صحیفہ کاملہ
حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
سے منقول مستند دعائیں

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں اس کی فنی طورپر تصحیح اور تنظیم ہوئی ہے

صحیفہ کاملہ

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول مستند دعاء

تحمید وستائش کے بعد رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دورد وسلام کے سلسلہ میں آپ کی دعا

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّه صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْه وَ آلِه وَ سَلَّمَ دُوْنَ الْاُمَمِ الْمَاضِیَةِ وَ الْقُرُوْنِ السَّالِفَةِ بِقُدْرَتِه الَّتِیْ لاَ تَعْجِزُ عَنْ شَیْءٍ وَ اِنْ عَظُمَ وَ لاَ یَفُوْتُهَا شَیْءٌ وَ اِنْ لَطُفَ فَخَتَمَ بِنَا عَلٰی جَمِیْعِ مَنْ ذَرَأَ وَ جَعَلَنَا شُهَدَآءَ عَلٰی مَنْ جَحَدَ وَ كَثَّرَنَا بِمَنِّه عَلٰی مَنْ قَلَّ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَمِیْنِکَ عَلٰی وَحْیِکَ وَ نَجِیْبِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَ صَفِیِّکَ مِنْ عِبَادِکَ اِمَامِ الرَّحْمَةِ وَ قَآئِدِ الْخَیْرِ وَ مِفْتَاحِ الْبَرَكَةِ كَمَا نَصَبَ لِاَمْرِکَ نَفْسَه وَ عَرَّضَ فِیْکَ لِلْمَكْرُوْهِ بَدَنَه وَ كَاشَفَ فِی الدُّعَآءِ اِلَیْکَ حَامَّتَه وَ حَارَبَ فِیْ رِضَاکَ اُسْرَتَه وَ قَطَعَ فِیْ اِحْیَآءِ دِیْنِکَ رَحِمَه وَ اَقْصَی الْاَدْنَیْنَ عَلٰی جُحُوْدِهِمْ وَ وَ قَرَّبَ الْاَقْصَیْنَ عَلَی اسْتِجَابَتِهِمْ لَکَ وَ وَالٰی فِیْکَ الْاَبْعَدِیْنَ وَ عَادٰی فِیْکَ الْاَقْرَبِیْنَ وَ اَدْاَبَ نَفْسَه فِیْ تَبْلِیْغِ رِسَالَتِکَ وَ اَتْعَبَهَا بِالدُّعَآءِ اِلٰی مِلَّتِکَ وَ شَغَلَهَا بِالنُّصْحِ لِاَهْلِ دَعْوَتِکَ وَ هَاجَرَ اِلٰی بِلاَدِ الْغُرْبَةِ وَ مَحَلِّ النَّایِ عَنْ مَوْطِنِ رَحْلِه وَ مَوْضِعِ رِجْلِه وَ مَسْقَطِ رَاْسِه وَ مَاْنَسِ نَفْسِه اِرَادَةً مِنْهُ لِاِعْزَازِ دِیْنِکَ وَ اسْتِنْصَارًا عَلٰی اَهْلِ الْكُفْرِ بِکَ حَتّٰی اسْتَتَبَّ لَه مَا حَاوَلَ فِیْ اَعْدَآئِکَ وَاسْتَتَمَّ لَه مَا دَبَّرَ فِی اَوْلِیَآئِکَ فَنَهَدَ اِلَیْهِمْ مُسْتَفْتِحًا بِعَوْنِکَ وَ مُتَقَوِّیًا عَلٰی ضَعْفِه بِنَصْرِکَ فَغَزَاهُمْ فِیْ عُقْرِ دِیَارِهِمْ وَ هَجَمَ عَلَیْهِمْ فِیْ بُحْبُوْحَةِ قَرَارِهِمْ حَتّٰی ظَهَرَ اَمْرُکَ وَ عَلَتْ كَلِمَتُکَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اَللّٰهُمَّ فَارْفَعْه بِمَا كَدَحَ فِیْکَ اِلَی الدَّرَجَةِ الْعُلْیَا مِنْ جَنَّتِکَ حَتّٰی لاَ یُسَاوٰی فِیْ مَنْزِلَةٍ وَ لاَیُكَافَا فِیْ مَرْتَبَةٍ وَ لاَ یُوَازِیْهُ لَدَیْکَ مَلَکٌ مُقَرَّبٌ وَ لاَ نَبِیٌّ مُرْسَلٌ وَ عَرِّفْهُ فِیْ اَهْلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ اُمَّتِهِ الْمُوْئمِنِیْنَ مِنْ حُسْنِ الشَّفَاعَةِ اَجَلَّ مَا وَعَدْتَه یَا نَافِذَ الْعِدَةِ یَا وَافِیَ الْقَوْلِ یَا مُبَدِّلَ السَّیِّئَاتِ بِاَضْعَافِهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ اِنَّکَ ذُوْا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

تحمید وستائش کے بعد رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دورد وسلام کے سلسلہ میں آپ کی دعا:

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جس نے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے ہ پر وہ احسان فرمایا جو نہ تو امتوں پر کیا اورنہ پہلے لوگوں پر۔ اپنی قدرت کی کار فرمائی سے جو کسی شے سے عاجز ودرماندہ نہیں ہوتی اگرچہ وہ کتنی ہی بڑی ہو اورکوئی چیز اس کے قبضہ سے نکلنے نہیں پاتی اگرچہ وہ کتنی ہی لطیب ونازک ہو اس نے اپنے مخلوقات میں ہمیں آخری امت قرار دیا اورانکا کرنے والوں پر گواہ بنایا ۔ اوراپنے لطف وکرم سے کم تعداد والوں کے مقابلہ میں ہمیں کثرت دی۔ اے اللہ ! تورحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر جو تیری وحی کے امانتدار تمام مخلوقات میں تیرے برگزیدہ ، تیرے بندوں میں پسندیدہ رحمت کے پیشوا ، خیر وسعادت کے پیشتر وبرکت کا سرچشمہ تھے جس طرح انہوں نے تیری شریعت کی خاطر اپنے کو مضبوطی سے جمایا اورتیری راہ میں اپنے جسم کو ہر طرح کے آزار کا نشانہ بنایا اورتیری طرف دعوت دینے کے سلسلہ میں اپنے عزیروں سے دشمنی کا مظاہرہ کیا،اورتیری رضا کے لیے اپنے قوم قبیلے سے جنگ کی اورتیرے دین کو زندہ کرنے کے لیے سب رشتے ناطے قطع کر لئے ۔ نزدیک کے رشتہ داروں

کو انکار کی وجہ سے دور دیا اوردور والوں کو اقرار کی وجہ سے قریب کیا۔ اورتیری وجہ سے دوروالوں سے دوستی اورنزدیک والوں سے دشمنی رکھی اور تیرا پیغام پہنچانے کے لیے تکلیفیں اٹھائیں اوردین کی طرف دعوت دینے کے سلسلہ میں زحمتیں برداشت کیں اور اپنے نفس کو ان لوگوں کے پند ونصیحت کرنے میں مصروف رکھا جنہوں نے تیری دعوت کو قبول کیا ۔ اورا پنے مسکن سکونت ومقام رہائش اورجائے ولادت ووطن مالوف سے پردیس کی سرزمین اوردور ودراز مقام کی طر ف محض اس مقصد سے ہجرت کی کہ تیرے دین کو مضبوط کریں اور تجھ سے کفر اختیار کرنے والوں پر غلبہ پائیں یہاں تک کہ تیرے دشمنوں کے بارے میں جو انہوں نے چاہا تھا وہ مکمل ہو گیا اورتیرے دوستوں (کو جنگ وجہاد پر آمادہ کرنے) کی تدبیریں کامل ہو گئیں تو وہ تیری نصرت سے فتح وکامرانی چاہتے ہوئے اوراپنی کمزوری کے با وجود تیری مدد کی پشت پناہی پر دشمنوں کے مقابلہ کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے اوران کے گھروں کے حدود میں ان سے لڑے یہاں تک کہ ان گھروں کے وسط میں ان پر ٹوٹ پڑے ۔ یہاں تک کہ تیرا دین غالب اورتیرا کلمہ بلند ہو کر رہا۔ اگرچہ مشرک اسے ناپسند کرتے رہے ۔ اے اللہ انہوں نے تیری خاطر جو کوششیں کی ہیں ان کے عوض انہیں جنت میں ایسا بلند درجہ عطا کر کہ کوئی مرتبہ میں ان کے عوض انہیں جنت میں ایسا بلند درجہ عطا کر کوئی مرتبی ان میں ان کے برابر نہ ہو سکے اور نہ منزلت میں ان کا ہم پایہ قرار پا سکے اورنہ کوئی مقرب بارگاہ فرشتہ اورنہ کوئی فرستادہ پیغمبرتیرے نزدیک ان کا ہمسر ہو سکے اوران کے اہل بیت اطہار اورمومنین کی جماعت کے بارے میں جس قابل قبول شفاعت کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اس وعدہ سے بڑھ کر انہیں عطا فرما اے وعدہ کے نافذ کرنے والے قول کے پورا کرنے اوربرائیوں کو کئی گنا زائد اچھائیوں سے بدل دینے والے بے شک تو فضل عظیم کا مالک ہے ۔

حاملان عرش اوردوسرے مقرب فرشتوں پر دورد وصلوۃ کے سلسلہ میں آپ کی دعا

اَللّٰهُمَّ وَ حَمَلَةُ عَرْشِکَ الَّذِيْنَ لاَ يَفْتُرُوْنَ مِنْ تَسْبِيْحِکَ وَ لاَ يَسْأَمُوْنَ مِنْ تَقْدِيْسِکَ وَ لاَ يَسْتَحْسِرُوْنَ مِنْ عِبَادَتِکَ وَ لاَ يُؤْثِرُوْنَ التَّقْصِيْرَ عَلَى الْجِدِّ فِيْ اَمْرِکَ وَ لاَ يَغْفُلُوْنَ عَنِ الْوَلَهِ اِلَيْکَ وَ اِسْرَافِيْلُ صَاحِبُ الصُّوْرِ الشَّاخِصُ الَّذِيْ يَنْتَظِرُ مِنْکَ الْاِذْنَ وَ حُلُوْلَ الْاَمْرِ فَيُنَبِّهُ بِالنَّفْخَةِ صَرْعٰى رَهَائِنَ الْقُبُوْرِ وَ مِيْکَائِيْلُ ذُوالْجَاهِ عِنْدَکَ وَ الْمَکَانِ الرَّفِيْعِ مِنْ طَاعَتِکَ وَ جِبْرِيْلُ الْاَمِيْنُ عَلٰى وَحْيِکَ الْمُطَاعُ فِيْ اَهْلِ سَمٰوَاتِکَ الْمَکِيْنُ لَدَيْکَ الْمُقَرَّبُ عِنْدَکَ وَ الرُّوْحُ الَّذِيْ هُوَ عَلٰى مَلاَئِکَةِ الْحُجُبِ وَ الرُّوْحُ الَّذِيْ هُوَ مِنْ اَمْرِکَ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى الْمَلاَئِکَةِ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ مِنْ سُکَّانِ سَمٰوَاتِکَ وَ اَهْلِ الْاَمَانَةِ عَلٰى رِسَالاَتِکَ وَ الَّذِيْنَ لاَ تَدْخُلُهُمْ سَامَةٌ مِنْ دُئُوْبٍ وَ لاَ اِعْيَآءٌ مِنْ لُغُوْبٍ وَ لاَ فُتُوْرٌ وَ لاَ تَشْغَلُهُمْ

عَنْ تَسْبِيْحِكَ الشَّهَوَاتُ وَ لاَ يَقْطَعُهُمْ عَنْ تَعْظِيْمِكَ سَهْوُ الْغَفَلاَتِ الْخُشَّعُ الْاَبْصَارِ فَلاَ يَرُوْمُوْنَ النَّظَرَ اِلَيْكَ النَّوَاكِسُ الْاَذْقَانِ الَّذِيْنَ قَدْ طَالَتْ رَغْبَتُهُمْ فِيْمَا لَدَيْكَ الْمُسْتَهْتَرُوْنَ بِذِكْرِ آلاَئِكَ وَ الْمُتَوَاضِعُوْنَ دُوْنَ عَظْمَتِكَ وَ جَلاَلِ كِبْرِيَآئِكَ وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ اِذَا نَظَرُوْا اِلٰى جَهَنَّمَ تَزْفِرُ عَلٰى اَهْلِ مَعْصِيَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى الرَّوْحَانِيِّيْنَ مِنْ مَلاَئِكَتِكَ وَ اَهْلِ الزُّلْفَةِ عِنْدَكَ وَ حُمَّالِ الْغَيْبِ اِلٰى رُسُلِكَ وَ الْمُؤْتَمَنِيْنَ عَلٰى وَحْيِكَ وَ قَبَائِلِ الْمَلاَئِكَةِ الَّذِيْنَ اخْتَصَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ اَغْنَيْتَهُمْ عَنِ الطَّعَامِ وَ الشَّرَابِ بِتَقْدِيْسِكَ وَ اَسْكَنْتَهُمْ بُطُوْنَ اَطْبَاقِ سَمٰوَاتِكَ وَ الَّذِيْنَ عَلٰى اَرْجَآئِهَآ اِذَا انْزَلَ الْاَمْرُ بِتَمَامِ وَعْدِكَ وَ خُزَّانِ الْمَطَرِ وَ زَوَاجِرِ السَّحَابِ وَ الَّذِىْ بِصَوْتِ زَجْرِهِ يُسْمَعُ زَجَلُ الرُّعُوْدِ وَ اِذَا سَبَحَتْ بِهِ حَفِيْفَةُ السَّحَابِ الْتَمَعَتْ صَوَعِقُ الْبُرُوْقِ وَ مُشَيِّعِىْ الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ وَ الْهَابِطِيْنَ مَعَ قَطْرِ الْمَطَرِ اِذَا نَزَلَ وَالْقُوَّامِ عَلٰى خَزَائِنِ الرِّيَاحِ وَ الْمُوَكَّلِيْنَ بِالْجِبَالِ فَلاَ تَزُوْلُ وَ الَّذِيْنَ عَرَّفْتَهُمْ مَثَاقِيْلَ الْمِيَاهِ وَ كَيْلَ مَا تَحْوِيْهِ لَوَاعِجُ الْاَمْطَارِ وَ عَوَالِجُهَا وَ رُسُلِكَ مِنَ الْمَلاَئِكَةِ اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ بِمَكْرُوْهِ مَا يَنْزِلُ مِنَ الْبَلاَءِ وَ مَحْبُوْبِ الرَّخَاءِ وَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَ الْحَفَظَةِ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَ مَلَكِ الْمَوْتِ وَ اَعْوَانِهِ وَ مُنْكَرٍ وَّ نَكِيْرٍ وَّ رُوْمَانَ فَتَّانِ الْقُبُوْرِ وَ الطَّآئِفِيْنَ بِالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَ مَالِكٍ وَ الْخَزَنَةِ وَ رِضْوَانَ وَ سَدَنَةِ الْجِنَانِ وَ الَّذِيْنَ لاَ يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ وَ الزَّبَانِيَةِ الَّذِيْنَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ابْتَدَرُوْهُ سِرَاعًا وَ لَمْ يُنْظِرُوْهُ وَ مَنْ اَوْهَمْنَا ذِكْرَهُ وَ لَمْ نَعْلَمْ مَكَانَهُ مِنْكَ وَ بِاَىِّ اَمْرٍ وَكَّلْتَهُ وَ سُكَّانِ الْهَوَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ الْمَآءِ وَ مَنْ مِنْهُمْ عَلَى الْخَلْقِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ يَوْمَ يَاتِىْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَآئِقٌ وَ شَهِيْدٌ وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَزِيْدُهُمْ كَرَامَةً عَلٰى كَرَامَتِهِمْ وَ طَهَارَةً عَلٰى طَهَارَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَ اِذَا صَلَّيْتَ عَلٰى مَلاَئِكَتِكَ وَ رُسُلِكَ وَ بَلَّغْتَهُمْ صَلٰوتَنَا عَلَيْهِمْ فَصَلِّ عَلَيْنَا بِمَا فَتَحْتَ لَنَا مِنْ حُسْنِ الْقَوْلِ فِيْهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ

حاملان عرش اوردوسرے مقرب فرشتوں پر دورد وصلوۃ کے سلسلہ میں آپ کی دعا:

اے اللہ ! تیرے عرش کے اٹھانے والے فرشتے جو تیری تسبیح سے اکتاتے نہیں اورنہ تیری عبادت سے خستہ وملول ہوتے ہیں اور نہ تیرے تعمیل امت میں سعی وکوشش کے بجائے کوتاہی برتتے ہیں اورنہ تجھ سے لو لگانے میں غافل ہوتے ہیں اور اسرافیل صاحب صور جو نظر اٹھائے ہوئے تیری اجازت اورنفاذ حکم کے منتظر ہیں تا کہ صور پھونک کر قبروں میں پڑے ہوئے مردوں کو ہوشیار کریں اور میکائیل جو تیرے یہاں مرتبہ والے اورتیری اطاعت کی وجہ سے بلند منزلت ہیں اورجبرئیل جو تیری وحی کے امانتدار اوراہل آسمان جن کے مطیع وفرمانبردار ہیں اورتیری بارگاہ میں مقام بلند اورتقرب خاص رکھتے ہیں اور وہ روح جو فرشتگان حجاب پر موکل ہے اوروہ روح جس کی خلقت تیرے عالم امر سے ہے اورسب پر اپنی رحمت نازل فرما اوراسی طرح ان فرشتوں پر جو ان سے کم درجہ اور آسمانوں میں ساکن اورتیرے پیغاموں کے امین ہیں اور ان فرشتوں پر جن میں کسی سعی کوشش سے بدلی اورکسی مشقت سے خستگی

ودرماندگی پیدا نہیں ہوتی اور نہ رتیری تسبیح سے نفسانی خواہشیں انہیں روکتی ہیں اور نہ ان میں غفلت کی رو سے ایسی بھول چوک پیدا ہوتی ہے جو انہیں تیری تعظیم سے باز رکھے ۔وہ آنکھیں جھکائے ہوئے ہیں۔کہ (تیرے نور عظمت کی طرف)نگاہ اٹھانے کاارادہ بھی نہیں کرتے اورٹھوریوں کے بل گرے ہوئے ، ہیں اور تیرے یہاں کے درجات کی طرف ان کا اشتیاق بے حد و بے نہایت ہے اورتیری نعمتوں کی یاد میں کھوئے ہوئے ہیں اورتیری عظمت اورکبریائی کے سامنے سرافگندہ ہیں اور ان فرشتوں پر جو جہنم کو گنہگاروں پر شعلہ ور دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں :

پاک ہے تیری ذات ! ہم نے تیری عبادت جیسا حق تھا ویسی نہیں کی ۔(اے اللہ !) تو ان پر اورفرشتگان رحمت پر اور ان پر جنہیں تو نے اپنے لیے مخصوص کر لیا ہے اورجنہیں تسبیح اورتقدیس کے ذریعہ کھانے پینے سے بے نیاز کر دیا ہے اورجنہیں آسمانی طبقات کے اندرونی حصوں میں بسایا ہے اور ان فرشتوں پر جوآسمان کے کناروں میں توقف کریں گے جب کہ تیرا حکم وعدے کے پورا کرنے کے سلسلہ میں صادر ہوگا۔ اوربارش کے خزینہ داروں اوربادلوں کے ہنکانے والوں پر اوراس پر جس کے جھڑکنے سے رعد کی کڑک سنائی دیتی ہے اورجب اس ڈانٹ ڈپٹ پر گرجنے والے بددل رواں ہوتے ہیں تو بجلی کو کوندے تڑپنے لگتے ہیں اور ان فرشتوں پر جو برف اورراولوں کے ساتھ ساتھ رہتے ہیں اور جب بارش ہوتی ہے تواس کے قطروں ساتھ اترتے ہیں اور ہوا کے ذخیروں کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور ان فرشتوں پر جو پہاڑوں پر موکل ہیں تاکہ وہ اپنی جگہ سے ہٹنے نہ پائیں اوران فرشتوں پر جنہوں نے تو نے پانی کے وزن اورموسلادھار اورتلاطم افزا بارشوں کی مقدار پر مطیع کیا ۔اوران فرشتوں پر جو ناگوار ابتلاوں اور خوش آیند آسائشوں کو لے کر اہل زمین کی جانب تیرے فرستادہ ہیں اورملک الموت اور اس کے اعوان وانصار اورمنکر ، نکیر اوراہل قبور کی آزمائش کرنے والے رومان پراور بیت المعمور کا طواف کرنے والوں پر اور مالک اورجہنم کے دربانوں پر اور رضوان اورجنت کے دوسرے پاسبانوں پر اورفرشتوں پر جو خدا کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اورجو حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے بجا لاتے ہیں ۔ اور ان فرشتوں پر جو (آخرت میں)سلام علیکم کے بعد کہیں گے کہ دنیا میں تم نے صبر کیا (یہ اسی کا بدلہ ہے) دیکھو تو آخرت کا گھر کیسا اچھا ہے اوردوزخ کے ان پاسبانوں پر کہ جب ان سے یہ کہا جائے گا کہ اسے گرفتار کر کے طوق وزنجیر پہنا دو پھر اسے جہنم میں جھونک دو تو وہ اس کی طرف تیزی سے بڑھیں گے اور اسے ذرا مہلت نہ دیں گے۔

اور ہر اس فرشتے پر جس کانام نے نہیں کیا مرتبہ ہے اور یہ کہ تو نے کس کام پر اسے معین کیا ہے اور ہوا زمین اورپانی میں رہنے والے فرشتوں پر اور ان پر جو مخلوقات پر معین ہیں ان سب پر رحمت نازل کر اس دن کہ جب ہر شخص طرح آئے گا کہ اس

کے ساتھ ہنکانے والا ہو گا اورایک گواہی دینے والا اور ان سب پر ایسی رحمت نازل فرما جو ان کے لیے عزت با لائے عزت اورطہارت بالائے طہارت کا باعث ہو اے اللہ ! جب تو اپنے فرشتوں اوررسولوں پر رحمت نازل کرے اورہمارے صلوۃ وسلام کو ان تک پہنچائے تو ہم پر بھی اپنی رحمت نازل کرنا اس لیے کہ تو نے ہمیں ان کے ذکر خیر کی توفیق بخشی ۔ بے شک تو بخشنے والا اورکریم ہے ۔

انبیاء کے تابعین اوران پر ایمان لانے والوں کے حق میں حضرت کی دعا

اَللّٰھُمَّ وَ اَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَ مُصَدِّقُوْھُمْ مِنْ اَھْلِ الْاَرْضِ بِالْغَیْبِ عِنْدَ مُعَارَضَۃِ الْمُعَانِدِیْنَ لَھُمْ بِالتَّکْذِیْبِ وَالْاِشْتِیَاقِ اِلَی الْمُرْسَلِیْنَ بِحَقَائِقِ الْاِیْمَانِ فِیْ کُلِّ دَھْرٍ وَّ زَمَانٍ اَرْسَلْتَ فِیْهِ رَسُوْلاً وَّ اَقَمْتَ لِاَھْلِه دَلِیْلاً مِّنْ لَّدُنْ اٰدَمَ اِلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِه وَ سَلَّمَ مِنْ اَئِمَّۃِ الْھُدٰی وَ قَادَۃِ اَھْلِ التُّقٰی عَلٰی جَمِیْعِھِمُ السَّلاَمُ فَذْکُرْھُمْ مِنْکَ بِمَغْفِرَۃٍ وَّ رِضْوَانٍ اَللّٰھُمَّ وَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِه وَ سَلَّمَ خَآصَّۃً نِ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الصَّحَابَۃَ وَ الَّذِیْنَ اَبْلَوُ الْبَلاَءَ الْحَسَنَ فِیْ نَصْرِه وَ کَانَفُوْهُ وَ اَسْرَعُوْا اِلٰی وِفَادَتِه وَ سَابَقُوْا اِلٰی دَعْوَتِه وَاسْتَجَابُوْا لَه حَیْثُ اَسْمَعَھُمْ حُجَّۃَ رِسَالاَتِه وَ فَارَقُوا الْاَزْوَاجَ وَ الْاَوْلاَدَ فِیْ اِظْھَارِ کَلِمَتِه وَ قَاتَلُوا الْاٰبَآءَ وَ الْاَبْنَآءَ فِیْ تَثْبِیْتِ نُبُوَّتِه وَ انْتَصَرُوْا بِه وَ مَنْ کَانُوْا مُنْطَوِیْنَ عَلٰی مَحَبَّتِه یَرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَنْ تَبُوْرَ فِیْ مَوَدَّتِه وَ الَّذِیْنَ ھَجَرَتْھُمُ الْعَشَآئِرُ اِذْ تَعَلَّقُوْا بِعُرْوَتِه وَ انْتَفَتْ مِنْھُمُ الْقَرَابَاتُ اِذْ سَکَنُوْا فِیْ ظِلِّ قَرَابَتِه فَلاَ تَنْسَ لَھُمْ اَللّٰھُمَّ مَا تَرَکُوْا لَکَ وَ فِیْکَ وَ اَرْضِھِمْ مِنْ رِضْوَانِکَ وَ بِمَا حَاشُوْا الْخَلْقَ عَلَیْکَ وَ کَانُوْا مَعَ رَسُوْلِکَ دُعَاۃً لَکَ اِلَیْکَ وَاشْکُرْھُمْ عَلٰی ھِجْرِھِمْ فِیْکَ دِیَارَ قَوْمِھِمْ وَ خُرُوْجِھِمْ مِنْ سَعَۃِ الْمَعَاشِ اِلٰی ضِیْقِه وَ مَنْ کَثَّرْتَ فِیْ اِعْزَازِ دِیْنِکَ مِنْ مَظْلُوْمِھِمْ اَللّٰھُمَّ وَ اَوْصِلْ اِلَی التَّابِعِیْنَ لَھُمْ بِاِحْسَانِ اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ خَیْرَ جَزَآئِکَ الَّذِیْنَ قَصَدُوْا سَمْتَھُمْ وَ تَحَرَّوْا وِجْھَتَھُمْ وَ مَضَوْا عَلٰی شَاکِلَتِھِمْ لَمْ یَثْنِھِمْ رَیْبٌ فِیْ بَصِیْرَتِھِمْ وَ لَمْ یَخْتَلِجْھُمْ شَکٌّ فِیْ قَفْوِ اٰثَارِھِمْ وَ الْاِئْتِمَامِ بِھِدَایَۃِ مَنَارِھِمْ مُکَانِفِیْنَ وَ مَوَازِرِیْنَ لَھُمْ یَدِیْنُوْنَ بِدِیْنِھِمْ وَ یَھْتَدُوْنَ بِھَدْیِھِمْ یَتَّفِقُوْنَ عَلَیْھِمْ وَ لاَ یَتَّھِمُوْنَھُمْ فِیْمَا اَدَّوْا اِلَیْھِمْ اَللّٰھُمَّ وَ صَلِّ عَلَی التَّابِعِیْنَ مِنْ یَوْمِنَا ھٰذَا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَ عَلٰی اَزْوَاجِھِمْ وَ عَلٰی ذُرِّیَّاتِھِمْ وَ عَلٰی مَنْ اَطَاعَکَ مِنْھُمْ صَلٰوۃً تَعْصِمُھُمْ بِھَا مِنْ مَعْصِیَتِکَ وَ تَفْسَحُ لَھُمْ فِیْ رِیَاضِ جَنَّتِکَ وَ تَمْنَعُھُمْ بِھَا مِنْ کَیْدِ الشَّیْطَانِ وَ تُعِیْنُھُمْ بِھَا عَلٰی مَا اسْتَعَانُوْکَ عَلَیْهِ مِنْ بِرٍّ وَ تَقِیھِمْ طَوَارِقَ اللَّیْلِ وَ النَّھَارِ اِلاَّ طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ وَ تَبْعَثُھُمْ بِھَا عَلٰی اعْتِقَادِ حُسْنِ الرَّجَآ لَکَ وَ الطَّمَعِ فِیْمَا عِنْدَکَ وَ تَرْکِ التُّھْمَۃِ فِیْمَا تَحْوِیْهِ اَیْدِی الْعِبَادِ لِتَرُدَّھُمْ اِلَی الرَّغْبَۃِ اِلَیْکَ وَ الرَّھْبَۃِ مِنْکَ وَ تُزَھِّدَھُمْ فِیْ سَعَۃِ الْعَاجِلِ وَ تُحَبِّبَ اِلَیْھِمُ الْعَمَلَ لِلْاٰجِلِ وَ الْاِسْتِعْدَادَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَ تُھَوِّنَ عَلَیْھِمْ کُلَّ کَرْبٍ یَحِلُّ بِھِمْ یَوْمَ خُرُوْجِ الْاَنْفُسِ مِنْ اَبْدَانِھَا وَ تُعَافِیَھُمْ مِمَّا تَقَعُ بِه الْفِتْنَۃُ مِنْ مَحْذُوْرَاتِھَا وَ کَبَّۃِ النَّارِ وَ طُوْلِ الْخُلُوْدِ فِیْھَا وَ تُصَیِّرَھُمْ اِلٰی اَمْنٍ مِنْ مَقِیْلِ الْمُتَّقِیْنَ

انبیاء کے تابعین اوران پر ایمان لانے والوں کے حق میں حضرت کی دعا:

اے اللہ ! تو اہل زمین میں سے رسولوں کی پیروی کرنے والوں اور ان مومنین کی اپنی مغفرت اورخوشنودی کے ساتھ یاد فرما جو غیب کی رو سے ان پر ایمان لائے اس وقت کہ جب دشمن ان کے جھٹلانے کے در پے تھے اور اس وقت کہ جب وہ ایمان کی حقیقتوں کی روشنی میں ان کے (ظہور کے) مشتاق تھے ۔ ہر اس دور اور ہر اس زمانہ میں جس میں نے نے کوئی رسول بھیجا اوراس وقت کے لوگوں کے لیے کوئی رہنما مقرر کیا ۔ حضرت آدم کے وقت سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد تک جو ہدایت کے پیشوا اورصاحبان تقوی کے سر براہ تھے (ان سب پر سلام ہو) بارالہا!خصوصیت سے اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے وہ افراد جنہوں نے پوری طرح پیغمبر کا ساتھ دیا۔ اوران کی نصرت میں پوری شجاعت کا مظاہرہ کیا اور ان کی مدد پر کمر بستہ رہے اوران پر ایمان لانے میں جلد ی اوران کی دعوت کی طرف سبقت کی ۔ اور جب پیغمبرنے اپنی رسالت کی دلیلیں ان کے گوش گزار کیں تو انہوں نے لبیک کہی اور ان کا بول بالا کرنے کے لیے بیوی بچوں کو چھوڑ دیا اور امر نبوت کے استحکام کے لیے باپ اوربیٹوں تک سے جنگیں کیں اورنبی اکرم کے وجود کی برکت سے کامیابی حاصل کی اس حالت میں کہ ان کی محبت دل کے ہر رگ وریشہ میں لئے ہوئے تھے اورا ن کی محبت ودوستی میں ایسی نفع بخش تجارت کے متوقع تھے جس میں کبھی نقصان نہ ہو۔ اور جب ان کے دین کے بندھن سے وابستہ ہوئے تو ان کے قوم قبیلے نے انہیں چھوڑ دیا۔اورجب ان کے سایہ قرب میں منزل کی تو اپنے بیگانے ہو گئ تو اے میرے معبود !انہو ں نے تیری خاطر اورتیری راہ میں جو سب کو چھوڑ دیا تو (جزائے کے موقع پر) انہیں فراموش نہ کیجئیواوران کی فدا کاری اورخلق خدا کو تیرے دین پر جمع کرنے اوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ داعی حق بن کر کھڑا ہونے کا صلہ میں انہیں اپنی خوشنودی سے سرفراز وشاد کان فرما اورانہیں اس امر پر بھی جزادے کہ انہوں نے تیری خاطر اپنے قوم قبیلے کے شہروں سے ہجرت کی اور وسعت معاش سے تنگی معاش میں جا پڑے اوریونہی ان مظلوموں کی خوشنودی کا سامان کر کہ جن کی تعداد کو تو نے اپنے دین کو غلبہ دینے کے لیے بڑھایا بارالہا ۔ جنہوں نے اصحاب رسول کی احسن طریق سے پیروی کی انہیں بہترین جزائے خیر دے جو ہمیشہ یہ دعا کرتے رہے کہ اے ہمارے پروردگار! توہمیں اور ہمارے بھائیوں کو بخش دے جو ایمان لانے میں ہم سے سبقت لے گئے ۔ اور جن کا مطمح نظر اصحاب کا طریق رہا اور انہی کا طور طریقہ اختیار کیا اور انہی کی روش پر گامزن ہوئے ۔ ان کی بصیرت میں کبھی شبہ کا گزر نہیں ہوا کہ انہیں شک وتر ودنے پریشان نہیں کیا وہ اصحاب نبی کے معاون ودستگیر اوردین میں ان کے پیرو کار اورسیرت واخلاق میں ا ن سے درس آموز رہے اورہمیشہ ان کے ہمنوا رہے اور ان کے پہنچائے

ہوئے احکام میں ان پر کوئی الزام نہ دھرا بارالہا! ان تابعین اوران کے ازواج اورآل اولاد اوران میں سے جو تیرے فرمانبردار و مطیع ہیں ان پر آج سے لے کر روز قیامت تک درود رحمت بھیج ایسی رحمت جس کے ذریعہ تو انہیں معصیت سے بچائے ، جنت کے گلزاروں میں فراخی ووسعت دے۔ شیطان کے مکر سے محفوظ رکھے اورجس کار خیر میں تجھ سے مدد چاہیں ان کی مدد کرے اورشب وروز کے حوادث سے سوائے کسی نوید خیر کے ان کی نگہداشت کرے اوراس بات پر انہیں آمادہ کرئے کہ وہ تجھ سے حسن امید کا عقیدہ وابستہ رکھیں اورتیرے ہاں کی نعمتوں کی خواہش کریں ۔ اوربندوں کے ہاتھوں میں فراخی نعمت کو دیکھ کر تجھ پر (بے انصافی کا) الزام نہ دھریں تاکہ تو ان کا رخ اپنے امید وبیم کی طرف پھیر دے اوردنیا کی وسعت وفراخی سے انہیں بے تعلق کر دے اور عمل آخرت اورموت کے بعد کی منزل کاساز وبرگ مہیا کرنا ان کی نگاہوں میں خوش آیند بنا دے اورروحوں کے جسموں سے جدا ہونے کے دن ہر کرب واندوہ جو ان پر وارد ہو آسان کر دے اورفتنہ وآزمائش سے پیدا ہونے والے خطرات اورجہنم کی شدت اوراس میں ہمیشہ پڑے رہنے سے نجات دے اور انہیں جائے امن کی طرف جو پرہیز گاروں کی آسائش گاہ ہے منتقل کر دے ۔

اپنے لئے اور اپنے دوستوں کے لیے حضرت کی دعا

یَا مَنْ لاَ تَنْقَضِیْ عَجَآئِبُ عَظَمَتِه صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ سَلَّمَ وَ احْجُبْنَا عَنِ الْاِلْحَادِ فِیْ عَظَمَتِکَ وَ یَا مَنْ لاَ تَنْتَهِیْ مُدَّةُ مُلْکِه صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ مَلَّمَ وَ اَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنْ نِقْمَتِکَ وَ یَا مَنْ لاَ تَفْنٰی خَزَآئِنُ رَحْمَتِه صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اجْعَلْ لَنَا نَصِیْبًا فِیْ رَحْمَتِکَ وَ یَا مَنْ تَنْقَطِعُ دُوْنَ رُؤْیَتِهِ الْاَبْصَارُصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ سَلَّمَ وَ اَدْ نِنَا اِلٰی قُرْبِکَ وَ یَا مَنْ تَصْغُرُ عِنْدَ خَطَرَةِ الْاَخْطَارُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ کَرِّمْنَا عَلَیْکَ وَ یَا مَنْ تَظْهَرُ عِنْدَه بِوَاطِنُ الْاَخْبَارِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ لاَ تَفْضَحْنَا لَدَیْکَ اَللّٰهُمَّ اغْنِنَا عَنْ هِبَةِ الْوَقَّابِیْنَ بِهِبَتِکَ وَ اکْفِنَاوَا شَةِ الْقَاطِعِیْنَ بِصِلَتِکَ حَتّٰی لاَ نَرْغَبَ اِلٰی اَحَدٍ مَعَ بَذْلِکَ وَ لاَ نَسْتَوْحِشَ مِنْ اَحَدٍ مَعَ فَضْلِکَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ کِدْ لَنَا وَ لاَ تَکِدْ عَلَیْنَا وَ امْکُرْلَنَا وَ لاَ تَمْکُرْبِنَا وَ اَدِلْ لَنَا وَ لاَتُدِلْ مِنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ قِنَا مِنْکَ وَ احِفَظْنَا بِکَ وَ اهْدِنَا اِلَیْکَ وَ لاَتُبَاعِدْنَا عَنْکَ اِنَّ مَنْ تَقِه یَسْلَمْ وَ مَنْ تَهْدِه یَعْلَمْ وَ مَنْ تُقَرِّبْهُ اِلَیْکَ یَغْنَمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اکْفِنَا حَدَّ نَوَآئِبِ الزَّمَانِ وَ شَرَّ مَصَآئِدِ الشَّیْطٰنِ وَ مَرَارَةَ صَوْلَةِ السُّلْطَانِ اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا یَکْتَفِی الْمُکْتَفُوْنَ بِفَضِلِ قُوَّتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اکْفِنَا وَ اِنَّمَا یُعْطِی الْمُعْطُوْنَ مِنْ فَضْلِ جِدَتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ اَعْطِنَا وَ اِنَّمَا یَهْتَدِی الْمُهْتَدُوْنَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اهْدِنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ مَنْ وَ اَلَیْتَ لَمْ یَضْرُرْهُ خِذْلاَنُ الْخَاذِلِیْنَ وَ مَنْ اَعْطَیْتَ لَمْ یَنْقُصْهُ مَنْعُ الْمَانِعِیْنَ وَ مَنْ هَدَیْتَ لَمْ یُغْوِه اِضْلاَلُ الْمُضِلِّیْنَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ امْنَعْنَا بِعِزِّکَ مِنْ عِبَادِکَ وَ اَغْنِنَا عَنْ غَیْرِکَ بِاِرْفَادِکَ وَ اسْلُکْ بِنَا سَبِیْلَ الْحَقِّ بِاِرْشَادِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اجْعَلَ

سَلاَمَةَ قُلُوْبِنَا فِیْ ذِکْرِ عَظَمَتِکَ وَ فَرَاغَ اَبْدَانِنَا فِیْ شُکْرِ نِعْمَتِکَ وَ انْطِلاَقِی اَلْسِنَتِنَا فِیْ وَصْفِ مِنَّتِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اجْعَلْنَا مِنْ دُعَاتِکَ الدَّاعِیْنَ اِلَیْکَ وَ ھُدَاتِکَ الدَّالِیْنَ عَلَیْک وَ مِنْ خَاصَّتِکَ الْخَاصِّیْنَ لَدَیْکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اپنے لئے اور اپنے دوستوں کے لیے حضرت کی دعا:

اے وہ جس کی بزرگی وعظمت کے عجائب ختم ہونے والے نہیں ۔ تو محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اورہمیں اپنی عظمت کے پردوں میں چھپا کر کج اندیشوں سے بچا لے ۔ اوروہ جس کی شاہی وفرمانروائی کی مدت ختم ہونے والی نہیں تو رحمت نازل کر محمد اورا ن کی آل پراورہماری گردنوں کو اپنے غضب وعذاب (بندھنوں)سے آزاد رکھ ۔ اے وہ جس کی رحمت کے خزانے ختم ہونے والے نہیں رحمت نازل فر ما محمد اوران کی آل پر اور اپنی رحمت میں ہمارا بھی حصہ قرار دے۔ اے وہ جس کے مشاہدہ سے آنکھیں قاصر ہیں رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اوراپنی بارگاہ سے ہم کو قریب کر لے۔ اے وہ جس کی عظمت کے سامنے تمام عظمتیں پست وحقیر ہیں رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اورہمیں اپنے ہاں عزت عطا کر۔ اے وہ جس کے سامنے راز ہائے سر بستہ ظاہر ہیں رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور ہمیں اپنے سامنے رسوا نہ کر۔بارالہا! ہمیں اپنی بخشش وعطا کی بدولت بخشش کرنے والوں کی بخشش سے بے نیاز کر دے اوراپنی پیوستگی کے ذریعہ قطع تعلق کرنے والوں کی بے تعلقی وڈور کی تلافی کر دے تاکہ تیری بخشش وعطا کے ہوتے ہوئے دوسرے سے سوال نہ کریں اورتیرے فضل واحسان کے ہوتے ہوئے کسی سے ہراساں نہ ہوں اے اللہ !محمدا ورا ن کی آل پر رحمت نازل فرما اورہمارے نفع کی تدبیر کر اورہمارے نقصان کی تدبیر نہ کر اورہم سے مکر کرنے والے دشمنوں کو اپنے مکر کا نشانہ نہ بنا اور ہمیں اس کی زد پر نہ رکھ ۔ اورہمیں دشمنوں پر غلبہ دے دشمنوں کو ہم پر غلبہ نہ دے ۔ بارالہا ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اورہمیں اپنی ناراضی سے محفوظ رکھ اوراپنے فضل وکرم سے ہماری نگہداشت فرما اور اپنی جانب ہمیں ہدایت کر اوراپنی رحمت سے دور نہ کر کہ جسے تو اپنی ناراضگی سے بچائے گاوہی بچے گا اورجسے تو ہدایت کرے گا وہی (حقائق پر)مطلع ہو گا اورجسے تو (اپنی رحمت سے)قریب کرے گا وہی فائدہ میں رہے گا۔

اے معبود !تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمااورہمیں زمانہ کے حوادث کی سختی اورشیطان کے ہتھکنڈوں کی فتنہ انگیزی اورسلطان کے قہر وغلبہ کی تلخکامی سے اپنی پناہ میں رکھ ۔ بارالہا!بے نیاز ہونے والے تیرے ہی کمال قوت واقتدار کے سہارے بے نیاز ہوتے ہیں ۔

رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں بے نیاز کر دے اورعطا کرنے والے تیری ہی عطا و بخشش کے حصہ وافر میں سے عطا کرتے ہیں ۔ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں بھی (اپنے خزانہ رحمت سے)عطا فرما۔ اور ہدایت پانے والے تیری ہی ذات کی درخشندگیوں سے ہدایت پاتے ہیں ۔ رحمت نازل فرما

محمد اوران کی آل پراورہمیں ہدایت فرما۔بارالٰہا ! جس کی تو نے مدد کی اسے مدد نہ کرنے والوں کا مدد سے محروم رکھنا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔اورجسے تو عطا کرے اس کے ہاں روکنے والوں کے روکنے سے کچھ کمی نہیں ہو جاتی ۔اورجس کی تو خصوصی ہدایت کرے اسے گمراہ کرنے والوں کا گمراہ کرنا بے راہ نہیں کر سکتا۔ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اوراپنے غلبہ اورقوت کے ذریعہ بندوں(کے شر) سے ہمیں بچائے رکھ اوراپنی عطا و بخشش کے ذریعہ دوسروں سے بے نیاز کر دے اوراپنی رہنمائی سے ہمیں راہ حق پر چلا اے معبود ! تو محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اورہمارے دلوں کی سلامتی اپنی عظمت کی یاد میں قرار دے اورہماری جسمانی فراغت (کے لمحوں) کو اپنی نعمت کے شکر یہ میں صرف کر دے اورہماری زبانوں کی گویائی کو اپنے احسان کی توصیف کے لیے وقف کر دے اے اللہ ! تو رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو تیری طرف دعوت دینے والے اورتیری طرف کا راستہ بتانے والے ہیں اوراپنے خاص الخاص مقربین میں سے قرار دے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعائے صبح وشام

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَ النَّھَارَ بِقُوَّتِہ وَ مَیَّزَ بَیْنَھُمَا بِقُدْرَتِہ وَ جَعَلَ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِنْھُمَا حَدًّا مَحْدُوْدًا وَّ اَمَدًا مَّمْدُوْدًا یُوْلِجُ کُلَّ وَاحِدٍ مِنْھُمَا فِیْ صَاحِبِہ وَ یُوْلِجُ صَاحِبَہ فِیْہِ بِتَقْدِیْرٍ مِنْہُ لِلْعِبَادِ فِیْمَا یَغْذُوْھُمْ بِہ وَ یُنْشِئُھُمْ عَلَیْہِ فَخَلَقَ لَھُمُ اللَّیْلَ لِیَسْکُنُوْا فِیْہِ مِنْ حَرَکَاتِ التَّعَبِ وَ نَھَضَاتِ النَّصَبِ وَ جَعَلَہ لِبَاسًا لِیَلْبَسُوْا مِنْ رَاحَتِہ وَ مَنَامِہ فَیَکُوْنَ ذٰلِکَ لَھُمْ جَمَامًا وَ قُوَّۃً وَ لِیَنَالُوْا بِہ لَذَّۃً وَ شَھْوَۃً وَ خَلَقَ لَھُمُ النَّھَارَ مُبْصِرًا لِیَبْتَغُوْا فِیْہِ مِنْ فَضْلِہ وَ لِیَتَسَبَّبُوْا اِلٰی رِزْقِہ وَ یَسْرَحُوْا فِیْ اَرْضِہ طَلَبًا لِمَا فِیْہِ نَیْلُ الْعَاجِلِ مِنْ دُنْیَاھُمْ وَ دَرَکُ الْاٰجِلِ فِیْ اُخْرٰیھُمْ بِکُلِّ ذٰلِکَ یُصْلِحُ شَأْنَھُمْ وَ یَبْلُوْا اَخْبَارَھُمْ وَ یَنْظُرُ کَیْفَ ھُمْ فِیْ اَوْقَاتِ طَاعَتِہ وَ مَنَازِلِ فُرُوْضِہ وَ مَوَاقِعِ اَحْکَامِہ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَائُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ یَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی اَللّٰھُمَّ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا فَلَقْتَ لَنَا مِنَ الْاِصْبَاحِ وَ مَتَّعْتَنَا بِہ مِنْ ضَوْءِ النَّھَارِ وَ بَصَّرْتَنَا مِنْ مَطَالِبِ الْاَقْوَاتِ وَ وَقَیْتَنَا فِیْہِ مِنْ طَوَارِقِ الْآفَاتِ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَتِ الْاَشْیَاءُ کُلُّھَا بِجُمْلَتِھَا لَکَ سَمَآؤُھَأ وَ اَرْضُھَا وَ مَا بَثَثْتَ فِیْ کُلِّ وَاحِدٍ مِنْھُمَا سَاکِنُہ وَ مُتَحَرِّکُہ وَ مُقِیْمُہ وَ شَاخِصُہ وَ مَا عَلاَ فِیْ الْھَوَآءِ وَ مَا کُنَّ تَحْتَ الثَّرٰی

اَصْبَحْنَا فِیْ قَبْضَتِکَ یَحْوِیْنَا مُلْکُکَ وَ سُلْطَانُکَ وَ تَضُمُّنَا مَشِیَّتُکَ وَ نَتَصَرَّفُ عَنْ اَمْرِکَ وَ نَتَقَلَّبُ فِیْ تَدْبِیْرِکَ لَیْسَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ اِلاَّ مَا قَضَیْتَ وَ لاَ مِنَ الْخَیْرِ اِلاَّ مَا اَعْطَیْتَ وَ هٰذَا یَوْمٌ حَادِثٌ جَدِیْدٌ وَ هُوَ عَلَیْنَا شَاهِدٌ عَتِیْدٌ اِنْ اَحْسَنَّا وَدَّعَنَا بِحَمْدٍ وَ اِنْ اَسَاْنَا فَارَقَنَا بِذَمٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَارْزُقْنَا حُسْنَ مُصَاحَبَتِهٖ وَاعْصِمْنَا مِنْ سُوْءِ مُفَارَقَتِهٖ بِارْتِکَابِ جَرِیْرَةٍ اَوِاقْتِرَافِ صَغِیْرَةٍ اَوْ کَبِیْرَةٍ وَ اَجْزِلْ لَنَا فِیْهِ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَ اَخْلِنَا فِیْهِ مِنَ السَّیِّئَاتِ وَامْلَاْ لَنَا مَا بَیْنَ طَرَفَیْهِ حَمْدًا وَ شُکْرًا وَ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَ فَضْلاً وَ اِحْسَانًا اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ عَلَی الْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ مُؤْنَتَنَا وَامْلَاْ لَنَا مِنْ حَسَنَاتِنَا صَحَائِفَنَا وَ لاَ تُخْزِنَا عِنْدَهُمْ بِسُوْءِ اَعْمَالِنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِیْ کُلِّ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِهٖ حَظًّا مِّنْ عِبَادِکَ وَ نَصِیْبًا مِّنْ شُکْرِکَ وَ شَاهِدَ صِدْقٍ مِّنْ مَلَائِکَتِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاحْفَظْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْنَا وَ مِنْ خَلْفِنَا وَ عَنْ اَیْمَانِنَا وَ عَنْ شَمَآئِلِنَا وَ مِنْ جَمِیْعِ نَوَاحِیْنَا حِفْظًا عَاصِمًا مِّنْ مَعْصِیَتِکَ هَادِیًا اِلٰی طَاعَتِکَ مُسْتَعْمِلاً لِمَحَبَّتِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ وَفِّقْنَا فِیْ یَوْمِنَا هٰذَا وَ لَیْلَتِنَا هٰذِهٖ وَ فِیْ جَمِیْعِ اَیَّامِنَا لِاِسْتِعْمَالِ الْخَیْرِ وَ هِجْرَانِ الشَّرِّ وَ شُکْرِ النِّعَمِ وَاتِّبَاعِ السُّنَنِ وَ مُجَانَبَةِ الْبِدَعِ وَ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّهْیِ عَنِ الْمُنْکَرِ وَ حِیَاطَةِ الْاِسْلَامِ وَانْتِقَاصِ الْبَاطِلِ وَ اِذْلَالِهٖ وَ نُصْرَةِ الْحَقِّ وَ اِعْزَازِهٖ وَ اِرْشَادِ الضَّالِّ وَ مُعَاوَنَةِ الضَّعِیْفِ وَ اِدْرَاکِ اللَّهِیْفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاجْعَلْهُ اَیْمَنَ یَوْمٍ عَهِدْنَاهُ وَ اَفْضَلَ صَاحِبٍ صَحِبْنَاهُ وَ خَیْرَ وَقْتٍ ظَلِلْنَا فِیْهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰی مَنْ مَرَّ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَ النَّهَارُ مِنْ جُمْلَةِ خَلْقِکَ اَشْکَرَهُمْ لِمَا اَوْلَیْتَ مِنْ نِعَمِکَ وَ اَقْوَمَهُمْ بِمَا شَرَعْتَ مِنْ شَرَآئِعِکَ وَ اَوْقَفَهُمْ عَمَّا حَذَّرْتَ مِنْ نَهْیِکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُکَ وَ کَفٰی بِکَ شَهِیْدًا وَ اُشْهِدُ سَمَآئَکَ وَ اَرْضَکَ وَ مَنْ اَسْکَنْتَهُمَا مِنْ مَلَائِکَتِکَ وَ سَائِرِ خَلْقِکَ فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا وَ سَاعَتِیْ هٰذِهٖ وَ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ وَ مُسْتَقَرِّیْ هٰذَا اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ قَآئِمٌ بِالْقِسْطِ عَدْلٌ فِی الْحُکْمِ رَؤُوْفٌ بِالْعِبَادِ مَالِکُ الْمُلْکِ رَحِیْمٌ بِالْخَلْقِ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ وَ خِیَرَتُکَ مِنْ خَلْقِکَ حَمَّلْتَهٗ رِسَالَتَکَ فَاَدَّاهَا وَ اَمَرْتَهٗ بِالنُّصْحِ لِاُمَّتِهٖ فَنَصَحَ لَهَا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ اَکْثَرَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَ اٰتِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا اٰتَیْتَ اَحَدًا مِنْ عِبَادِکَ وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ وَ اَکْرَمَ مَا جَزَیْتَ اَحَدًا مِنْ اَنْبِیَآئِکَ عَنْ اُمَّتِهٖ اِنَّکَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْجَسِیْمِ الْغَافِرُ لِلْعَظِیْمِ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطّٰهِرِیْنَ الْاَخْیَارِ الْاَنْجَبِیْنَ

جب کوئی مہم درپیش ہوتی یا کسی قسم کی بے چینی ہوتی تو حضرت یہ دعا پڑھتے

یَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ الْمَکَارِهِ وَ یَا مَنْ یُفْثَاُ بِهٖ حَدُّ الشَّدَآئِدِ وَ یَا مَنْ یُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰی رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِکَ الصِّعَابُ وَ تَسَبَّبَتْ بِلُطْفِکَ الْاَسْبَابُ وَ جَرٰی بِقُدْرَتِکَ الْقَضَآءُ وَ مَضَتْ عَلٰی اِرَادَتِکَ الْاَشْیَآءُ فَهِیَ بِمَشِیَّتِکَ دُوْنَ قَوْلِکَ مُؤْتَمِرَةٌ وَ بِاِرَادَتِکَ دُوْنَ نَهْیِکَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَ اَنْتَ الْمَفْزَعُ فِی الْمُلِمَّاتِ لاَ یَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلاَّ مَا دَفَعْتَ وَ لاَ یَنْکَشِفُ مِنْهَا اِلاَّ مَا کَشَفْتَ وَ قَدْ نَزَلَ بِیْ یَا رَبِّ مَا قَدْ تَکَاَدَّنِیْ ثِقْلُهٗ وَ اَلَمَّ بِیْ مَا قَدْ

بَهَظَنِیْ حَمْلُه وَ بِقُدْرَتِکَ اَوْرَدْتَه عَلَیَّ وَ بِسُلْطَانِکَ وَجَّهْتَه اِلَیَّ فَلاَ مُصْدِرَ لِمَآ اَوْرَدْتَ وَ لاَ صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَ لاَ فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ وَ لاَ مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَ لاَ مُیَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ وَ لاَ نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ افْتَحْ لِیْ یَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِکَ وَاکْسِرْ عَنِّیْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِکَ وَ اَنِلْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا شَکَوْتُ وَ اَذِقْنِیْ حَلاَوَةَ الصُّنْعِ فِیْمَا سَاَلْتُ وَ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَ فَرَجًا هَنِیْئًا وَ اجْعَلْ لِیْ مِنْ عِنْدِکَ مَخْرَجًا وَ حَیًّا وَ لاَ تَشْغَلْنِیْ بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوْضِکَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِکَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِیْ یَا رَبِّ ذَرْعًا وَ امْتَلَاْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَیَّ هَمًّا وَ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰی کَشْفِ مَا مُنِیْتُ بِه وَ دَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِیْهِ فَافْعَل بِیْ ذٰلِکَ وَ اِنْ لَمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْکَ یَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

جب کوئی مہم درپیش ہوتی یا کسی قسم کی بے چینی ہوتی تو حضرت یہ دعا پڑھتے۔

اے وہ جس کے ذریعہ مصیبتوں کے بندھن کھل جاتے ہیں ۔ اے وہ جس کے باعث سختیوں کی باڑھ کند ہو جاتی ہے اے وہ جس سے (تنگی ودشواری سے)وسعت وفراخی کی آسائش کی طرف نکال لے جانے کی التجا کی جاتی ہے تو وہ ہے کہ تیری قدرت کے آگے دشواریاں آسان ہو گئیں ۔تیرے لطف سے سلسلہ اسباب برقرار رہا اورتیری قدرت سے قضا کا نفاذ ہوا اورتمام چیزیں تیرے ارادہ کے رخ پر گامزن ہیں وہ بن کہے تیری مشیت کی پابند اور بن روکے خود ہی تیرے ارادہ سے رکی ہوئی ہیں مشکلات میں تجھے ہی پکارا جاتا ہے اور اسی بلیات میں تو ہی جائے پناہ ہے ۔ ان میں سے کوئی مصیبت ٹل نہیں سکتی مگر جسے توٹال دے اور کوئی مشکل حل نہیں سکتی مگر جسے توحل کر دے پروردگار ! مجھ پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جس کی سنگینی نے مجھے گرانبار کر دیا ہے اور ایسی آفت آپڑی ہے جس سے میری قوت برداشت عاجز ہو چکی ہے تو نے اپنی قدرت سے اس مصیبت کو مجھ پر وارد کیا ہے اور اپنے اقتدار سے میری طرف متوجہ کیا ہے ۔ توجسے وارد کرے اسے کوئی ہٹانے والا ، اورجسے تومتوجہ کرے اسے کوئی پلٹانے والا ، اورجسے تو بند کرے اسے کوئی کھولنے والا اورجسے تو کھولے اسے کوئی بد کرنے والا اورجسے تو دشوار بنا ئے اسے کوئی آسان کرنے والا اورجسے تو نظرانداز کرے اسے کوئی مدد دینے والا نہیں ہے ۔ رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر ، اوراپنی کرم نوازی سے اے میرے پالنے والے میرے لیے آسائش کا دروازہ کھول دے اوراپنی قوت وتوانائی سے غم واندوہ کھول دے اوراپنی قوت وتوانائی سے غم واندوہ کا زور توڑ دے اورمیرے اس شکوہ کے پیش نظر اپنی نگاہ کرم کا رخ میری طرف موڑ دے اورمیری حاجت کو پورا کر کے شیرینی احسان سے مجھے لذت اندوز کر ۔ اور اپنی طرف سے رحمت اورخوشگوار آسودگی مرحمت فرما اورمیرے لیے اپنے لطف خاص سے جلد چھٹکارے کی راہ پیدا کر اور اس غم واندوہ کی وجہ سے اپنے فرائض کی پابندی اورمستحبات کی بجا آوری سے غفلت میں نہ ڈال دے ۔ کیونکہ میں مصیبت

کے ہاتھوں تنگ آچکا ہوں اوراس حادثہ کے ٹوٹ پڑنے سے دل رنج واندوہ سے بھر گیا ہے جس مصیبت میں مبتلا ہوں اس کے دور کرنے اورحسن بلا میں پھنسا ہوا ہوں اس سے نکالنے پر تو ہی قادر ہے لہذا اپنی قدرت کو میرے حق میں کار فرما کر ۔ اگرچہ تیری طرف سے میں اس کا سزا وار نہ قرار پا سکوں ۔ اے عرش عظیم کے مالک ۔

مصیبتوں سے بچاو اور برے اخلاق واعمال سے حفاظت کے سلسلہ میں حضرت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَیَجَانِ الْحِرْصِ وَ سَوْرَۃِ الْغَضَبِ وَ غَلَبَۃِ الْحَسَدِ وَ ضَعْفِ الصَّبْرِ وَ قِلَّۃِ الْقَنَاعَۃِ وَ شَکَاسَۃِ الْخُلُقِ وَ اِلْحَاحِ الشَّھْوَۃِ وَ مَلَکَۃِ الْحَمِیَّۃِ وَ مُتَابَعَۃِ الْھَوٰی وَ مُخَالَفَۃِ الْھُدٰی وَ سِنَۃِ الْغَفْلَۃِ وَ تَعَاطِیْ الْکُلْفَۃِ وَ اِیْثَارِ الْبَاطِلِ عَلَی الْحَقِّ وَ الْاِصْرَارِ عَلَی الْمَاثَمِ وَ اِسْتِسْغَارِ الْمَعْصِیَۃِ وَ اسْتِکْبَارِ الطَّاعَۃِ وَ مُبَاھَاۃِ الْمُکْثِرِیْنَ وَ الْاِزْرَاءِ بِالْمُقِلِّیْنَ وَ سُوْٓءِ الْوِلَایَۃِ لِمَنْ تَحْتَ اَیْدِیْنَا وَ تَرْکِ الشُّکْرِ لِمَنِ اصْطَنَعَ الْعَارِفَۃَ عِنْدَنَا اَوْ اَنْ نَعْضُدَ ظَالِمًا اَوْ نَخْذُلَ مَلْھُوْفًا اَوْ نَرُوْمَ مَا لَیْسَ لَنَا بِحَقٍّ اَوْ نَقُوْلَ فِی الْعِلْمِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَ نَعُوْذُ بِکَ اَنْ نَنْطَوِیَ عَلٰی غِشِّ اَحَدٍ وَ اَنْ نُعْجِبَ بِاَعْمَالِنَا وَ نَمُدَّ فِیْ اٰمَالِنَا وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ سُوْٓءِ السَّرِیْرَۃِ وَاحْتِقَارِ الصَّغِیْرَۃِ وَ اَنْ یَسْتَحْوِذَ عَلَیْنَا الشَّیْطَانُ اَوْ یَنْکُبَنَا الزَّ مَانُ اَوْ یَتَھَضَّمْنَا السُّلْطَانُ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ تَنَاوُلِ الْاِسْرَافِ وَ مِنْ فِقْدَانِ الْکَفَافِ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ وَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَی الْاَکْفَاءِ وَ مِنْ مَعِیْشَۃٍ فِیْ شِدَّۃٍ وَ مِیْتَۃٍ عَلٰی غَیْرِ عُدَّۃٍ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْحَسْرَۃِ الْعُظْمٰی وَ الْمُصِیْبَۃِ الْکُبْرٰی وَ اَشْقَی السَّقَاءِ وَ سُوْٓءِ الْمَاٰبِ وَ حِرْمَانِ الثَّوَابِ وَ حُلُوْلِ الْعِقَابِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ کُلِّ ذٰلِکَ بِرَحْمَتِکَ وَ جَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

مصیبتوں سے بچاو اور برے اخلاق واعمال سے حفاظت کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اے اللہ !میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں حرص کی طغیانی غضب کی شدت، حسد کی چیرہ دستی ، بے صبری ، قناعت کی کمی ، کج اخلاقی ، خواہش نفس کی فراوانی ، عصبیت کے غلبہ ، ہوا وہوس کی پیروی ، ہدایت کی خلاف ورزی ، خواب غفلت (کی مدہوشی)اورتکلف پسندی سے نیز باطل کو حق پر ترجیح دینے ، گناہوں پر اصرار کرنے ، معصیت کو حقیر اوراطاعت کو عظیم سمجھنے ، دولت مندوں کے سے تفاخر، محتاجوں کی تحقیر اوراپنے زیر دستوں کی بری نگہداشت اورجو ہم سے بھلائی کرے اس کی ناشکری سے اوراس سے کہ ہم کسی ظالم کی مدد کریں اورمصیبت زدہ کو نظر انداز کریں یا اس چیز کا قصد کریں جس کا ہمیں حق نہیں یادین میں نے جانے بوجھے دخل دیں اور ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ کسی کو فریب دینے کا قصد کریں یا اپنے اعمال نازاں ہوں اوراپنی امیروں کا دامن پھیلائیں ۔ اور ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں بدر باطنی اورچھوٹے گناہوں کوحقیر تصور کرنے اور اس بات سے کہ شیطان ہم پر غلبہ حاصل

کر لے جائے یا زمانہ ہم کو مصیبت میں ڈالے یا فرمانروا اپنے مظالم کا نشانہ بنائے اورہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں دشمنوں بسر کرنے اورتوشئہ آخرت کے بغیر مر جانے سے اور تجھ سے پناہ مانگتے ہیں بڑے تاسف ، بڑی مصیبت ، بد ترین بد بختی ، بسرے انجام ، ثواب سے محرومی اورعذاب کے وارد ہونے سے ۔اے اللہ ! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اوراپنی رحمت کے صدقہ میں مجھے اورتمام مومنین ومومنات کو ان سب برائیوں سے پناہ دے ۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

طلب مغفرت کے اشتیاق میں حضرت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ صَيِّرْنَا اِلٰى مَحْبُوْبِکَ مِنَ التَّوْبَةِ وَ اَزِلْنَا عَنْ مَكْرُوْهِکَ مِنَ الْاِصْرَارِ اَللّٰهُمَّ وَ مَتٰى وَقَفْنَا بَيْنَ نَقْصَيْنِ فِيْ دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا فَاَوْقِعِ النَّقْصَ بِاَسْرَعِهِمَا فَنَاءً وَاجْعَلِ الْتَّوْبَةَ فِيْ اَطْوَلِهِمَا بَقَاءً وَ اِذَا هَمَمْنَا بِهَمَّيْنِ يُرْضِيْکَ اَحَدُهُمَا عَنَّا وَ يُسْخِطُکَ الْاٰخَرُ عَلَيْنَا فَمِلْ بِنَا اِلٰى مَا يُرْضِيْکَ عَنَّا وَ اَوْهِنْ قُوَّتَنَا عَمَّا يُسْخِطُکَ عَلَيْنَا وَ لاَ تُخَلِّ فِيْ ذٰلِکَ بَيْنَ نُفُوْسِنَا وَاخْتِيَارِهَا فَاِنَّهَا مُخْتَارَةٌ لِلْبَاطِلِ اِلاَّ مَا وَفَّقْتَ اَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلاَّ مَا رَحِمْتَ اَللّٰهُمَّ وَ اِنَّکَ مِنَ الضُّعْفِ خَلَقْتَنَا وَ عَلَى الْوَهْنِ بَنَيْتَنَا وَ مِنْ مَآءٍ مَهِيْنٍ ابْتَدَاْتَنَا فَلاَ حَوْلَ لَنَا اِلاَّ بِقُوَّتِکَ وَ لاَ قُوَّةَ لَنَا اِلاَّ بِعَوْنِکَ فَاَيِّدْنَا بِتَوْفِيْقِکَ وَ سَدِّدْنَا بِتَسْدِيْدِکَ وَ اَعْمِ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا عَمَّا خَالَفَ مَحَبَّتَکَ وَ لاَ تَجْعَلْ لِشَيْءٍ مِّنْ جَوَارِحِنَا نُفُوْذًا فِيْ مَعْصِيَتِکَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاجْعَلْ هَمَسَاتِ قُلُوْبِنَا وَ حَرَكَاتِ اَعْضَائِنَا وَ لَمَحَاتِ اَعْيُنِنَا وَ لَهَجَاتِ اَلْسِنَتِنَا فِيْ مُوْجِبَاتِ ثَوَابِکَ حَتّٰى لاَ تَفُوْتَنَا حَسَنَةٌ نَسْتَحِقُّ بِهَا جَزَآئِکَ وَ لاَ تَبْقٰى لَنَا سَيِّئَةٌ نَسْتَوْجِبُ بِهَا عِقَابَکَ

طلب مغفرت کے اشتیاق میں حضرت کی دعاء

اے اللہ !رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور ہماری توجہ اس کی توبہ کی طرف مبذول کر دے جو تجھے پسند ہے اورگناہ کے اصرار سے ہمیں دور رکھ جو تجھے ناپسند ہے بارالٰہا!جب ہمارا موقف کچھ ایسا ہو کہ (ہماری کسی کوتاہی کو باعث) دین کا زیاں ہوتا ہو یا دنیا کا تونقصان (دنیا میں) قرار دے کہ جو جلد فنا پذیر ہے اورعفو ودرگذر کو(دین کے معاملہ میں) قرار دے جو باقی وبر قرار رہنے والا ہے اورجب ہم ایسے دو کاموں کا ارادہ کریں کہ ان میں سے ایک تیری خوشنودی کا اور دوسرا تیری ناراضی کا باعث ہو تو ہمیں اس کام کی طرف مائل کرنا جو تجھے خوش کرنے والا ہو ۔ اور اس کام سے ہمیں بے دست وپا کر دینا جو تجھے ناراض کرنے والا ہو اوراس مرحلہ پر ہمیں اختیار دے کر آزاد نہ چھوڑدے ، کیونکہ نفس تو باطل حال ہو اوربرائی کا حکم دینے والا ہے مگر جہاں تیرا رحم کار فرما ہو ۔ بارالٰہا! تو نے ہمیں کمزور (نطفہ) سے خلق فرمایا ہے اگر ہمیں کچھ قوت وتصرف حاصل ہے تو تیری قوت کی بدولت اوراختیار

ہے تو تیری مدد کے سہارے سے لہذا اپنی توفیق سے ہماری دستگیری فرما اوراپنی رہنمائی سے استحکام وقوت بخش اورہمارے دیدہ دل کو ان باتوں سے جو تیری محبت کا خلاف ہیں نابینا کردے اورہمارے اعضاء کے کسی حصہ میں معصیت کے سرایت کرنے کی گنجائش پیدا نہ کر ۔ بارالہا ! رحمت نازل فرما محمد اورانکی آل پر اورہمارے دل کے خیالوں ، اعضاء کی جنبشوں،آنکھ کے اشاروں اورزبان کے کلموں کو ان چیزوں میں صرف کرنے کی توفیق دے جو تیرے ثواب کا باعث ہوں یہاں تک کہ ہم سے کوئی ایسی نیکی چھوٹنے نہ پائے جس سے ہم تیرے اجر وثواب کے مستحق قرار پائیں اورنہ ہم میں کوئی برائی رہ جائے جس سے تیرے عذاب کے سزا وار ٹھہریں ۔

اللہ تعالی سے پناہ طلب کرنے کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنْ تَشَاْ تَعْفُ عَنَّا فَبِفَضْلِکَ وَاِنْ تَشَاْ تُعَذِّبْنَا فَبِعَدْلِکَ فَسَہِّلْ لَنَا عَفْوَکَ بِمَنِّکَ وَ اَجِرْنَا مِنْ عَذَابِکَ بِتَجَاوُزِکَ فَاِنَّہُ لاَ طَاقَةَ لَنَا بِعَدْلِکَ وَ لاَ نَجَاةَ لِاَحِدٍ مِنَّا دُوْنَ عَفْوِکَ یَا غَنِیَّ الْاَغْنِیَآءِ ھَا نَحْنُ عِبَادُکَ بَیْنَ یَدَیْکَ وَ اَنَا اَفْقَرُ الْفُقَرَآءِ اِلَیْکَ فَاجْبُرْ فَاقَتَنَا بِوُسْعِکَ وَ لاَ تَقْطَعْ رَجَائَنَا بِمَنْعِکَ فَتَکُوْنَ قَدْ اَشْقَیْتَ مَنِ اسْتَسْعَدَ بِکَ وَ حَرَمْتَ مَنِ اسْتَرْفَدَ فَضْلَکَ فَاِلٰی مَنْ حِیْنَئِذٍ مُنْقَلَبُنَا عَنْکَ وَ اِلٰی اَیْنَ مَذْھَبُنَا عَنْ بَابِکَ سُبْحَانَکَ نَحْنُ الْمُضْطَرُّوْنَ الَّذِیْنَ اَوْجَبْتَ اِجَابَتَھُمْ وَ اَھْلُ السُّوْءِ الَّذِیْنَ وَعَدْتَ الْکَشْفَ عَنْھُمْ وَ اَشْبَہُ الْاَشْیَآءِ بِمَشِیَّتِکَ وَ اَوْلَی الْاُمُوْرِ بِکَ فِیْ عَظَمَتِکَ رَحْمَةُ مَنِ اسْتَرْحَمَکَ وَ غَوْثُ مَنِ اسْتَغَاثَ بِکَ فَارْحَمْ تَضَرُّعَنَا اِلَیْکَ وَ اَغْنِنَا اِذْ طَرَحْنَا اَنْفُسَنَا بَیْنَ یَدَیْکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ شَمِتَ بِنَا اِذْ شَایَعْنَاہُ عَلٰی مَعْصِیَتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہ وَ لاَ تُشْمِتْہُ بِنَا بَعْدَ تَرْکِنَا اِیَّاہُ لَکَ وَ رَغْبَتِنَا عَنْہُ اِلَیْکَ

اللہ تعالی سے پناہ طلب کرنے کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

بارالہا! اگر تو چاہے کہ ہمیں معاف کر دے تویہ تیرے فضل کے سبب سے ہے اوراگر تو چاہے کہ ہمیں سزا دے تو یہ تیرے عدل کی رو سے ہے ۔ تو اپنے شیوہ احسان کو پیش نظر ہمیں پوری معافی دے اور ہمارے گناہوں سے در گزرکرکے اپنے عذاب سے بچا لے ۔ اورتیرے عفو کے بغیر ہم میں سے کسی ایک کی بھی نجات نہیں ہو سکتی ۔ اے بے نیازوں کے بے نیاز!ہاں تو پھر ہم سب تیرے بندے ہیں جو تیرے حضور کھڑے ہیں اور میں سب محتاجوں سے بڑھ کر تیرا محتاج ہوں ۔ لہذا اپنے بھرے خزانے سے ہمارے فقر واحتیاج کو بھر دے ۔ اور اپنے دروازے سے رد کر کے ہماری امیدوں کو قطع نہ کر ۔ورنہ جو تجھ سے خوشحالی کا طالب تھا وہ تیرے ہاں حرماں نصیب ہو گا اور جو تیرے فضل سے بخشش وعطا کا خواستگار تھا وہ تیرے در سے محروم رہے گا توا ب ہم تجھے

چھوڑ کر کسی کے پاس جائیں اورتیرا در چھوڑ کر کدھر کا رخ کریں ۔ تو اس سے منزہ ہے(کہ ہمیں ٹھکرا دے جب کہ) ہم ہی وہ عاجز وبے بس ہیں جن کی دعائیں قبول کرنا تو نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے اوروہ درد مند ہیں جن کے دکھ درد کرنے کا تو نے وعدہ کیاہے۔ اورتمام چیزوں میں تیرے مقتضائے مشیت کے مناسب اور تمام امور میں تیری بزرگی وعظمت کے شایان یہ ہے کہ جو تجھ سے فریاد رسی چاہے، تو اس کی فریاد رسی کرے ۔ تواب اپنی بارگاہ میں ہماری تضرع وزاری پر رحم فرما ۔ اورجب کہ ہم نے اپنے کو تیرے آگے (خاک مذلت پر) ڈال دیا ہے تو ہمیں (فکر وغم سے)نجات دے ۔ بارالہا! جب ہم نے تیری معصیت میں شیطان کی پیروی کی تو اس نے (ہماری اس کمزوری پر) اظہار مسرت کیا۔ تو محمد اور

اس سے رو گردانی کرکے تجھ سے لو لگا چکے ہیں تو کوئی ایسی افتاد نہ پڑے کہ وہ ہم پر شماتت کرے"

انجام بخیر ہونے کی دعاء

يَا مَنْ ذِكْرُه شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ وَ يَا مَنْ شُكْرُه فَوْزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ وَ يَا مَنْ طَاعَتُه نَجَاةٌ لِلْمُطِيْعِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِه وَاشْغَلْ قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ عَنْ كُلِّ ذِكْرٍ وَاَلْسِنَتَنَا بِشُكْرِكَ عَنْ كُلِّ شُكْرٍ وَ جَوَارِحَنَا بِطَاعَتِكَ عَنْ كُلِّ طَاعَةٍ فَاِنْ قَدَّرْتَ لَنَا فَرَاغًا مِنْ شُغْلٍ فَاجْعَلْهُ فَرَاغَ سَلَامَةٍ لَا تُدْرِكُنَا فِيْهِ تَبِعَةٌ وَ لَا تَلْحَقُنَا فِيْهِ سَاْمَةٌ حَتّٰى يَنْصَرِفَ عَنَّا كُتَّابُ السَّيِّئَاتِ بِصَحِيْفَةٍ خَالِيَةٍ مِنْ ذِكْرِ سَيِّاٰتِنَا وَ يَتَوَلّٰى كُتَّابُ الْحَسَنَاتِ عَنَّا مَسْرُوْرِيْنَ بِمَا كَتَبُوْا مِنْ حَسَنَاتِنَا وَاِذَا انْقَضَتْ اَيَّامُ حَيٰوتِنَا وَتَصَرَّمَتْ مُدَدُ اَعْمَارِنَا وَاسْتَحْضَرَتْنَا دَعْوَتُكَ الَّتِىْ لَا بُدَّ مِنْهَا وَ مِنْ اِجَابَتِهَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِه وَاجْعَلْ خِتَامَ مَا تُحْصِىْ عَلَيْنَا كَتَبَةُ اَعْمَالِنَا تَوْبَةً مَقْبُوْلَةً لَا تُوْقِفُنَا بَعْدَهَا عَلٰى ذَنْبٍ اِجْتَرَحْنَاهُ وَ لَا مَعْصِيَةً اِقْتَرَفْنَاهَا وَ لَا تَكْشِفْ عَنَّا سِتْرًا سَتَرْتَه عَلٰى رُؤُوْسِ الْاَشْهَادِ يَوْمَ تَبْلُوْا اَخْبَارَ عِبَادِكَ اِنَّكَ رَحِيْمٌ بِمَنْ دَعَاكَ وَ مُسْتَجِيْبٌ لِمَنْ نَادَاكَ

انجام بخیر ہونے کی دعاء

اے وہ ذات ! جس کی یاد ، یاد کرنے والوں کے لیے سرمایہ عزت ۔ اے وہ جس کا شکر شکر گزاروں کے لیے وجہ کامرانی ۔اے وہ جس کی فرمانبرداری فرمانبرداروں کے لیے ذریعہ نجات ہے رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اورہمارے دلوں کو اپنی یاد میں اورہماری زبانوں کو اپنے شکر یہ میں اور ہمارے اعضا کو اپنی فرما نبرداری سے بے نیاز کر دے ۔ اوراگر تو نے ہماری مصروفیتوں میں کوئی فراغت کا لمحہ رکھا ہے تو اسے سلامتی سے ہمکنار کر اس طرح کا نتیجہ میں کوئی گناہ دامن گیر نہ ہو اورنہ خستگی رونما ہو تاکہ برائیوں کے ذکر سے خالی ہو اور نیکیوں کو لکھنے والے فرشتے ہماری نیکیوں کو لکھ کر مسرور وشاداں واپس ہوں اورجب ہماری زندگی

کے دن بیت جائیں اور سلسلہ حیات قطع ہو جائے اور تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کا بلاوا آئے جسے بہرحال آنا اور جس پر رحمت نازل فرما اور ہمارے کاتبان اعمال ہمارے جن اعمال کا شمار کریں اور ان میں آخری عمل مقبول توبہ کو قرار دے کہ اس کے بعد ہمارے ان گناہوں اور ہماری ان معصیتوں پر جن کے ہم مرتکب ہوئے ہیں سرزنش نہ کرے اور جب اپنے بندوں کے حالات جانچے تو اس پردہ کو جو تو نے ہمارے گناہوں پر ڈالا ہے سب کے رو برو چاک نہ کرے بے شک جو تجھے پکارے تو اس کی سنتا ہے ۔

اعتراف گناہ اور طلب توبہ کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنَّه يَحْجُبُنِيْ عَنْ مَسْئَلَتِکَ خِلَالٌ ثَلَاثٌ وَ تَحْدُوْنِيْ عَلَيْهَا خَلَّةٌ وَاحِدَةٌ يَحْجُبُنِيْ اَمْرٌ اَمَرْتَ بِه فَاَبْطَاْتُ عَنْهُ وَ نَهْيٌ نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ فَاَسْرَعْتُ اِلَيْهِ وَ نِعْمَةٌ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَقَصَّرْتُ فِيْ شُكْرِهَا وَ يَحْدُوْنِيْ عَلٰى مَسْئَلَتِکَ تَفَضُّلُکَ عَلٰى مَنْ اَقْبَلَ بِوَجْهِه اِلَيْکَ وَ وَفَدَ بِحُسْنِ ظَنِّه اِلَيْکَ اِذْ جَمِيْعُ اِحْسَانِکَ تَفَضُّلٌ وَاِذْ كُلُّ نِعَمِکَ ابْتِدَاءٌ فَهَا اَنَا ذَا يَا اِلٰهِيْ وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّکَ وُقُوْفَ الْمُسْتَسْلِمِ الذَّلِيْلِ وَسَآئِلُکَ عَلَى الْحَيَآءِ مِنِّيْ سُؤَالَ الْبَائِسِ الْمُعِيْلِ مُقِرٌّ لَکَ بِاَنِّيْ لَمْ اَسْتَسْلِمْ وَقْتَ اِحْسَانِکَ اِلاَّ بِالْاِقْلاَعِ عَنْ عِصْيَانِکَ وَ لَمْ اَخْلُ فِي الْحَالاَتِ كُلِّهَا مَنْ اِمْتِنَانِکَ فَهَلْ يَنْفَعُنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِقْرَارِيْ عِنْدَکَ بِسُوْءِ مَا اكْتَسَبْتُ وَ هَلْ يُنْجِيْنِي مِنْکَ اعْتِرَافِيْ لَکَ بِقَبِيْحِ مَا ارْتَكَبْتُ اَمْ لَزِمَنِيْ فِيْ وَقْتِ دُعَایَ مَقْتُکَ سُبْحَانَکَ لاَ اَيْئَسُ مِنْکَ وَ قَدْ فَتَحْتَ لِيْ بَابَ التَّوْبَةِ اِلَيْکَ بَلْ اَقُوْلُ مَقَالَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الظَّالِمِ لِنَفْسِه الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ رَبِّه الَّذِيْ عَظُمَتْ ذُنُوْبُه فَجَلَّتْ وَ اَدْبَرَتْ اَيَّامُه فَوَلَّتْ حَتّٰى اِذَا رَاٰى مُدَّةَ الْعَمَلِ قَدِ انْقَضَتْ وَ غَايَةَ الْعُمُرِ قَدِ انْتَهَتْ وَ اَيْقَنَ اَنَّه لاَ مَحِيْصَ لَه مِنْکَ وَ لاَ مَهْرَبَ لَه عَنْکَ تَلَقَّاکَ بِالْاِنَابَةِ وَ اَخْلَصَ لَکَ التَّوْبَةَ فَقَامَ اِلَيْکَ بِقَلْبٍ طَاهِرٍ نَقِيٍّ ثُمَّ دَعَاکَ بِصَوْتٍ حَآئِلٍ خَفِيٍّ قَدْ تَطَاْ طَاَ لَکَ فَانْحَنٰى وَنَكَّسَ رَاْسَه فَانْثَنٰى قَدْ اَرْعَشَتْ خَشْيَتُه رِجْلَيْهِ وَ غَرَّقَتْ دُمُوْعُه خَدَّيْهِ يَدْعُوْکَ بِيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ يَا اَرْحَمَ مَنِ انْتَابَهُ الْمُسْتَرْحِمُوْنَ وَ يَا اَعْطَفَ مَنْ اَطَافَ بِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ وَ يَا مَنْ عَفْوُه اَكْثَرُ مِنْ نَقِمَتِه وَ يَا مَنْ رِضَاهُ اَوْفَرُ مِنْ سَخَطِه وَ يَا مَنْ تَحَمَّدَ اِلٰى خَلْقِه بِحُسْنِ التَّجَاوُزِ وَ يَا مَنْ عَوَّدَ عِبَادَه قَبُوْلَ الْاِنَابَةِ وَ يَا مَنِ اسْتَصْلَحَ فَاسِدَهُمْ بِالتَّوْبَةِ وَ يَا مَنْ رَضِيَ مِنْ فِعْلِهِمْ بِالْيَسِيْرِ وَ يَا مَنْ كَافٰى قَلِيْلَهُمْ بِالْكَثِيْرِ وَ يَا مَنْ ضَمِنَ لَهُمْ اِجَابَةَ الدُّعَآءِ وَ يَا مَنْ وَعَدَهُمْ عَلٰى نَفْسِه بِتَفَضُّلِه حُسْنَ الْجَزَآءِ مَا اَنَا بِاَعْصٰى مَنْ عَصَاکَ فَغَفَرْتَ لَه وَ مَا اَنَا بِاَلْوَمِ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْکَ فَقَبِلْتَ مِنْهُ وَ مَا اَنَا بِاَظْلَمِ مَنْ تَابَ اِلَيْکَ فَعُدْتَ عَلَيْهِ اَتُوْبُ اِلَيْکَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا تَوْبَةَ نَادِمٍ عَلٰى مَا فَرَطَ مِنْهُ مُشْفِقٍ مِمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ خَالِصِ الْحَيَآءِ مِمَّا وَقَعَ فِيْهِ عَالِمٍ بِاَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيْمِ لاَ يَتَعَاظَمُکَ وَ اَنَّ التَّجَاوُزَ عَنِ الْاِثْمِ الْجَلِيْلِ لاَ يَسْتَصْعِبُکَ وَ اَنَّ احْتِمَالَ الْجِنَايَاتِ الْفَاحِشَةِ لاَيَتَكَاءَدُکَ وَ اَنَّ اَحَبَّ عِبَادِکَ اِلَيْکَ مَنْ تَرَکَ الْاِسْتِكْبَارَ عَلَيْکَ وَ جَانَبَ الْاِصْرَارَ وَ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ وَ اَنَا اَبْرَءُ اِلَيْکَ مِنْ اَنْ اَسْتَكْبِرَ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُصِرَّ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا قَصَّرْتُ فِيْهِ وَاَسْتَعِيْنُ بِکَ عَلٰى مَا عَجَزْتُ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ هَبْ لِیْ مَا یَجِبُ عَلَیَّ لَکَ وَ عَافِنِیْ مِمَّا اَسْتَوْجِبُه مِنْکَ وَ اَجِرْنِیْ مِمَّا یَخَافُه اَهْلُ الْاِسَائَةِ فَاِنَّکَ مَلِیءٌ بِالْعَفْوِ مَرْجُوٌّ لِلْمَغْفِرَةِ وَ مَعْرُوْفٌ بِالتَّجَاوُزِ لَیْسَ لِحَاجَتِیْ مَطْلَبٌ سِوَاکَ وَ لاَ لِذَنْبِیْ غَافِرٌ غَیْرُکَ حَاشَاکَ وَ لاَ اَخَافُ عَلٰی نَفْسِیَ اِلاَّ اِیَّاکَ اِنَّکَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِ حَاجَتِیْ وَاَنْجِحْ طَلِبَتِیْ وَاغْفِرْ ذَنْبِیْ وَ اٰمِنْ خَوْفَ نَفْسِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ ذٰلِکَ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اعتراف گناہ اور طلب توبہ کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اے اللہ ! مجھے تین باتیں تیری بارگاہ میں سوال کرنے سے روکتی ہیں اور ایک بات اس پر آمادہ کرتی ہے جو باتیں روکتی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جس امر کا تو نے حکم دیا میں نے اس کی تعمیل میں سستی کی ۔

دوسرے یہ کہ جس چیز سے تو نے منع کیا اس کی طرف تیزی سے بڑھا ۔ تیسرے جو نعمتیں تو نے مجھے عطا کیں ان کا شکریہ ادا کرنے میں کوتاہی کی ۔ اور جو بات مجھے سوال کرنے کی جرات دلاتی ہے وہ تیرا تفضل واحسان ہے جو تیری طرف رجوع ہونے والوں اور حسن ظن کے ساتھ آنے والوں کے ہمیشہ شریک حال رہا ہے کیونکہ تیرے تمام احسانات صرف تیرے تفضل کی بناپر ہیں اور تیری ہر نعمت بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہے اچھا پھر اے میرے معبود! میں تیرے دروازہ عزوجلال پر ایک عبد مطیع وذلیل کی طرح کھڑا ہوں اور شرمندگی کے ساتھ ایک فقیر ومحتاج کی حیثیت سے سوال کرتا ہوں اس امر کا اقرار کرتے ہوئے کہ تیرے احسانات کے وقت ترک معصیت کے علاوہ اور کوئی اطاعت (از قبیل حمد وشکر) نہ کو سکا اور میں کسی حالت میں تیرے انعام واحسان سے خالی نہیں رہا تو کیا اے میرے معبود! یہ بداعمالیوں کا اقرار کرتے ہوئے کہ تیرے عذاب سے نجات کا باعث قرار پا سکتا ہے یا یہ کہ تو نے اس مقام پر مجھ پر غضب کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور دعا کے وقت اپنی ناراضگی کو میرے لے برقرار رکھا ہے تو پاک ومنزہ ہے میں تیری رحمت سے مایوس نہیں ہوں اس لیے کہ تو نے اپنی بارگاہ کی طرف میرے لیے توبہ کا دروازہ کھول دیا ہے بلکہ میں اس بندہ ذلیل کی سی بات کہہ رہا ہوں جس نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے پرودگار کی حرمت کا لحاظ نہ رکھا جس کے گناہ عظیم اور توزافزوں ہیں جس کی زندگی کے دن گزر گئے اور گزرتے جا رہے ہیں جس کی زندگی کے دن گزر گئے اور گزرتے جا رہے ہیں یہاں تک کہ جب اس نے دیکھا کہ مدت عمل تمام ہو گئی اور عمر اپنی آخری حد کو پہنچ گئی اور یہ یقین ہو گیا کہ اب تیرے ہاں حاضر ہوئے بغیر کوئی چارہ اور تجھ سے نکل بھاگنے کی کوئی صورت نہیں ہے تو وہ ہمہ تن تیری طرف رجوع ہوا اور صدق نیت سے تیری بارگاہ میں توبہ کی ۔ اب وہ بالکل پاک وصاف دل کے ساتھ تیرے حضور کھڑا ہوا پھر کپکپاتی آواز سے اور دبے لہجے میں تجھے پکارا! اس حالت میں کہ خشوع وتذلل کے ساتھ تیرے سامنے جھک گیا اور سر کو نیوڑھا کر تیرے آگے خمیدہ ہوگیا خوف سے اس کے دونوں پاؤں تھرا رہے

ہیں اور سیل اشک اس کے رخساروں پر رواں ہے ۔ اورتجھے اس طرح پکار رہا ہے ۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ۔ اے ان سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے جن سے طلبگار ان رحم وکرم بار بار رحم کی التجائیں کرتے ہیں ۔ اے ان سب سے زیادہ مہربانی کرنے والے جن کے گرد معافی چاہنے والے گھیر اڈالے رہتے ہیں ۔ اے وہ جس کا عفو درگزر اس کے انتقام سے فزوں تر ہے اے وہ جس کی خوشنودی اس کی ناراضگی سے زیادہ ہے اے وہ جو بہترین عفو ودرگزر کے باعث مخلوقات کے نزدیک حمد وستائش کا مستحق ہے اے وہ جس نے اپنے بندوں کو قبول توبہ کا خوگر کیا ہے ۔ اورتوبہ کے ذریعہ ان کے بگڑے ہوئے کاموں کی درستگی چاہی ہے اے وہ جو ان کے ذرا سے عمل پر خوش ہو جاتا ہے اورتھوڑے سے کام کا بدلہ زیادہ دیتا ہے اے وہ جس نے ان کی دعاوں کو قبول کرنے کا ذمہ لیا ہے اے وہ جس نے ازروئے تفضل واحسان بہترین جزا کا وعدہ کیا ہے ۔جن لوگوں نے تیری معصیت کی اور تو نے انہیں بخش دیا ہیں ان سے زیادہ گنہگار نہیں ہوں اورجنہوں نے تجھ سے معذرت کی اور تو نے ان کی معذرت کو قبول کر لیا ان سے زیادہ قابل سر زنش نہیں ہوں اورجنہوں نے تیری بارگاہ میں توبہ کی اور تو نے توبہ کو قبول فرما کر) ان پر احسان کیا ان سے زیادہ ظالم نہیں ہوں ۔ لہذا میں اپنے اس موقف کو دیکھتے ہوئے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس شخص کی سی توبہ جو اپنے پچھلے گناہوں پر نادم اورخطاؤں کے ہجوم سے خوف زدہ اورجب برائیوں کا مرتکب ہوتا رہا ہے ان پر واقعی شرمسار اورجانتا ہو کہ بڑے سے بڑے گناہ کو معاف کر دینا تیرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے اوربڑی سے بڑی خطا سے درگزر کرنا تیرے لیے کوئی مشکل نہیں ہے اورسخت سے سخت جرم سے چشم پوشی کرنا تجھے ذراگراں نہیں ہے یقینا تمام بندوں میں سے وہ بندہ تجھے زیادہ محبوب ہے جو تیرے مقابلہ میں سر کشی نہ کرے ۔ گناہوں پر مصر نہ ہو اورتوبہ واستغفار کی پابندی کرے۔ اورمیں تیرے حضور غرور وسرکشی سے دست بردار ہوتا ہوں اورگناہوں پر اصرار سے تیرے دامن میں پناہ مانگتا ہوں اورجہاں جہاں کوتاہی کی ہے اس کے لیے عفو و بخشش کا طلب گار ہوں اور جن کاموں کے انجام دینے سے عاجز ہوں ان میں تجھ سے مدد کا خواستگار ہوں ۔اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اورتیرے جو جو حقوق میرے ذمہ عائد ہوتے ہیں انہیں بخشدے اورجس پاداش کا میں سزاوار ہوں اس سے معافی دے اورمجھے اس عذاب سے پناہ دے جس سے گنہگار ہراساں ہیں اس لیے کہ تو معاف کر دینے پر قادر ہے اورتجھ ہی سے مغفرت کی امید کی جا سکتی ہے اور تو اس صفت عفو و درگزر میں معروف ہے اور تیرے سوا حاجت کے پیش کرنے کی کوئی جگہ نہیں ہے اورنہ تیرے علاوہ کوئی او ربخشنے نہیں ہے اور مجھے اپنے بارے میں ڈر ہے تو بس تیرا ۔ اس لیے کہ تو ہی اس کا سزاوار ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اورتوہی اس کا اہل ہے کہ بخشش وآمرزش سے کام لے ۔ تو محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اورمیری حاجت برلا اورمیری مراد

پوری کر ۔ میرے گناہ بخش دے اورمیرے دل کو خوف سے مطمئن کر دے ۔ اس لیے کہ سہل وآسان ہے میری دعا قبول فرما

اے تمام جہان کے پروردگار۔

خداوند عالم سے طلب حاجات کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اَللّٰھُمْ یَا مُنْتَھٰی مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ وَ یَا مَنْ عِنْدَہ نَیْلُ الطَّلِبَاتِ وَ یَا مَنْ لاَ یَبِیْعُ نِعَمَہ بِالْاَثْمَانِ وَ یَا مَنْ لاَ یُکَدِّرُ عَطَایَاہُ بِالْاِمْتِنَانِ وَ یَا مَنْ یُسْتَغْنٰی بِہ وَ لاَ یُسْتَغْنٰی عَنْہُ وَ یَا مَنْ یُرْغَبُ اِلَیْہِ وَ لاَ یُرْغَبُ عَنْہُ وَ یَا مَنْ لاَ تُفْنِیْ خَزَآئِنَہُ الْمَسَآئِلُ وَ یَا مَنْ لاَ تُبَدِّلُ حِکْمَتَہُ الْوَسَآئِلُ وَ یَا مَنْ لاَ تَنْقَطِعُ عَنْہُ حَوَآئِجُ الْمُحْتَاجِیْنَ وَ یَا مَنْ لاَ یُعَنِّیْہِ دُعَآءُ الدَّاعِیْنَ تَمَدَّحْتَ بِالْغَنَآءِ عَنْ خَلْقِکَ وَاَنْتَ اَھْلُ الْغِنٰی عَنْھُمْ وَ نَسَبْتَھُمْ اِلَی الْفَقْرِ وَ ھُمْ اَھْلُ الْفَقْرِ اِلَیْکَ فَمَنْ حَاوَلَ سَدَّ خَلَّتِہ مِنْ عِنْدِکَ وَ رَامَ صَرْفَ الْفَقْرِ عَنْ نَفْسِہ بِکَ فَقَدْ طَلَبَ حَاجَتَہ فِیْ مَظَآنِّھَا وَ اَتٰی طَلِبَتَہ مِنْ وَجْھِھَا وَ مَنْ تَوَجَّہَ بِحَاجَتِہ اِلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ اَوْ جَعَلَہ سَبَبَ نُجْحِھَا دُوْنَکَ فَقَدْ تَعَرَّضَ لِلْحِرْمَانِ وَاسْتَحَقَّ مِنْ عِنْدِکَ فَوْتَ الْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ وَلِیْ اِلَیْکَ حَاجَۃٌ قَدْ قَصَّرَ عَنْھَا جُھْدِیْ وَ تَقَطَّعَتْ دُوْنَھَا حِیَلِیْ وَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ رَفْعَھَا اِلٰی مَنْ یَرْفَعُ حَوَآئِجَہ اِلَیْکَ وَ لاَ یَسْتَغْنِیْ فِیْ طَلِبَاتِہ عَنْکَ وَ ھِیَ زَلَّۃٌ مِّنْ زَلَلِ الْخَاطِئِیْنَ وَ عَثْرَۃٌ مِّنْ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ ثُمَّ انْتَبَھْتُ بِتَذْکِیْرِکَ لِیْ مِنْ غَفْلَتِیْ وَ نَھَضْتُ بِتَوْفِیْقِکَ مِنْ زَلَّتِیْ وَ رَجَعْتُ وَ نَکَصْتُ بِتَسْدِیْدِکَ عَنْ عَثْرَتِیْ وَ قُلْتُ سُبْحَانَ رَبِّیْ کَیْفَ یَسْئَلُ مُحْتَاجٌ مُحْتَاجًا وَ اَنّٰی یَرْغَبُ مُعْدِمٌ اِلٰی مُعْدِمٍ فَقَصَدْتُکَ یَا اِلٰھِیْ بِالرَّغْبَۃِ وَ اَوْفَدْتُ عَلَیْکَ رَجَآئِیْ بِالثِّقَۃِ بِکَ وَ عَلِمْتُ اَنَّ کَثِیْرُ مَا اَسْئَلُکَ یَسِیْرٌ فِیْ وُجْدِکَ وَ اَنَّ خَطِیْرَ مَا اَسْتَوْھِبُکَ حَقِیْرٌ فِیْ وُسْعِکَ وَ اَنَّ کَرَمَکَ لاَ یُضِیْقُ عَنْ سُوَالِ اَحَدٍ وَ اَنَّ یَدَکَ بِالْعَطَایَا اَعْلٰی مِنْ کُلِّ یَدٍ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہ وَاحْمِلْنِیْ بِکَرَمِکَ عَلَی التَّفَضُّلِ وَ لاَ تَحْمِلْنِیْ بِعَدْلِکَ عَلَی الْاِسْتِحْقَاقِ فَمَا اَنَا بِاَوَّلِ رَاغِبٍ رَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہ وَ ھُوَ یَسْتَحِقُّ الْمَنْعَ وَ لاَ بِاَوَّلِ سَآئِلٍ سَاَلَکَ فَاَفْضَلْتَ عَلَیْہِ وَ ھُوَ یَسْتَوْجِبُ الْحِرْمَانَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہ وَ کُنْ لِدُعَائِیْ مُجِیْبًا وَ مِنْ نِدَائِیْ قَرِیْبًا وَ لِتَضَرُّعِیْ رَاحِمًا وَ لِصَوْتِیْ سَامِعًا وَ لاَ تَقْطَعْ رَجَائِیْ عَنْکَ وَ لاَ تَبُتَّ سَبَبِیْ مِنْکَ وَ لاَ تُوَجِّھْنِیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہ وَ غَیْرِھَا اِلٰی سِوَاکَ وَ تَوَلَّنِیْ بِنُجْحِ طَلِبَتِیْ وَ قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَ نَیْلِ سُؤْلِیْ قَبْلَ زَوَالِیْ عَنْ مَوْقِفِیْ ھٰذَا بِتَیْسِیْرِکَ اِلَی الْعَسِیْرِ وَ حُسْنِ تَقْدِیْرِکَ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً نَامِیَۃً لاَانْقِطَاعَ لِاَبَدِھَا وَ لاَ مُنْتَھٰی لِاَمَدِھَا وَاجْعَلْ ذٰلِکَ عَوْنًا لِیْ وَسَبَبًا لِنَجَاحِ طَلِبَتِیْ اِنَّکَ وَاسِعٌ کَرِیْمٌ وَ مِنْ حَاجَتِیْ یَا رَبِّ کَذَا وَکَذَافَضْلُکَ اٰنَسَنِیْ وَاِحْسَانُکَ دَلَّنِیْ فَاَسْئَلُکَ بِکَ وَ بِمُحَمَّدٍ وَ اٰلِہ صَلَوَاتُکَ عَلَیْھِمْ اَنْ لاَ تَرُدَّنِیْ خَآئِبًا

خداوند عالم سے طلب حاجات کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اے معبود ! اے وہ جو طلب حاجات کی منزل منتہاہے اے وہ جس کے یہاں مرادوں تک رسائی ہوتی ہے ۔اے وہ جو اپنی نعمتیں قیمتوں کے عوض فروخت نہیں کرتا اورنہ اپنے عطیوں کو احسان جتا کر مکدر کر تا ہے ۔ اے وہ جس کے ذریعہ بے نیازی حاصل ہوتی ہے اور جس سے بے نیاز نہیں رہا جا سکتا۔اے وہ جس کی خواہش رغبت کی جاتی ہے اورجس سے منہ موڑا نہیں جاسکتا۔اے وہ جس

کے خزانے طلب وسوال سے ختم نہیں ہوتے اور جس کی حکمت ومصلحت کو وسائل واسباب کے ذریعہ تبدیل نہیں کیا جاسکتا ۔ اے وہ جس سے حاجتمندوں کا رشتہ احتیاج قطع نہیں ہوتا اورجسے پکارنے والوں کی صداخستہ وملول نہیں کرتی ۔ تو نے خلق سے بے نیاز ہونے کی صفت کا مظاہرہ کیا ہے اور تو یقینا ان سے بے نیاز ہے اور تونے ان کی طرف فقرواحتیاج کی نسبت دی ہے اوروہ بیشک تیرے محتاج ہیں لہذا جس نے اپنے افلاس کے رفع کرنے کے لیے تیرا ارادہ کیا اوراپنی حاجت کو اس کے محل ومقام سے طلب کیا اور اپنے مقصد تک پہنچنے کا صحیح راستہ اختیار کیا ۔ اور جو اپنی حاجت کو لے کر مخلوقات میں سے کسی ایک کی طرف متوجہ ہوا یا تیرے علاوہ دوسرے کو اپنی حاجت برآری کا ذریعہ قرار دیا وہ حرماں نصیبی سے دو چار اورتیرے احسان سے محرومی کا سزاوار ہوا ۔ بارالہا ! میری تجھ سے ایک حاجت ہے جسے پورا کرنے سے میری طاقت جواب دے چکی ہے اورمیری تدبیر وچارہ جوئی بھی ناکام ہو کر رہ گئی ہے اورمیرے نفس نے مجھے یہ بات خوش نما صورت میں دکھائی کہ میں اپنی حاجت کو اس کے سامنے پیش کروں اورخود اپنی حاجتیں تیرے سامنے پیش کرتاہوں اوراپنے مقاصد میں تجھ سے بے نیاز نہیں ہے یہ سراسر خطاکاروں کی خطاوں میں سے ایک لغزش تھی لیکن تیرے یاد لانے سے میں اپنی غفلت سے ہو شیار ہوا اورتیری توفیق نے سہارا دیا تو ٹھوکر کھانے سے سنبھل گیا اور تیری راہنمائی کی بدولت اس غلط اقدام سے باز آیا اورواپس پلٹ آیا اورمیں نے کہا واہ سبحان اللہ ! کسی طرح ایک محتاج دوسرے محتاج سے سوال کر سکتا ہے ۔اورکہاں ایک نادار دوسرے نادار سے رجوع کر سکتا ہے (جب یہ حقیقت واضح ہوگئی)تو میں نے اے میرے معبود!پوری رغبت کے ساتھ تیرا ارادہ کیا اورتجھ پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی امیدیں تیرے پاس لایا ہوں ۔اورمیں نے اس امر کو بخوبی جان لیا ہے کہ میری کثیر حاجتیں تیری تونگری کے آگے کم اور میری عظیم خواہشیں تیری وسعت رحمت کے سامنے ہیچ ہیں ۔ تیرے دامن کرم کی وسعت کسی کے سوال کرنے سے تنگ نہیں ہوتی اورتیرا دست کرم عطا وبخشش میں ہر ہاتھ سے بلند ہے اے اللہ ! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اوراپنے کرم سے میرے ساتھ تفضل واحسان کی روش اختیار اوراپنے عدل سے کام لیتے ہوئے میرے استحقاق کی رو سے فیصلہ نہ کر کیونکہ میں پہلا وہ حاجت مند نہیں ہوں جو تیری طرف متوجہ ہو ااور تو نے اسے عطا کیا ہو حالانکہ وہ رد کئے جانے کا مستحق ہو اورپہلا وہ سائل نہیں ہوں جس نے تجھ سے مانگا ہو اور تو نے اس پر اپنا فضل کیا ہو حالانکہ وہ محروم کئے جانے کے قابل ہو۔ اے اللہ ! محمداوران کی آل پر رحمت نازل فرما اورمیری دعا کا قبول کرنے والا میر ی پکار پر التفات فرمانے والا ، میری عجز وزاری پر رحم کرنے والا اورمیری آواز کا سننے والا ثابت ہو اور میری امید جو تجھ سے وابستہ ہے اسے نہ توڑ اورمیرا وسیلہ اپنے سے قطع نہ کر۔ اورمجھے اس مقصد اور دوسرے مقاصد میں اپنے سوا دوسرے کی طرف متوجہ نہ ہونے دے ۔اوراس مقام سے الگ ہونے سے پہلے

میری مشکل کشائی اورتمام معاملات میں حسن تقدیر کی کارفرمائی سے میرے مقصد کے برلانے ، میری حاجت کے روا کرنے اورمیرے سوال کے پورا کرنے کا خود ذمہ لے۔اورمحمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما۔ ایسی رحمت جو دائمی اورروز افزوں ہو جس کا زمانہ غیر مختتم اورجس کی مدت بے پایاں ہو اور اسے میرے لیے معین اورمقصد برآری کا ذریعہ قرار دے بیشک تو وسیع رحمت اورجود وکرم کی صفت کا مالک ہے اے میرے پروردگار! میری کچھ حاجتیں یہ ہیں (اس مقام پر اپنی حاجتیں بیان کرو۔ پھر سجدہ کرو اورسجدہ کی حالت میں یہ کہو) تیرے فضل وکرم نے میر ی دل جمعی اورتیرے احسان نے رہنمائی کی ۔ اس وجہ سے میں تجھ سے تیرے ہس وسیلہ سے اور محمد وآل محمد علیہم السلام الصلوۃ والسلام کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے (اپنے در سے) ناکام ونامراد نہ پھیر۔

جب آپ پر کوئی زیادتی ہوتی یا ظالموں سے کوئی ناگوار بات دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے

یَا مَنْ لاَ یَخْفٰی عَلَیْهِ اَنْبَآءُ الْمُتَظَلِّمِیْنَ وَ یَا مَنْ لاَ یَحْتَاجُ فِیْ قَصَصِهِمْ اِلٰی شَهَادَاتِ الشَّاهِدِیْنَ وَ یَا مَنْ قَرُبَتْ نُصْرَتُه مِنَ الْمَظْلُوْمِیْنَ وَ یَا مَنْ بَعُدَ عَوْنُه عَنِ الظَّالِمِیْنَ قَدْ عَلِمْتَ یَا اِلٰهِیْ مَا نَالَنِیْ مِنْ فُلاَنِ ابْنِ فُلاَنٍ مِمَّا حَظَرْتَ وَانْتَهَکَه مِنِّیْ مِمَّا حَجَزْتَ عَلَیْهِ بَطَرًا فِیْ نِعْمَتِکَ عِنْدَه وَاغْتِرَارًا بِنَکِیْرِکَ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِه وَ خُذْ ظَالِمِیْ وَ عَدُوِّیْ عَنْ ظُلْمِیْ بِقُوَّتِکَ وَافْلُلْ حَدَّه عَنِّیْ بِقُدْرَتِکَ وَاجْعَلْ لَه شُغْلاً فِیْمَا یَلِیْهِ وَعَجْزًا عَمَّا یُنَاوِیْهِ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ لاَ تُسَوِّغْ لَه ظُلْمِیْ وَ اَحْسِنْ عَلَیْهِ عَوْنِیْ وَاعْصِمْنِیْ مِنْ مِثْلِ اَفْعَالِه وَ لاَ تَجْعَلْنِیْ فِیْ مِثْلِ حَالِه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِه وَ اَعِدْنِیْ عَلَیْهِ عَدْوٰی حَاضِرَةً تَکُوْنُ مِنْ غَیْظِیْ بِه شِفَاءً وَ مِنْ حَنَقِیْ عَلَیْهِ وَفَاءً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِه وَعَوِّضْنِیْ مِنْ ظُلْمِه لِیْ عَفْوَکَ وَ اَبْدِلْنِیْ بِسُوْءِ صَنِیْعِه بِیْ رَحْمَتَکَ فَکُلُّ مَکْرُوْهٍ جَلَلٌ دُوْنَ سَخَطِکَ وَ کُلُّ مَرْزِئَةٍ سَوَاءٌ مَعَ مَوْجِدَتِکَ اَللّٰهُمَّ فَکَمَا کَرَّهْتَ اِلَیَّ اَنْ اُظْلَمَ فَقِنِیْ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَللّٰهُمَّ لاَ اَشْکُوْا اِلٰی اَحَدٍ سِوَاکَ وَ لاَ اَسْتَعِیْنُ بِحَاکِمٍ غَیْرِکَ حَاشَاکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ صِلْ دُعَائِیْ بِالْاِجَابَةِ وَاقْرِنْ شِکَایَتِیْ بِالتَّغْیِیْرِ اَللّٰهُمَّ لاَ تَفْتِنِّیْ بِالْقُنُوْطِ مِنْ اِنْصَافِکَ وَ لاَ تَفْتِنْهُ بِالْاَمْنِ مِنْ اِنْکَارِکَ فَیُصِرَّ عَلٰی ظُلْمِیْ وَ یُحَاضِرَنِیْ بِحَقِّیْ وَ عَرِّفْهُ عَمَّا قَلِیْلٍ مَّا اَوْعَدْتَ الظَّالِمِیْنَ وَ عَرِّفْنِیْ مَا وَعَدْتَ مِنْ اِجَابَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ وَفِّقْنِیْ لِقَبُوْلِ مَا قَضَیْتَ لِیْ وَ عَلَیَّ وَ رَضِّنِیْ بِمَا اَخَذْتَ لِیْ وَ مِنِّیْ وَاهْدِنِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَ اسْتَعْمِلْنِیْ بِمَا هُوَ اَسْلَمُ اَللّٰهُمَّ وَ اِنْ کَانَتِ الْخِیَرَةُ لِیْ عِنْدَکَ فِیْ تَاخِیْرِ الْاَخْذِ لِیْ وَ تَرْکِ الْاِنْتِقَامِ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ اِلٰی یَوْمِ الْفَصْلِ وَ مَجْمَعِ الْخَصْمِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اَیِّدْنِیْ مِنْکَ بِنِیَّةٍ صَادِقَةٍ وَ صَبْرٍ دَائِمٍ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ سُوْءِ الرَّغْبَةِ وَ هَلَعِ اَهْلِ الْحِرْصِ وَ صَوِّرْ فِیْ قَلْبِیْ مِثَالَ مَا ادَّخَرْتَ لِیْ مِنْ ثَوَابِکَ وَ اَعْدَدْتَ لِخَصْمِیْ مِنْ جَزَآئِکَ وَ عِقَابِکَ وَاجْعَلْ ذٰلِکَ سَبَبًا لِقَنَاعَتِیْ بِمَا قَضَیْتَ وَ ثِقَتِیْ بِمَا تَخَیَّرْتَ آمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جب آپ پر کوئی زیادتی ہوتی یا ظالموں سے کوئی نا گوار بات دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے۔

اے وہ جس سے فریاد کرنے والوں کی فریادیں پوشیدہ نہیں ہیں ۔ اے وہ جو ان کی سرگز شتوں کے سلسلہ میں گواہوں کی گواہی کا محتاج نہیں ہے۔ اے وہ جس کی نصرت مظلوموں کے ہم رکاب اورجس کی مدد ظالموں سے کوسو ں دور ہے اے میرے معبود! تیرے علم میں ہیں وہ ایذائیں جو مجھے فلاں بن فلاں سے اس کی تیری نعمتوں پر اترانے اورتیری گرفت سے غافل ہونے کے باعث پہنچی ہیں ۔ جنہیں تو نے اس پر حرام کیا تھا اورمیری ہتک عزت کا مرتکب ہوا جس سے تو نے اسے روکا تھا اے اللہ رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور اپنی قوت وتوانائی سے مجھ پر ظلم وستم سے روک دے اوراپنے اقتدار کے ذریعہ اس کے حربے کند کر دے اورا سے اپنے ہی کاموں میں الجھائے رکھ اورجس سے آمادہ دشمنی ہے اس کے مقابلہ میں اسے بے دست وپا کر دے۔ اے معبود ! رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور اسے مجھ پر ظلم کرنے کی کھلی چھٹی نہ دے اوراس کے مقابلہ میں اچھے اسلوب سے میری مدد فرما اوراس کی حالت ایسی حالت نہ ہونے دے ۔ اے اللہ محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اوراس کے مقابلہ میں ایسی بروقت مدد فرما جو میرے غصہ کو ٹھنڈاکر دے اورمیرے غیظ وغضب کا بدلہ چکائے ۔ اے اللہ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اوراس کے ظلم وستم کے عوض اپنی معافی اوراس کی بدسلوکی کے بدلے میں اپنی رحمت کیونکہ ہر ناگوار چیز تیری ناراضی کے مقابلہ میں ہیچ ہے اورتیری ناراضی ہو تو ہر (چھوٹی بڑی) مصیبت آسان ہے باراِلٰہا !جس طرح ظلم سہنا تو نے میری نظروں میں نا پسند کیا ہے یونہی ظلم کرنے سے بھی مجھے بچائے رکھ اے اللہ ! میں تیرے سوا کسی سے شکوہ نہیں کرتااورتیرے علاوہ کسی حاکم سے مدد نہیں چاہتا ۔ حاشا کہ میں ایسا چاہوں تورحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور میری دعا کو قبولیت سے اور میرے شکوہ کو صورت حال کی تبدیلی سے جلد ہمکنار کر۔ اور میرا اس طرح امتحان نہ کرنا کہ تیرے عدل وانصاف سے مایوس ہو جاوں اورمیرے دشمن کو اس طرح نہ آزمانا کہ وہ تیری سزا سے بے خوف ہو کر مجھ پر برابر ظلم کرتا رہے اورمیرے حق پر چھایا رہے اوراسے جلد از جلد ا سے عذاب سے روشناس لر جس سے تو نے ستمگروں کو ڈرایا دھمکایا ہے اور مجھے قبولیت دعا کا وہ اثر دکھا جس کا تو نے بے بسوں سے وعدہ کیا ہے اے اللہ ! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اورمجھے توفیق دے کہ جو سود وزیاں تو نے میرے لیے مقدر کر دیا ہے ا سے (بطیب خاطر)قبول کروں اور جو کچھ تو نے دیا ہے اور جو کچھ لیا ہے اس پر مجھے راضی اورایسے کام میں مصروف رکھ جو آفت وزیاں سے بری ہو ۔ اے اللہ ! اگر تیرے نزدیک میرے لیے یہی بہتر ہو کہ میری داد رسی کو تاخیر میں ڈال دے اور مجھ پر ڈھانے وا لے سے انتقام لینے کو فیصلہ کے دن اوردعویداروں کے محل اجتماع کے لیے اٹھا رکھے تو پھر محمد اوران کی آل پر رحمت نازل کر اور اپنی

جانب سے نیت کی سچائی اورصبر کی پائیداری سے میری مدد فرما اوربری خواہش اورحریصوں کی بے صبری سے بچائے رکھ اور جو ثواب تو نے میرے لیے ذخیرہ کیا ہے اور جو سزاوعقوبت میرے دشمن کے لیے مہیا کی ہے اس کا نقشہ میرے دل میں جما دے اوراسے اپنے فیصلہ قضا وقدر پر راضی رہنے کا ذریعہ اوراپنی پسندیدہ چیزوں پر اطمینان ووثوق کا سبب قرار دے ۔میری دعا کو قبول فرما اے تمام جہان کے پالنے والے۔ بیشک تو فضل عظیم کا مالک ہے اورتیری قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں ہے ۔

جب کسی بیماری یا کرب واذیت میں مبتلا ہوتے تو یہ دعا پڑھتا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا لَمْ اَزَلْ اَتَصَرَّفُ فِیْهِ مِنْ سَلاَمَةِ بَدَنِیْ وَ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا اَحْدَثْتَ بِیْ مِنْ عِلَّةٍ فِیْ جَسَدِیْ فَمَا اَدْرِیْ یَا اِلٰھِیْ اَیُّ الْحَالَیْنِ اَحَقُّ بِالشُّکْرِ لَکَ وَ اَیُّ الْوَقْتَیْنِ اَوْلٰی بِالْحَمْدِ لَکَ اَوَقْتُ الصِّحَّةِ الَّتِیْ هَنَّاْتَنِیْ فِیْهَا طَیِّبَاتِ رِزْقِکَ وَ نَشَّطْتَنِیْ بِهَا لِاِبْتِغَآءِ مَرْضَاتِکَ وَ فَضْلِکَ وَ قَوَّیْتَنِیْ مَعَهَا عَلٰی مَا وَفَّقْتَنِیْ لَه مِنْ طَاعَتِکَ اَمْ وَقْتُ الْعِلَّةِ الَّتِیْ مَحَّصْتَنِیْ بِهَا وَ النِّعَمِ الَّتِیْ اَتْحَفْتَنِیْ بِهَا تَخْفِیْفًا لِمَا ثَقُلَ بِه عَلٰی ظَهْرِیْ مِنَ الْخَطِیْئَاتِ وَ تَطْهِیْرًا لِمَا انْغَمَسْتُ فِیْهِ مِنَ السَّیِّئَاتِ وَ تَنْبِیْهًا لِتَنَاوُلِ التَّوْبَةِ وَ تَذْکِیْرًا لِمَحْوِ الْحَوْبَةِ بِقَدِیْمِ النِّعْمَةِ وَ فِیْ خِلاَلِ ذٰلِکَ مَا کَتَبْتَ لِیَ الْکَاتِبَانِ مِنْ زَکِیِّ الْاَعْمَالِ مَا لاَ قَلْبٌ فَکَّرَ فِیْهِ وَ لاَ لِسَانٌ نَطَقَ بِه وَ لاَ جَارِحَةٌ تَکَلَّفَتْهُ بَلْ اِفْضَالاً مِنْکَ عَلَیَّ وَ اِحْسَانًا مِنْ صَنِیْعِکَ اِلَیَّ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ حَبِّبْ اِلَیَّ مَا رَضِیْتَ لِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ مَا اَحْلَلْتَ بِیْ وَ طَهِّرْنِیْ مِنْ دَنَسِ مَا اَسْلَفْتُ وَامْحُ عَنِّیْ شَرَّ مَا قَدَّمْتُ وَ اَوْجِدْنِیْ حَلاَوَةَ الْعَافِیَةِ وَ اَذِقْنِیْ بَرْدَ السَّلاَمَةِ وَاجْعَلْ مَخْرَجِیْ عَنْ عِلَّتِیْ اِلٰی عَفْوِکَ وَ مُتَحَوَّلِیْ عَنْ صَرْعَتِیْ اِلٰی تَجَاوُزِکَ وَ خَلاَصِیْ مِنْ کَرْبِیْ اِلٰی رَوْحِکَ وَ سَلاَمَتِیْ مِنْ هٰذِهِ الشِّدَّةِ اِلٰی فَرَجِکَ اِنَّکَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْاِحْسَانِ الْمُتَطَوِّلُ بِالْاِمْتِنَانِ الْوَهَّابُ الْکَرِیْمُ ذُوالْجَلاَلِ وَ الْاِکْرَامِ

جب کسی بیماری یا کرب واذیت میں مبتلا ہوتے تو یہ دعا پڑھتے ۔

اے معبود!تیرے ہی لیے حمد وسپاس ہے اس صحت وسلامتی بدن پر جس میں ہمیشہ زندگی بسر کرتا رہا اور تیرے ہی لیے حمد سپاس ہے اس مرض پر جواب میرے جسم میں تیرے حکم سے رونما ہوا ہے اسے معبود! مجھے نہیں معلوم کہ ان دونوں حالتوں میں سے کونسی حالت پر وتو شکریہ کا زیادہ مستحق ہے اور ان دونوں وقتوں میں سے کونسا وقت تیری حمد ستائش کے زیادہ لائق ہے آیا صحت کے لمحے جن میں تو نے اپنی پاکیزہ روزی کو میرے لیے خوشگوار بنایا اور اپنی رضا وخوشنودی اورفضل واحسان کے طلب کی امنگ میرے دل میں پیدا اور اس کے ساتھ اپنی اطاعت کی توفیق دے کر اس سے عہدہ برا ہونے کی قوت بخشی یا یہ بیماری کا زمانہ جس کے ذریعہ میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا کر دے جو میری پیٹھ کر گراں بار بنائے ہوئے ہیں اوران برائیوں سے پاک کر دے جن میں ڈوبا

ہوا ہوں اورتوبہ کرنے پر متنبہ کر دے اورگزشتہ نعمت (تندرستی) کی یاد دہانی سے کفر(کفر ان نعمت کے) گناہ کو محو کر دے اوربیماری کے اثنا میں کاتبان اعمال میرے لیے وہ پاکیزہ اعمال بھی لکھتے رہے جن کا نہ دل میں تصور ہوا تھا نہ زبان پر آئے تھے اورنہ کسی عضو نے اسکی تکلیف گوارا کی تھی ۔

یہ صرف تیرا تفضل واحسان تھا مجھ پر ہوا اے اللہ !رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور جو کچھ تو نے میرے لیے پسند کیا ہے وہی میری نظروں میں پسندیدہ قرار دے اور مصیبت مجھ پر ڈال دی ہے اسے سہل وآسان کر دے اورمجھے گزشتہ گناہوں کی آلائش سے پاک اورسابقہ برائیوں کو نیست ونابود کر دے اورتندرستی کی لذت سے کامران اورصحت کی خواشگواری سے بہرہ اندوز کر اور مجھے اس بیماری سے چھڑا کر اپنے عفو کی جانب لے آ اوراس حالت افتادگی سے بخشش ودرگزر کی طرف پھیر دے اور اس شدت وسختی کو دور کر کے کشائش ووسعت کی منزل تک پہنچا دے اس لیے کہ تو بے استحقاق احسان کرنے والا اور گرانبہا نعمتیں بخشنے والا ہے اور تو ہی بخشش وکرم کا مالک اورعظمت وبزرگی کا سرمایہ دار ہے۔

جب شیطان کا ذکر آتا تو اس سے اور اس کے مکرو عداوت سے بچنے کے لیے یہ دعاء پڑھتے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ نَزَغَاتِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَ مَکَائِدِہ وَ مِنَ الثِّقَةِ بِاَمَانِیِّه وَ مَوَاعِیْدِہ وَ غُرُوْرِہ وَ مَصَائِدِہ وَ اَنْ یُطْمِعَ نَفْسه فِیْ اِضْلاَلِنَا عَنْ طَاعَتِکَ وَامْتِهَانِنَا بِمَعْصِیَتِکَ اَوْ اَنْ یَحْسُنَ عِنْدَنَا مَا حَسَّنَ لَنَا اَوْ اَنْ یَّثْقُلَ عَلَیْنَا مَا کَرَّہَ اِلَیْنَا اَللّٰهُمَّ اخْسَاہُ عَنَّا بِعِبَادَتِکَ وَاکْبِتْهُ بِدُؤُبِنَا فِیْ مَحَبَّتِکَ وَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَه سِتْرًا لاَ یَهْتِکُه وَ رَدْمًا مُصْمَتًا لاَ یَفْتُقُه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاشْغُلْهُ عَنَّا بِبَعْضِ اَعْدَآئِکَ وَاعْصِمْنَا مِنْهُ بِحُسْنِ رِعَایَتِکَ وَاکْفِنَا خَیْرَہ وَ وَلِّنَا ظَهْرَہ وَاقْطَعْ عَنَّا اِثْرَہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ اَمْتِعْنَا مِنَ الْهُدٰی بِمِثْلِ ضَلاَلَتِه وَ زَوِّدْنَا مِنَ التَّقْوٰی ضِدَّ غَوَایَتِه وَاسْلُکْ بِنَا مِنَ التُّقٰی خِلاَفَ سَبِیْلِه مِنَ الرَّدٰی اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْ لَه فِیْ قُلُوْبِنَا مَدْخَلاً وَ لاَ تُوْطِنَنَّ لَه فِیْمَا لَدَیْنَا مَنْزِلاً اَللّٰهُمَّ وَ مَا سَوَّلَ لَنَا مِنْ بَاطِلٍ فَعَرِّفْنَاہُ وَ اِذَا عَرَّفْتَنَاہُ فَقِنَاہُ وَ بَصِّرْنَا مَا نُکَائِیْدُہ بِه وَ اَلْهِمْنَا مَا نُعِدُّہ لَه وَ اَیْقِظْنَا عَنْ سِنَةِ الْغَفْلَةِ بِالرُّکُوْنِ اِلَیْهِ وَ اَحْسِنْ بِتَوْفِیْقِکَ عَوْنَنَا عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ وَ اَشْرِبْ قُلُوْبَنَا اِنْکَارَ عَمَلِه وَالْطُفْ لَنَا فِیْ نَقْضِ حِیَلِه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ حَوِّلْ سُلْطَانَه عَنَّا وَاقْطَعْ رَجَائَه مِنَّا وَادْرَاہُ عَنِ الْوُلُوْعِ بِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاجْعَلْ اٰبَآئَنَا وَ اُمَّهَاتِنَا وَ اَوْلاَدَنَا وَ اَهَالِیْنَا وَ ذَوِیْ اَرْحَامِنَا وَ قَرَابَاتِنَا وَ جِیْرَانَنَا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مِنْهُ فِیْ حِرْزٍ حَارِزٍ وَ حِصْنٍ حَافِظٍ وَ کَهْفٍ مَانِعٍ وَ اَلْبِسْهُمْ مِنْهُ جُنَنًا وَاقِیَةً وَ اَعْطِهِمْ عَلَیْهِ اَسْلِحَةً مَاضِیَةً اَللّٰهُمَّ وَاعْمُمْ بِذٰلِکَ مَنْ شَهِدَ لَکَ بِالرُّبُوْبِیَّةِ وَ اَخْلَصَ لَکَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَ عَادَاہُ لَکَ بِحَقِیْقَةِ الْعُبُوْدِیَّةِ وَاسْتَظْهَرَ بِکَ عَلَیْهِ فِیْ مَعْرِفَةِ الْعُلُوْمِ الرَّبَّانِیَّةِ اَللّٰهُمَّ احْلُلْ مَا عَقَدَ وَافْتُقْ مَا رَتَقَ وَافْسَخْ مَا دَبَّرَ وَ ثَبِّطْهُ اِذَا عَزَمَ وَانْقُضْ مَا اَبْرَمَ اَللّٰهُمَّ وَاهْزِمْ جُنْدَہ وَ اَبْطِلْ کَیْدَہ وَاهْدِمْ

كَهْفَه وَ اَرْغِمْ اَنْفَه اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِىْ نَظْمِ اَعْدَآئِه وَاعْزِلْنَا عَنْ عَدَادِ اَوْلِيَآئِه لاَ نُطِيْعُ لَه اِذَ اسْتَهْوَانَا وَ لاَ نَسْتَجِيْبُ لَه اِذَا دَعَانَا نَامُرُ بِمُنَاوَاتِه مَنْ اَطَاعَ اَمْرَنَا وَ نَعِظُ عَنْ مُتَابَعَتِه مَنِ اتَّبَعَ زَجْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِه الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ اَعِذْنَا وَ اَهَالِيَنَا وَ اِخْوَانَنَا وَ جَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مِمَّا اسْتَعَذْنَا مِنْهُ وَ اَجِرْنَا مِمَّا اسْتَجَرْنَا بِكَ مِنْ خَوْفِه وَ اسْمَعْ لَنَا مَا دَعَوْنَا بِه وَ اَعْطِنَا مَا اَغْفَلْنَاهُ وَاحْفَظْ لَنَا مَا نَسِيْنَاهُ وَ صَيِّرْنَا بِذٰلِكَ فِىْ دَرَجَاتِ الصَّالِحِيْنَ وَ مَرَاتِبِ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

جب شیطان کا ذکر آتا تواس سے اور اس کے مکرو عداوت سے بچنے کے لیے یہ دعاء پڑھتے

اے اللہ ! ہم شیطان مردود کے وسوسوں ، مکروں اورحیلوں سے اوراس کی جھوٹی طفل تسلیوں پر اعتماد کرنے اوراس کے ہتھکنڈوں سے تیرے ذریعہ پناہ مانگتے ہیں اور اس بات سے کہ اس کے دل میں طمع وخواہش پیدا ہو کہ وہ ہمیں تیری اطاعت سے بہکائے اورتیری معصیت کے ذریعہ ہماری رسوائی کا سامان کرے یا یہ کہ جس چیز کو وہ رنگ وروغن سے آراستہ کرے وہ ہماری نظروں میں کھب جائے یا جس چیز کو وہ بد نماظاہر کرے وہ ہمیں شاق گزرے ۔ اے اللہ ! تو اپنی عبادت کے ذریعہ سے ہم سے دور کردے اورتیری محبت میں محنت وجانفشانی کر نے کے باعث اسے ٹھکرا دے اورہمارے اورایک ایسی ٹھوس دیوار جسے وہ توڑ نہ سکے حائل کر دے ۔ اے اللہ رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل ہر اوراسے ہمارے بجائے اپنے کسی دشمن کے بہکانے میں مصروف رکھ اورہمیں اپنی حسن نگہداشت کے ذریعہ اس سے محفوظ کر دے ۔اس کے مکر وفریب سے بچا لے اورہم سے توگردان کر دے اورہمارے راستے سے اس کے نقش قدم مٹادے ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جیسی اس کی گمراہی (مستحکم)ہے اور ہمیں اس کی گمراہی کے مقابلہ میں تقوی وپرہیز گاری کازاد راہ دے ۔ اوراس کی ہلاکت آفرین راہ کے خلاف رشد اورتقوے کے راستے پر لے چل ۔ اے اللہ ہمارے دلوں میں اسے عمل دخل کا موقع نہ دے اورہمارے پاس کی چیزوں میں اس کے لیے منزل مہیا نہ کر۔ اے اللہ وہ جس بے ہودہ باے کو خوشنما بنا کے ہمیں دکھائے وہ ہمیں پہنچوادے اورجب پہنچوا دے تو اس سے ہماری حفاظت بھی فرما۔اورہمیں فریب دینے کے طور پر طریقوں میں بصیرت اوعراس کے مقابلہ میں سروسامان کی تیاری کی تعلیم دے اوراس خواب غفلت سے جو اس کی طرف جھکاو کا باعث ہو ہوشیار کردے اوراپنی توفیق سے اس کے اعمال سے ناپسندیدگی کا جذبہ ہمارے دلوں میں بھر دے۔اوراس کے حیلوں کو توڑنے کی توفیق کرامت فرما۔اے اللہ تورحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اورشیطان کے تسلط کو ہم سے ہٹا دے اوراس کی امیدیں ہم سے قطع کر دے اورہمیں گمراہ کرنے کی حرص وآزسے اسے دور کر دے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اورہمارے باپ دادوں ہماری ماوں ، ہماری اولادوں ، ہمارے قبیلہ والوں ، عزیزوں ،رشتہ داروں اورہمسایہ

میں رہنے والے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اس کے شر سے ایک محکم جگہ حفاظت کر نے والے قلعہ اورروک تھام کرنے والی ذرہیں انہیں پہنا اوراس کے مقابلہ میں تیز دھاڑ ولاے ہتھیار نہیں عطا کر ۔ بارالہا!اس دعا میں ان لوگوں کو بھی شامل کر جو تیری ربوبیت کی گواہی دیں اوردوئی کے تصور کے بغیر تجھے یکتا سمجھیں اورحقیقت عبودیت کی روشنی میں تیری خاطر ا سے دشمن رکھیں اور الٰہی علوم کے سیکھنے میں اس کے بر خلاف تجھ سے مدد چاہیں اے اللہ !جو گرہ وہ لگائے اسے کھول دے ، جسے جوڑے اورتوڑدے اور جو تدبیر کرے اسے ناکام بنا دے اورجب کوئی ارادہ کرے اسے روک دے ،اورجسے فراہم کرے اسے درہم وبرہم کردے ۔ خدایا! ا سکے لشکر کو شکست دے اس کے مکرو فریب کو ملیا میٹ کر دے، اس کی پناہ گاہ کو ڈھاوے اس کی ناک رگڑدے اے اللہ ! ہمیں اس کے دشمنوں میں شامل کر اوراس کے دوستوں میں شمار ہونے سے علیحدہ کر دے تا کہ وہ ہمیں بہکائے تو اس کی اطاعت نہ کریں ۔ اور جب ہمیں پکارے تو اس کی آواز پر لبیک نہ کہیں اور جو ہمارا حکم مانے ہم اسے اس سے دشمنی رکھنے کا حکم دیں اورجو ہمارے روکنے سے باز آئے اسے اس کی پیروی سے منع کریں ۔ اے اللہ ! رحمت نازل فرما محمد پر جو تمام نبیوں کے خاتم اور سب رسولوں کے سر تاج ہیں اورا ن کے اہل بیت پر جو طیب وطاہر ہیں اور ہمارے عزیزوں ، بھائیوں ، اور تمام مومن مردوں اورمومن عورتوں کو اس چیز سے خوف کھاتے ہوئے ہم نے تجھ سے امان چاہی ہے اس سے امان دے اور جو درخواست کی ہے اسے منظور فرما اورجس کے طلب کرنے میں غفلت ہو گئی ہے اسے مرحمت فرما اورجسے بھول گئے ہیں اسے ہمارے لیے محفوظ رکھ اوراس وسیلہ سے ہمیں نیکو کاروں کے درجوں اوراہل ایمان کے مرتبوں تک پہنچا دے ۔ ہماری دیا قبول فرما اے تمام جہان کے پروردگار!

جب کوئی مصیبت بر طرف ہوتی یا کوئی حاجت پوری ہوتی تو یہ دعا پڑھتے

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی حُسْنِ قَضَآئِکَ وَ بِمَا صَرَفْتَ عَنِّیْ مِنْ بَلاَئِکَ فَلاَ تَجْعَلْ حَظِّیْ مِنْ رَحْمَتِکَ مَا عَجَّلْتَ لِیْ مِنْ عَافِیَتِکَ فَاَکُوْنَ قَدْ شَقَیْتُ بِمَا اَحْبَبْتُ وَ سَعِدَ غَیْرِیْ بِمَا کَرِهْتُ وَ اِنْ یَکُنْ مَا ظَلِلْتُ فِیْهِ اَوْ بِتُّ فِیْهِ مِنْ هٰذِهِ الْعَافِیَةِ بَیْنَ یَدَیْ بَلاَءٍ لاَ یَنْقَطِعُ وَ وِزْرٍ لاَ یَرْتَفِعُ فَقَدِّمْ لِیْ مَا اَخَّرْتَ وَ اَخِّرْ عَنِّیْ مَا قَدَّمْتَ فَغَیْرُ کَثِیْرٍ مَا عَاقِبَتُهُ الْفَنَآءُ وَ غَیْرُ قَلِیْلٍ مَا عَاقِبَتُهُ الْبَقَآءُ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

جب کوئی مصیبت بر طرف ہوتی یا کوئی حاجت پوری ہوتی تو یہ دعا پڑھتے

اے اللہ ! تیرے ہی لیے حمد وستائش ہے تیرے بہترین فیصلہ پر اور اس بات پر کہ تو نے بلاوں کا رخ مجھ سے موڑ دیا۔تو میرا حصہ اپنی رحمت میں سے صرف اس دنیوی تندرستی میں منحصر نہ کر دے کہ میں اپنی اس پسندیدہ چیز کی وجہ سے (آخرت کی)

سعادتوں سے محروم رہوں اوردوسرا میری ناپسندیدہ چیز کی وجہ سے خوش بختی وسعادت حاصل کر لے جائے ۔ اور اگر یہ تندرستی کہ جس میں دن گزارا ہے یا رات بسر کی ہے کسی لا زوال مصیبت کا پیش خیمہ اورکسی دائمی وبال کی تمہید بن جائے تو جس (زحمت واندوہ) کو تو نے موخر کیا ہے اسے مقدم کر دے اور جس(صحت وعافیت کو مقدم کیا اسے موخر کر دے کیونکہ جس چیز کا نتیجہ فنا ہو وہ زیادہ نہیں اورجس کا انجام بقا ہو وہ کم نہیں ۔ اے اللہ تو محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما۔

قحط سالی کے موقعہ پر طلب باراں کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا الْغَیْثَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ بِغَیْثِکَ الْمُغْدِقِ مِنَ السَّحَابِ الْمُنْسَاقِ لِنَبَاتِ اَرْضِکَ الْمُوْنِقِ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰفَاقِ وَامْنُنْ عَلٰی عِبَادِکَ بِاِیْنَاعِ الثَّمَرَةِ وَ اَحْیِ بِلاَدَکَ بِبُلُوْغِ الزَّھَرَةِ وَ اَشْھِدْ مَلآئِکَتِکَ الْکِرَامَ السَّفَرَةِ بِسَقْیٍ مِنْکَ نَافِعٍ دَآئِمٍ غُزْرُہ وَاسِعٍ دِرَرُہ وَابِلٍ سَرِیْعٍ عَاجِلٍ تُحْیِیْ بِہ مَا قَدْ مَاتَ وَ تَرُدُّ بِہ مَا قَدْ فَاتَ وَ تُخْرِجُ بِہ مَا ھُوَ اٰتٍ وَ تُوَسِّعُ بِہ فِیْ الْاَقْوَاتِ سَحَابًا مُتَرَاکِمًا ھَنِیْئًا مَرِیْئًا طَبَقًا مُجَلْجَلاً غَیْرَ مُلِثٍّ وَدْقُہ وَ لاَ خُلَّبٍ بَرْقُہ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْعًا مُمْرِعًا عَرِیْضًا وَاسِعًا غَزِیْرًا تَرُدُّ بِہِ النَّھِیْضَ وَ تَجْبُرُ بِہِ الْمَھِیْضَ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا سَقْیًا تَسِیْلُ مِنْہُ الظِّرَابِ وَ تَمْلاَُ مِنْہُ الْجِبَابَ وَ تُفَجِّرُ بِہِ الْاَنْھَارَ وَ تُنْبِتُ بِہِ الْاَشْجَارَ وَ تُرْخِصُ بِہِ الْاَسْعَارَ فِیْ جَمِیْعِ الْاِمْصَارِ وَ تَنْعَشُ بِہِ الْبَھَآئِمَ وَ الْخَلْقَ وَ تُکْمِلُ لَنَا بِہ طَیِّبَاتِ الرِّزْقِ وَ تُنْبِتُ لَنَا بِہِ الزَّرْعَ وَ تُدِرُّ بِہِ الضَّرْعَ وَ تُزِیْدُنَا بِہ قُوَّةً اِلٰی قُوَّتِنَا اَللّٰھُمَّ لاَ تَجْعَلْ ظِلَّہ عَلَیْنَا سُمُوْمًا وَ لاَ تَجْعَلْ بَرْدَہ عَلَیْنَا حُسُوْمًا وَ لاَ تَجْعَلْ صَوْبَہ عَلَیْنَا رُجُوْمًا وَ لاَ تَجْعَلْ مَائَہ عَلَیْنَا اُجَاجًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا مِنْ بَرَکَاتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

قحط سالی کے موقعہ پر طلب باراں کی دعاء

بارالہا! ابر باراں سیراب فرما اوران ابروں ذریعہ ہم پر دامن رحمت پھیلا جو موسلادھار بارشوں کے ساتھ زمین کے سبزہ خوش رنگ کی روئیدگی کا سروسامان لیے ہوئے اطراف عالم میں روانہ کئے جاتے ہیں اور پھلوں کے پختہ ہونے سے اپنے بندوں پر احسان فرما اورشگوفوں کے کھلنے سے اپنے شہروں کو زندگی نو بخش اوراپنے معزز وباوقار فرشتوں اورسفیروں کو ایسی نفع رساں بارش پر آمادہ کر جس کی فروانی دائم اورروانی ہمہ گیر ہو ۔ اوربڑی بوندوں والی تیزی سے آنے والی اورجلد برسنے والی ہو جس سے تو مردہ چیزوں میں زندگی دوڑا دے ۔ گزری ہوئی بہار یں پلٹا دے اور جو چیزیں آنے والی ہیں انہیں نمودار کر دے اورسامان معیشت میں وسعت پیدا کر دے ایسا ابر چھائے جو تہہ بہ تہہ ، خوش آئند وخوش گوار زمین پر محیط اورگھن گرج والا ہو اوراس کی بارش لگاتار نہ برسے (کہ کھیتوں اورمکانوں کو نقصان پہنچے) اورنہ اس کی بجلی دھوکا دینے والی ہو (کہ چمکے گرجے اوربرسے نہیں) بارالہا! ہمیں اس بارش سے سیراب

کر جو خشک سالی کو دور کر نے والی زمین سے) سبزہ اگانے والی دشت وصحرا کو سر سبز کرنے والی بڑے پھیلاو اوربڑھاو اوران تھاہ گہراو والی ہو جس سے تو مرجھائی ہو گھاس کی رونق پلٹا دے اورسوکھے سڑے سبزے میں جان پیدا کر دے ۔ خدایا! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جس سے ٹیلوں پر سے پانی کے دھارے بہادے ، کنویں چھلکا دے ، نہریں جاری کر دے ، درختوں کو تروتازہ وشاداب کر دے، جو پاوں اورانسانوں میں نئ روح پھونک دے، پاکیزہ روزی کا سروسامان ہمارے لیے مکمل کر دے کھیتوں کو سر سبز وشاداب کر دے اورچوپاوں کے تھنوں کو دودھ سے بھرے اور اس کے ذریعہ ہماری قوت وطاقت میں مزید قوت کا اضافہ کر دے بارالہا!اس ابر کی سایہ افگنی کو ہمارے لئے جھلسا دینے والا کا جھونکا اس کی خنکی کو نحوست کا سرچشمہ اوراس کے برسنے کو عذاب کا پیش خیمہ۔ اوراس کے پانی کو (ہمارے کام ودہن کے لیے)شور نہ قرار دینا۔بارالہا! رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور ہمیں آسمان وزمین کی برکتوں سے بہرہ مند کر اس لیے کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

جب کسی غمگین بات یا گناہوں کی وجہ سے پریشان ہوتے تو یہ دعاء

اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيَ الْفَرْدِ الضَّعِيْفِ وَ وَاقِيَ الْاَمْرِ الْمَخُوْفِ اَفْرَدَتْنِي الْخَطَايَا فَلاَ صَاحِبَ مَعِيْ وَ ضَعُفْتُ عَنْ غَضَبِكَ فَلاَ مُؤَيِّدَ لِيْ وَ اَشْرَفْتُ عَلٰى خَوْفِ لِقَآئِكَ فَلاَ مُسَكِّنَ لِرَوْعَتِيْ وَ مَنْ يُؤْمِنُنِيْ مِنْكَ وَ اَنْتَ اَخَفْتَنِيْ وَ مَنْ يُسَاعِدُنِيْ وَ اَنْتَ اَفْرَدْتَنِيْ وَ مَنْ يُقَوِّيْنِيْ وَ اَنْتَ اَضْعَفْتَنِيْ لاَ يُجِيْرُ يَا اِلٰهِيْ اِلاَّ رَبٌّ عَلٰى مَرْبُوْبٍ وَ لاَ يُؤْمِنُ اِلاَّ غَالِبٌ عَلٰى مَغْلُوْبٍ وَ لاَ يُعِيْنُ اِلاَّ طَالِبٌ عَلٰى مَطْلُوْبٍ وَ بِيَدِكَ يَا اِلٰهِيْ جَمِيْعُ ذٰلِكَ السَّبَبِ وَ اِلَيْكَ الْمَفَرُّ وَ الْمَهْرَبُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اَجِرْ هَرَبِيْ وَ اَنْجِحْ مَطْلَبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اِنْ صَرَفْتَ عَنِّيْ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ اَوْ مَنَعْتَنِيْ فَضْلَكَ الْجَسِيْمَ اَوْ حَظَرْتَ عَلَيَّ رِزْقَكَ اَوْ قَطَعْتَ عَنِّيْ سَبَبَكَ لَمْ اَجِدِ السَّبِيْلَ اِلٰى شَيْءٍ مِنْ اَمَلِيْ غَيْرَكَ وَ لَمْ اَقْدِرْ عَلٰى مَا عِنْدَكَ بِمَعُوْنَةِ سِوَاكَ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَ فِيْ قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ الْاَمْرُ لاَ اَمْرَ لِيْ مَعَ اَمْرِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ وَ لاَ قُوَّةَ لِيْ عَلَى الْخُرُوْجِ مِنْ سُلْطَانِكَ وَ لاَ اَسْتَطِيْعُ مُجَاوَزَةَ قُدْرَتِكَ وَ لاَ اَسْتَمِيْلُ هَوَاكَ وَ لاَ اَبْلُغُ رِضَاكَ وَ لاَ اَنَالُ مَا عِنْدَكَ اِلاَّ بِطَاعَتِكَ وَ بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ اِلٰهِيْ اَصْبَحْتُ وَ اَمْسَيْتُ عَبْدًا دَاخِرًا لَكَ لآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لاَ ضَرًّا اِلاَّ بِكَ اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى نَفْسِيْ وَ اَعْتَرِفُ بِضَعْفِ قُوَّتِيْ وَ قِلَّةِ حِيْلَتِيْ فَاَنْجِزْ لِيْ مَا وَعَدْتَّنِيْ وَ تَمِّمْ لِيْ مَا اٰتَيْتَنِيْ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ الضَّعِيْفُ الضَّرِيْرُ الْحَقِيْرُ الْمَهِيْنُ الْفَقِيْرُ الْخَائِفُ الْمُسْتَجِيْرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ لاَ تَجْعَلْنِيْ نَاسِيًا لِّذِكْرِكَ فِيْمَا اَوْلَيْتَنِيْ وَ لاَ غَافِلاً لِاِحْسَانِكَ فِيْمَا اَبْلَيْتَنِيْ وَ لاَ اٰيِسًا مِنْ اِجَابَتِكَ لِيْ وَ اِنْ اَبْطَاْتَ عَنِّيْ فِيْ سَرَّآءَ كُنْتُ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ اَوْ عَافِيَةٍ اَوْ بَلَآءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ اَوْ جِدَةٍ اَوْ لَاْوَآءَ اَوْ فَقْرٍ اَوْ غِنًى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِه وَاجْعَلْ ثَنَائِيْ عَلَيْكَ وَ مَدْحِيْ اِيَّاكَ وَ حَمْدِيْ لَكَ فِيْ كُلِّ حَالاَتِيْ حَتّٰى لاَ اَفْرَحَ بِمَا

اَتَیْتَنِیْ مِنَ الدُّنْیَا وَ لاَ اَحْزَنَ عَلٰی مَا مَنَعْتَنِیْ فِیْهَا وَ اَشْعِرْ قَلْبِیْ تَقْوَاکَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِیْ فِیْمَا تَقْبَلُه مِنِّیْ وَاشْغَلْ بِطَاعَتِکَ نَفْسِیْ عَنْ کُلِّ مَا یَرِدُ عَلَیَّ حَتّٰی لاَ اُحِبَّ شَیْئًا مِّنْ سُخْطِکَ وَ لاَ اَسْخَطَ شَیْئًا مِنْ رِضَاکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ فَرِّغْ قَلْبِیْ لِمَحَبَّتِکَ وَاشْغَلْهُ بِذِکْرِکَ وَانْعَشْهُ بِخَوْفِکَ وَ بِالْوَجَلِ مِنْکَ وَ قَوِّه بِالرَّغْبَةِ اِلَیْکَ وَ اَمِلْهُ اِلٰیْ طَاعَتِکَ وَ اَجْرِ بِه فِیْ اَحَبِّ السُّبُلِ اِلَیْکَ وَ ذَلِّلْهُ بِالرَّغْبَةِ فِیْمَا عِنْدَکَ اَیَّامَ حَیٰوتِیْ کُلِّهَا وَاجْعَلْ تَقْوَاکَ مِنَ الدُّنْیَا زَادِیْ وَ اِلٰی رَحْمَتِکَ رِحْلَتِیْ وَ فِیْ مَرْضَاتِکَ مَدْخَلِیْ وَاجْعَلْ فِیْ جَنَّتِکَ مَثْوَایَ وَ هَبْ لِیْ قُوَّةً اَحْتَمِلُ بِهَا جَمِیْعَ مَرْضَاتِکَ وَاجْعَلْ فِرَارِیْ اِلَیْکَ وَ رَغْبَتِیْ فِیْمَا عِنْدَکَ وَ اَلْبِسْ قَلْبِیْ الْوَحْشَةَ مِنْ شِرَارِ خَلْقِکَ وَ هَبْ لِیَ الْاُنْسَ بِکَ وَ بِاَوْلِیَآئِکَ وَ اَهْلِ طَاعَتِکَ وَ لاَ تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ وَ لاَ کَافِرٍ عَلَیَّ مِنَّةً وَ لاَ لَه عِنْدِیْ یَدًا وَ لاَ بِیْ اِلَیْهِمْ حَاجَةً بَلِ اجْعَلْ سُکُوْنُ قَلْبِیْ وَ اُنْسَ نَفْسِیْ وَاسْتِغْنَائِیْ وَ کِفَایَتِیْ بِکَ وَ بِخِیَارِ خَلْقِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَاجْعَلْنِیْ لَهُمْ قَرِیْنًا وَاجْعَلْنِیْ لَهُمْ نَصِیْرًا وَامْنُنْ عَلَیَّ بِشَوْقٍ اِلَیْکَ وَ بِالْعَمَلِ لَکَ بِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ ذٰلِکَ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ

جب کسی غمگین بات یا گناہوں کی وجہ سے پریشان ہوتے تو یہ دعاء

اے اللہ ! اے یکہ وتنہا اورکمزور وناتوان کی (مہوں میں) کفایت کرنے والے اورخطر ناک مرحلوں سے بچا لے جانے والے! گناہوں نے مجھے بے یارومدد گار چھوڑ دیا ہے ۔ اب کوئی ساتھی نہیں ہے اورتیرے غضب کے برداشت کرنے سے عاجز ہوں ۔اب کوئی سہارا دینے والا نہیں ہے تیری طرف بازگشت کا خطرہ درپیش ہے ۔اب اس دہشت سے کوئی تسکین دینے والا نہیں ہے ۔اب اس دہشت سے کوئی تسکین دینے والا نہیں ہے اورجب کہ تو نے مجھے خوف زدہ کیا ہے ۔ اورجب کہ تو نے مجھے خوف زدہ کیا ہے تو کون ہے جو مجھے تجھ سے مطمئن کرے ۔ اورجب کہ تو نے مجھے تنہاچھوڑ دیا ہے تو کون ہے جو میری دستگیری کرے ۔ اور جب کہ تو نے مجھے ناتوان کر دیا ہے تو کون ہے جو مجھے قوت دے ۔ اے میرے معبود ! پر ور دہ کوکوئی پناہ نہیں دے سکتا سوائے اس کے پروردگار کے اورشکست خوردہ کوکوئی امان نہیں دے سکتا سوائے اس پر غلبہ پانے والے کے ۔ اورطلب کردہ کی کوئی مدد نہیں کر سکتا سوائے اس کے طالب کے ۔ یہ تمام وسائل اے میرے معبود تیرے ہی ہاتھ میں ہیں اورتیری ہی طرف راہ فرار وگریز ہے لہذا تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اورمیرے گریز کو اپنے دامن میں پناہ دے اورمیری حاجت برلا۔ اے اللہ !اگر تو نے اپنا پاکیزہ رخ مجھ سے موڑ لیا اور اپنے احسان عظیم سے دریغ کیا یا اپنے رزق کو بند کر دیا ، یا اپنے رشتہ رحمت کو مجھ سے قطع کر لیا تو میں اپنی آرزؤوں تک پہنچنے کا وسیلہ تیرے سوا کوئی پا نہیں سکتااورتیرے قبضہ قدرت میں ہوں اورتیرے ہی ہاتھ میں میری بھاگ دوڑ ہے تیرے حکم کے آگے میرا حکم نہیں چل سکتا۔ میرے بارے میں تیرا فرمان جاری اورمیرے حق میں تیرا فیصلہ عدل وانصاف پر مبنی

ہے ۔ تیرے قلمروسلطنت سے نکل جانے کا مجھے یارا نہیں اورتیرے احاطہ قدرت سے قدم باہر رکھنے کی طاقت نہیں اور نہ تیری محبت کو حاصل کر سکتا ہوں ۔ نہ تیری رضامندی تک پہنچ سکتا ہوں اورنہ تیرے ہاں کی نعمتیں پا سکتا ہوں مگر تیری اطاعت اورتیری رحمت فراواں کے وسیلہ سے۔ اے اللہ !میں ہر حال میں تیرا ذلیل بندہ ہوں تیری مدد کے بغیر میں اپنے سود زیاں کا مالک نہیں میں اس عجز وبے بضاعتی کی اپنے بارے میں گواہی دیتا ہوں اوراپنی کمزوری وبے چارگی کا اعتراف کرتا ہوں ۔ لہذا جو وعدہ تو نے مجھ سے کیا ہے اسے پورا کراور جو دیا ہے اسے تکمیل تک پہنچا دے اس لیے کہ میں تیرا بندہ ہوں جو بے نوا، عاجز، کمزور، بے سروسامان ، حقیر، ذلیل ، نادار، خوفزدہ ، اور پناہ کا خواستگار ہے اے اللہ ! رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور مجھے ان عطیوں میں جو تو نے بخشے ہیں فراموش کا ر اور ان نعمتوں میں جو تو نے عطا کی ہیں احسان ناشناس نہ بنا دے اورمجھے دعا کی قبولیت سے نا امید نہ کر اگرچہ اس میں تا خیر ہو جائے ۔ آسائش میں ہوں یا تکلیف میں تنگی میں ہوں یا فارغ البلالی میں تندرستی میں ہوں یا خوشحالی میں ۔ تونگری میں ہوں یا عسرت میں ، فقر میں ، یا دولتمندی میں اے اللہ !محمد اور ان کی آل پررحمت نازل فرما اور مجھے اے اللہ ! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ہر حالت میں مدح وستائش وسپاس میں مصروف رکھ یہاں تک کہ دنیا میں سے جو کچھ تو دے اس پر خوش نہ ہونے لگوں اورجو روک لے اس پر رنجیدہ ہوں ۔ اور پر ہیز گاری کو میرے دل کا شعار بنا اور میرے جسم سے وہی کام لے جسے تو قبول فرمائے اوراپنی اطاعت میں انہماک کے ذریعہ تمام دنیوی علائق سے فارغ کر دے تاکہ اس چیز کو جوتیری ناراضی کا سبب ہے دوست نہ رکھوں اور جو چیز تیری خوشنودی کا باعث ہے اسے ناپسندنہ کروں ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور زندگی بھر میرے دل کو اپنی محبت کے لیے فارغ کر دے ۔ اپنی یاد میں اسے مشغول رکھ ، اپنے خوف وہراس کے ذریعہ (گناہوں کی) کا موقع دے ، اپنی طرف رجوع ہونے سے اس کی قوت وتوانائی بخش ، اپنی اطاعت کی طرف اسے مائل کر اور اپنے پسندیدہ ترین راستہ پر چلا اوراور نعمتوں کی طلب پر اسے تیار کر اور پرہیز گاری کو میرا توشہ ، اپنی رحمت کی جانب میرا سفر، اپنی خوشنودی میں میرا گزر اوراپنی جنت میں میری منزل قرار دے اورمجھے ایسی قوت عطا فرما جس سے تیری رضا مندیوں کا بوجھ اٹھا لوں ۔اور میرے گریز کو اپنی جانب اور میری خواہش کو اپنے ہاں کی نعمتوں کی طرف قرار دے اور برے لوگ سے میرے دل کو متوحش اورا پنے اورا پنے دوستوں اورفرنبرداروں سے مانوش کر دے اور کسی بدکار اورکافر کا مجھ پر احسان نہ ہو ۔نہ اس کی نگاہ کرم مجھ پر ہو اور نہ اس کی مجھے کوئی احتیاج ہو بلکہ میرے دلی سکون ، قلبی لگاؤ،اور میری بے نیازی وکار گزاری کو اپنے اوراپنے برگزیدہ بندوں سے وابستہ کر ۔ اے اللہ

! محمد اورا ن کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان کا ہم نشین ومددگار قرار دے اوراپنے شوق ووارفتگی اور ان کے ذریعہ جنھیں تو پسند کرتا او رجن سے خوش ہوتا ہے مجھ پر احسان فرما۔اس لئے کہ تو ہرچیز پر قادر ہے اور یہ کام تیرے لیے آسان ہے۔

جب طلب عافیت کرتے اوراس پر شکر ادا کرتے تو یہ دعاء پڑھتے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اَلْبِسْنِىْ عَافِيَتَکَ وَ جَلِّلْنِىْ عَافِيَتَکَ وَ حَصِّنِّىْ بِعَافِيَتِکَ وَ اَكْرِمْنِىْ بِعَافِيَتِکَ وَ اَغْنِنِىْ بِعَافِيَتِکَ وَ تَصَدَّقْ عَلَىَّ بِعَافِيَتِکَ وَ هَبْ لِىْ عَافِيَتَکَ وَ اَفْرِشْنِىْ عَافِيَتَکَ وَ اَصْلِحْ لِىْ عَافِيَتَکَ وَ لاَ تُفَرِّقْ بَيْنِىْ وَ بَيْنَ عَافِيَتِکَ فِى الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ عَافِنِىْ عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِىْ بَدَنِىَ الْعَافِيَةِ عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَىَّ بِالصِّحَةِ وَالْاَمْنِ وَالسَّلاَمَةِ فِىْ دِيْنِىْ وَ بَدَنِىْ وَ الْبَصِيْرَةِ فِىْ قَلْبِىْ وَ النَّفَاذِ فِىْ اُمُوْرِىْ وَ الْخَشْيَةِ لَکَ وَ الْخَوْفِ مِنْکَ وَ الْقُوَّةِ عَلٰى مَا اَمَرْتَنِىْ بِه مِنْ طَاعَتِکَ وَ الْاِجْتِنَابِ لِمَا نَهَيْتَنِىْ عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِکَ اَللّٰهُمَّ وَامْنُنْ عَلَىَّ بِالْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ وَ زِيَارَةِ قَبْرِ رَسُوْلِکَ صَلَوَاتُکَ عَلَيْهِ وَ رَحْمَتُکَ وَ بَرَكَاتُکَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِه وَ اٰلِ رَسُوْلِکَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِىْ فِىْ عَامِىْ هٰذَا وَ فِىْ كُلِّ عَامٍ وَاجْعَلْ ذٰلِکَ مَقْبُوْلاً مَشْكُوْرًا مَذْكُوْرًا لَدَيْکَ مَذْخُوْرًا عِنْدَکَ وَ اَنْطِقْ بِحَمْدِکَ وَ شُكْرِکَ وَ ذِكْرِکَ وَ حُسْنِ الثَّنَآءِ عَلَيْکَ لِسَانِىْ وَاشْرَحْ لِمَرَاشِدِ دِيْنِکَ قَلْبِىْ وَ اَعِذْنِىْ وَ ذُرِّيَّتِىْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ السَّآمَّةِ وَ الْهَآمَّةِ وَ الْعَآمَّةِ وَ اللَّآمَّةِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ وَ مِنْ شَرِّكُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيْدٍ وَ مِنْ شَرِّكُلِّ مُتْرَفٍ حَفِيْدٍ وَ مِنْ شَرِّكُلِّ ضَعِيْفٍ وَّ شَدِيْدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيْفٍ وَّ وَضِيْعٍ وَ مِنْ شَرِّكُلِّ صَغِيْرٍ وَ كَبِيْرٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيْبٍ وَّ بَعِيْدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُوْلِکَ وَ لِاَهْلِ بَيْتِه حَرْبًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّکَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ مَنْ اَرَادَنِىْ بِسُوْٓءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّىْ وَادْحَرْ عَنِّىْ مَكْرَه وَادْرَاْ عَنِّىْ شَرَّه وَ رُدَّ كَيْدَه فِىْ نَحْرِه وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سَدًّا حَتّٰى تُعْمِىَ عَنِّىْ بَصَرَه وَ تُصِمَّ عَنْ ذِكْرِىْ سَمْعَه وَ تُقْفِلَ دُوْنَ اِخْطَارِىْ قَلْبَه وَ تُخْرِسَ عَنِّىْ لِسَانَه وَ تَقْمَعَ رَاْسَه وَ تُذِلَّ عِزَّه وَ تَكْسِرَ جَبَرُوْتَه وَ تُذِلَّ رَقَبَتَه وَ تَفْسَخَ كِبْرَه وَ تُؤْمِنَنِىْ مِنْ جَمِيْعِ ضَرِّه وَ شَرِّه وَ غَمْزِه وَ هَمْزِه وَ لَمْزِه وَ حَسَدِه وَ عَدَاوَتِه وَ حَبَآئِلِه وَ مَصَآئِدِه وَ رَجْلِه وَ خَيْلِه اِنَّکَ عَزِيْزٌ قَدِيْرٌ

جب طلب عافیت کرتے اوراس پر شکر ادا کرتے تو یہ دعاء پڑھتے

اے اللہ ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے اپنی عافیت کا لباس پہنا، اپنی عافیت کی ردا اوڑھنا ، اپنی عافیت کے ذریعہ محفوظ رکھ ۔ اپنی عافیت کے ذریعہ عزت ووقار دے ۔ اپنی عافیت کے ذریعہ بے نیاز کر دے ۔اپنی عافیت کی بھیک میری جھولی میں ڈال دے اپنی عافیت مجھے مرحمت فرما۔ اپنی عافیت کو میرا اوڑھنا بچھونا قرار دے۔ اپنی عافیت کی میرے لئے اصلاح ودرستی فرما۔

اوردنیا وآخرت میں میرے اوراپنی عافیت کے درمیان جدائی نہ ڈال ۔ اے میرے معبود! رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور مجھے ایسی عافیت دے جونے نیاز کرنے والی ، شفا بخشنے والی (امراض کی دسترس سے)بالا ورروز افزوں ہو ۔ ایسی عافیت جو میرے جسم میں دنیا وآخرت کی عافیت کو جنم دے اورصحت امن ، جسم وایمان کی سلامتی ، قلبی بصیرت ، نفاذ امور کی صلاحیت ، بیم وخوف کا جذبہ اور جس اطاعت کا حکم دیا ہے اس کے بجالانے کی قوت اورجن گناہوں سے منع کیا ہے ان سے اجتناب کی توفیق بخش کر مجھ پر احسان فرما ۔ بارالہا! مجھ پر احسان بھی فرما کہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے، ہمیشہ اس سال بھی او رسال حج وعمرہ اورقبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اورقبور آل رسول سلام اللہ علیھم کی زیارت کرتا رہوں ۔ اور ان عبادات کو مقبول وپسندیدہ قابل التفات اوراپنے ہاں ذخیرہ اور حمد شکر وذکر اورثنائے جمیل کے نغموں سے میری زبان کو گویا رکھ اوردینی ہدایتوں کے لیے میرے دل کی گرہیں کھول دے اورمجھے اورمیری اولاد کو شیطان مردود اورزہریلے جانوروں ، ہلاک کرنے والے حیوانوں اوردوسرے جانوروں کے گزند اورچشم بد سے پناہ دے اور ہر سر کش شیطان ، ہر ظالم حکمران ، ہر جمع جتھے والے مغرور، ہر کمزور اورطاقتور ، ہر اعلی وادنے ہر چھوٹے بڑے اورہر نزدیک اور دور والے اور جن وانس میں تیرے پیغمبر اوران کے اہل بیت سے بر سر پیکار ہونے والے اور ہر حیوان کے شر سے جب پر تجھے تسلط حاصل ہے محفوظ ررکھ اس لیے تو حق وعدل کی راہ پر ہے ۔ اے اللہ ! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اور جو مجھ سے برائی کرناچاہے اسے مجھ سے رو گردان کر دے۔ اس مکر وفریب (کے تیر) اسی کے سینہ کی طرف پلٹا دے اور اس کے سامنے ایک دیوار کھڑی کر دے یہاں تک کہ اس کی آنکھوں کو مجھے دیکھنے سے نا بینا اوراس کے کانوں کو میرا ذکر سننے سے بہرا کر دے اور اس کے دل پر قفل چڑھا دے تاکہ میرا اسے خیال نہ آئے اورمیرے بارے میں کچھ سننے سے اس کی زبان کو گنگ کر دے ، اس کا سر کچل دے ۔ اس کی گردن میں ذلت کا طوق ڈال دے اور اس کا تکبر ختم کر دے ۔ اور مجھے اس کی ضرر رسانی ، شرپسندی ، لعنہ زنی ، غیبت ، عیب جوئی ، حسد ، دشمنی اور اس کے پھندوں ، ہتھکنڈوں ، پیادوں اورسواروں سے اپنے حفظ واماں میں رکھ ۔ یقینا تو غلبہ واقتدار کا مالک ہے۔

اپنے والدین (علیہما السلام) کے حق میں حضرت کی دعاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ اَھْلِ بَیْتِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَاخْصُصْھُمْ بِاَفْضَلِ صَلٰوتِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ وَ سَلاَمِکَ وَاخْصُصْ اَللّٰھُمَّ وَالِدَیَّ بِالْکَرَامَةِ لَدَیْکَ وَ الصَّلٰوةِ مِنْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہ وَ

اَلْهِمْنِیْ عَلْمَ مَا یَجِبُ لَهُمَا عَلَیَّ اِلْهَامًا وَاجْمَعْ لِیْ عِلْمَ ذٰلِکَ کُلِّه تَمَامًا ثُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ بِمَا تُلْهِمُنِیْ مِنْهُ وَ وَفِّقْنِیْ لِلنُّفُوْذِ فِیْمَا تُبَصِّرُنِیْ مِنْ عِلْمِه حَتّٰی لاَ یَفُوْتَنِی اسْتِعْمَالُ شَیْءٍ عَلَّمْتَنِیْهِ وَلاَ تَثْقُلَ اَرْکَانِیْ عَنِ الْحُفُوْفِ فِیْمَا اَلْهَمْتَنِیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه کَمَا شَرَّفْتَنَا بِه وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه کَمَا اَوْجَبْتَ لَنَا الْحَقَّ عَلَی الْخَلْقِ بِسَبَبِه اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَهَابُهُمَا هَیْبَةَ السُّلْطَانِ الْعَسُوْفِ وَ اَبَرُّهُمَا بِرَّالْاُمِّ الرَّئُوْفِ وَاجْعَلْ طَاعَتِیْ لِوَالِدَیَّ وَ بِرِّیْ بِهِمَا اَقَرَّ لِعَیْنِیْ مِنْ رَقْدَةِ الْوَسْنَانِ وَ اَثْلَجَ لِصَدْرِیْ مِنْ شَرْبَةِ الظَّمْاٰنِ حَتّٰی اُوْثِرَ عَلٰی هَوَایَ هَوَاهُمَا وَ اُقَدِّمُ عَلٰی رِضَایَ رِضَاهُمَا وَ اَسْتَکْثِرَ بِرَّهُمَا بِیْ وَ اِنْ قَلَّ وَ اَسْتَقِلَّ بِرِّیْ بِهِمَا وَ اِنْ کَثُرَ اَللّٰهُمَّ خَفِّضْ لَهُمَا صَوْتِیْ وَ اَطِبْ لَهُمَا کَلاَمِیْ وَ اَلِنْ لَهُمَا عَرِیْکَتِیْ وَاعْطِفْ عَلَیْهِمَا قَلْبِیْ وَ صَیِّرْنِیْ بِهِمَا رَفِیْقًا وَ عَلَیْهِمَا شَفِیْقًا اَللّٰهُمَّ اشْکُرْ لَهُمَا تَرْبِیَتِیْ وَ اَثِبْهُمَا عَلٰی تَکْرِمَتِیْ وَاحْفَظْ لَهُمَا مَا حَفِظَاهُ مِنِّیْ فِیْ صِغَرِیْ اَللّٰهُمَّ وَ مَا مَسَّهُمَا مِنِّیْ مِنْ اَزًی اَوْ خَلَصَ اِلَیْهِمَا عَنِّیْ مِنْ مَکْرُوْهٍ اَوْضَاعَ قِبَلِیْ لَهُمَا مِنْ حَقٍّ فَاجْعَلْهُ حِطَّةً لِذُنُوْبِهِمَا وَعُلُوًّا فِیْ دَرَجَاتِهِمَا وَ زِیَادَةً فِیْ حَسَنَاتِهِمَا یَا مُبَدِّلَ السَّیِّئَاتِ بِاَضْعَافِهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ وَ مَا تَعَدَّیَا عَلَیَّ فِیْهِ مِنْ قَوْلٍ اَوْ اَسْرَفَا عَلَیَّ فِیْهِ مِنْ فِعْلٍ اَوْ ضَیَّعَاهُ لِیْ مِنْ حَقٍّ اَوْ قَصَّرَا بِیْ عَنْهُ مِنْ وَاجِبٍ فَقَدْ وَ قَبْتُه لَهُمَا وَ جُدْتُ بِه عَلَیْهِمَا وَ رَغِبْتُ اِلَیْکَ فِیْ وَضْعِ تَبِعَتِه عَنْهُمَا فَاِنِّیْ لَآ اَتَّهِمُهُمَا عَلٰی نَفْسِیْ وَلاَ اَسْتَبْطِئُهُمَا فِیْ بِرِّیْ وَ لَآ اَکْرَهُ مَا تَوَلَّیَاهُ مِنْ اَمْرِیْ یَارَبِّ فَهُمَا اَوْجَبُ حَقًّا عَلَیَّ وَ اَقْدَمُ اِحْسَانًا اِلَیَّ وَ اَعْظَمُ مِنَّةً لَدَیَّ مِنْ اَنْ اُقَاصَهُمَا بِعَدْلٍ اَوْ اُجَازِیَهُمَا عَلٰی مِثْلٍ اَیْنَ اِذًا یَّا اِلٰهِیْ طُوْلُ شُغْلِهِمَا بِتَرْبِیَتِیْ وَ اَیْنَ شِدَّةُ تَعَبِهِمَا فِیْ حِرَاسَتِیْ وَ اَیْنَ اِقْتَارُهُمَا عَلٰی اَنْفُسِهِمَا لِلتَّوْسِعَةِ عَلَیَّ هَیْهَاتَ مَا یَسْتَوْفِیَانِ مِنِّیْ حَقَّهُمَا وَ لاَ اُدْرِکُ مَا یَجِبُ عَلَیَّ لَهُمَا وَ لاَ اَنَا بِقَاضٍ وَ ظِیْفَةَ خِدْمَتِهِمَا فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اَعِنِّیْ یَا خَیْرَ مَنِ اسْتُعِیْنَ بِه وَ وَفِّقْنِیْ یَآ اَهْدٰیْ مَنْ رُغِبَ اِلَیْهِ وَلاَ تَجْعَلْنِیْ فِیْٓ اَهْلِ الْعُقُوْقِ لِلْاٰبَآءِ وَ الْاُمَّهَاتِ یَوْمَ تُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ وَ هُمْ لاَ یُظْلَمُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ ذُرِّیَّتِه وَاخْصُصْ اَبَوَیَّ بِاَفْضَلِ مَا خَصَصْتَ بِه اٰبَآءَ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اُمَّهَاتِهِمْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ لاَ تُنْسِنِیْ ذِکْرَهُمَا فِیْ اَدْبَارِ صَلَوَاتِیْ وَ فِیْ اِنًا مِنْ اٰنَاءِ لَیْلِیْ وَ فِیْ کُلِّ سَاعَةٍ مِّنْ سَاعَاتِ نَهَارِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَاغْفِرْ لِیْ بِدُعَائِیْ لَهُمَا وَاغْفِرْ لَهُمَا بِبِرِّهِمَا لِیْ مَغْفِرَةً حَتْمًا وَارْضَ عَنْهُمَا بِشَفَاعَتِیْ لَهُمَا رِضًی عَزْمًا وَ بَلِّغْهُمَا بِالْکَرَامَةِ مَوَاطِنَ السَّلاَمَةِ اَللّٰهُمَّ وَ اِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُکَ لَهُمَا فَشَفِّعْهُمَا فِیَّ وَ اِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُکَ لِیْ فَشَفِّعْنِیْ فِیْهِمَا حَتّٰی نَجْتَمِعَ بِرَاْفَتِکَ فِیْ دَارِ کَرَامَتِکَ وَ مَحَلِّ مَغْفِرَتِکَ وَرَحْمَتِکَ اِنَّکَ ذُوْالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ وَ الْمَنِّ الْقَدِیْمِ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

اپنے والدین (علیہما السلام) کے حق میں حضرت کی دعاء

اے اللہ ! اپنے عبد خاص اوررسول محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوران کے پاک وپاکیزہ اہل بیت پر رحمت نازل فرما اور انہیں بہترین رحمت وبرکت اوردرود وسلام کے ساتھ خصوصی امتیاز بخش اوراے معبود !میرے ماں باپ کو بھی اپنے نزدیک عزت وکرامت اوراپنی رحمت سے مخصوص فرما ۔اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ۔اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر

رحمت نازل فرما اور ان کے جو حقوق مجھ پر واجب ہیں ان کا علم بذریعہ الہام عطا کر اور ان تمام واجبات کا علم بے کم وکاست میرے لیے مہیا فرما دے ۔ پھر جو مجھے بذریعہ الہام بتائے اس پر کار بند رکھ اوراس سلسلہ میں جو بصیرت علمی عطا کرے اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے تا کہ ان باتوں میں سے جو تو نے مجھے تعلیم کی ہیں کوئی بات عمل میں آئے بغیر نہ رہ جائے اوراس خدمت گزاری سے جو تو نے مجھے بتلائی ہے میرے ہاتھ پیر تھکن محسوس نہ کریں۔ اے اللہ محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرماکیونکہ تو نے اس کی وجہ سے ہمارا حق مخلوقات پر قائم کیا ہے اے اللہ ! مجھے ایسا بنا دے کہ میں ان دونوں سے ڈرا جاتا ہے اوراس طرح ان کے حال پر شفیق ومہربان رہوں (جس طرح شفیق ماں) اپنی اولاد پر شفقت کرتی ہے اوران کی فرما نبرداری اوران سے حسن سلوک کے ساتھ پیش آنے کو میری آنکھوں کے لیے اس سے زیادہ کیف افزا قرار دے جتنا چشم خواب آلود میں نیند کا خمار اورمیرے قلب وروح کے لیے اس سے بڑھ کر مسرت انگیز قرار دے جتنا پیاسے کے لیے جرعہ آب تاکہ میں اپنی خواہش پر ان کی خواہش کو ترجیح دوں اور اپنی خوشی پر ان کی خوشی کو مقدم رکھوں اور ان کے تھوڑے احسان کو بھی جو مجھ پر کریں ، زیادہ سمجھوں ، اور میں جو نیکی کروں اے اللہ ! میری آواز کو ان کے سامنے آہستہ میرے کلام کو ان کے لیے خوشگوار میری طبیعت کو نرم اورمیرے دل کو مہربان بنا دے اور مجھے ان کے ساتھ نرمی وشفقت سے پیش آنے والا قرار دے ۔ اے اللہ ! نہیں میری پرورش کی جزائے خیر دے اورمیری حسن نگہداشت پر اجر وثواب عطا کر اور کم سنی میں میری خبر گیری کا انہیں صلہ دے اے اللہ ##! انہیں میری طرف سے کوئی تکلیف پہنچتی ہو یا میری جانب سے کوئی نا گوار صور ت پیش آئی ہو یا میری جانب سے کوئی ناگوار صورت پیش آئی ہو یا ان کی حق تلفی ہوئی ہو تو اسے ان کے گناہوں کا کفارہ درجات کی بلندی اور نیکیوں میں اضافہ کا سبب قرار دے اے برائیوں کو ئی گنا نیکیوں سے بدل دینے والے بارالہا!اگر انہوں نے میرے ساتھ گفتگو میں سختی یا کسی کام میں زیادتی یا میرے کسی حق میں فرو گذاشت یا اپنے فرض منصبی میں کوتاہی کی ہو تو میں ان کو بخشتا ہوں اوراسے نیکی اوراحسان کا وسیلہ قرا ر دیتا ہوں کہ اس کا مواخذہ ان سے نہ کرنا۔ اس لیے کہ میں اپنی نسبت ان سے کوئی بد گمانی نہیں رکھتا اورنہ تربیت کے سلسلہ میں انہیں سہل انگار سمجھتا ہوں اور نہ ان کی دیکھ بھال کو نا پسند کرتا ہوں اس لیے کہ ان کے حقوق مجھ لا لازم وواجب ، ان کے احسانات دیرینہ اوران کے انعامات عظیم ہیں وہ اس سے بالا تر ہیں کہ میں ان کو برابر کا بدلہ یا ویسا ہی عوض دے سکوں ۔ اگر ایسا کر سکوں تو اے میرے معبود!وہ ان کا ہمہ وقت میری تربیت میں مشغول رہنا میری خبر گیری میں رنج وتعب اٹھانا اورخود عسرت وتنگی میں رہ کر میری آسودگی کا سامان کرنا کہاں جائے گا بھلا کہاں ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے حقوق کا صلہ مجھ سے پا سکیں اورنہ میں خود ہی ان کے حقوق

سے سبکدوش ہو سکتا ہوں اورنہ ان کی خدمت کا فریضہ انجام دے سکتا ہوں رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میری مدد فرما- اے بہتر ان سب سے جن سے مدد مانگی جاتی ہے اورمجھے توفیق دے اے زیادہ رہنمائی کرنے وا لے ان سب سے جب کسی طرف (ہدایت کے لیے) توجہ کی جاتی ہے اور مجھے اس دن جب کہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اورکسی پر زیادتی نہ ہو گی -ان لوگوں میں سے قرار نہ دینا جو ماں باپ کے عاق ونا فرمانبردا رہوں -اے اللہ محمد اور ان کی آل پررحمت نازل فرما اورمیرے ماں باپ کو تواس سے بڑھ کر امتیاز دے جو مومن بندوں کے ماں باپ کو تو نے بخشا ہے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے - اے اللہ ان کی یاد کونمازوں کے بعدرات کی ساعتوں اور دن کے تمام لمحوں میں کسی وقت فراموش نہ ہونے دے اے اللہ- !محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمااورمجھے ان کے حق میں دعا کرنے کی وجہ سے ااور انہیں میرے ساتھ نیکی کرنے کی وجہ سے ان سے قطعی طور پر راضی وخوشنود ہو اورانہیں عزت وآبرو کے ساتھ سلامتی کی منزلوں تک پہنچا دے - اے اللہ ! اگر تو نے انہیں مجھ سے پہلے بخش دیا تو انہیں میرا شفیع بنا -تاکہ ہم سب تیرے لطف وکرم کی بدولت تیرے بزرگی کے گھر اور بخشش ورحمت کی منزل میں ایک ساتھ جمع ہو سکیں - یقینا تو بڑے فضل والا، قدیم احسان والا اورسب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

اولاد کے حق میں حضرت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ وَ مُنَّ عَلَيَّ بِبَقَآءِ وُلْدِىْ وَ بِاِصْلاَحِهِمْ لِىْ وَ بِاِمْتَاعِىْ بِهِمْ اِلٰهِىْ اُمْدُدْلِىْ فِىْ اَعْمَارِهِمْ وَزِدْلِىْ فِىْ اٰجَالِهِمْ وَ رَبِّ لِىْ صَغِيْرَهُمْ وَ قَوِّلِىْ ضَعِيْفَهُمْ وَ اَصِحَّ لِىْ اَبْدَانَهُمْ وَ اَدْيَانَهُمْ وَ اَخْلاَقَهُمْ وَ عَافِهِمْ فِىْ اَنْفُسِهِمْ وَ فِىْ جَوَارِحِهِمْ وَ فِىْ كُلِّ مَا عُنِيْتُ بِهِ مِنْ اَمْرِهِمْ وَ اَدْرِرْلِىْ وَ عَلٰى يَدَىْ اَرْزَاقَهُمْ وَاجْعَلْهُمْ اَبْرَارًا اَتْقِيَآءَ بُصَرَآءَ سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ لَكَ وَلِأَوْلِيَآئِكَ مُحِبِّيْنَ مُنَاصِحِيْنَ وَ لِجَمِيْعِ اَعْدَآئِكَ مُعَانِدِيْنَ وَ مُبْغِضِيْنَ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ بِهِمْ عَضُدِىْ وَ اَقِمْ بِهِمْ اَوْدِىْ وَ كَثِّرْ بِهِمْ عَدَدِىْ وَ زَيِّنْ بِهِمْ مَحْضَرِىْ وَ اَحْيِ بِهِمْ ذِكْرِىْ وَاكْفِنِىْ بِهِمْ فِىْ غَيْبَتِىْ وَ اَعِنِّىْ بِهِمْ عَلٰى حَاجَتِىْ وَاجْعَلْهُمْ لِىْ مُحِبِّيْنَ وَ عَلَيَّ حَدِبِيْنَ مُقْبِلِيْنَ مُسْتَقِيْمِيْنَ لِىْ مُطِيْعِيْنَ غَيْرَ عَاصِيْنَ وَ لاَ عَاقِّيْنَ وَ لاَ مُخَالِفِيْنَ وَ لاَ خَاطِئِيْنَ وَ اَعِنِّىْ عَلٰى تَرْبِيَتِهِمْ وَتَاْدِيْبِهِمْ وَ بِرِّهِمْ وَ هَبْ لِىْ مِنْ لَدُنْكَ مَعَهُمْ اَوْلاَدًا ذُكُوْرًا وَاجْعَلْ ذٰلِكَ خَيْرًا لِىْ وَاجْعَلْهُمْ لِىْ عَوْنًا عَلٰى مَا سَاَلْتُكَ وَ اَعِذْنِىْ وَ ذُرِّيَّتِىْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَاِنَّكَ خَلَقْتَنَا وَ اَمَرْتَنَا وَ نَهَيْتَنَا وَ رَغَّبْتَنَا فِىْ ثَوَابِ مَا اَمَرْتَنَا وَ رَهَّبْتَنَا عِقَابَه وَجَعَلْتَ لَنَا عَدُوًّا يَكِيْدُنَا سَلَّطْتَه مِنَّا عَلٰى مَا لَمْ تُسَلِّطْنَا عَلَيْهِ مِنْهُ اَسْكَنْتَه صُدُوْرَنَا وَ اَجْرَيْتَه مَجَارِىَ دِمَآئِنَا لاَ يَغْفُلُ اِنْ غَفَلْنَا وَ لاَ يَنْسٰى اِنْ نَسِيْنَا يُؤْمِنُنَا عِقَابَكَ وَ يُخَوِّفُنَا بِغَيْرِكَ اِنْ هَمَمْنَا بِفَاحِشَةٍ شَجَّعَنَا عَلَيْهَا وَ اِنْ هَمَمْنَا بِعَمَلٍ صَالِحٍ ثَبَّطَنَا عَنْهُ يَتَعَرَّضُ لَنَا بِالشَّهَوَاتِ وَ يَنْصِبُ لَنَا بِالشُّبُهَاتِ اِنْ وَعَدَنَا كَذَبَنَا وَ اِنْ مَنَّانَا اَخْلَفَنَا وَ اِلاَّ تَصْرِفْ عَنَّا كَيْدَه يُضِلُّنَا وَ اِلاَّ تَقِنَا خَبَالَه يَسْتَزِلَّنَا اَللّٰهُمَّ فَاقْهَرْ سُلْطَانَه عَنَّا بِسُلْطَانِكَ حَتّٰى تَحْبِسَه عَنَّا بِكَثْرَةِ الدُّعَآءِ لَكَ فَنُصْبِحَ مِنْ كَيْدِهِ فِى الْمَعْصُوْمِيْنَ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ كُلَّ سُؤْلِىْ وَاقْضِ لِىْ حَوَآئِجِىْ وَ لاَ تَمْنَعْنِىَ الْاِجَابَةَ وَ قَدْ

ضَمِنْتَهَا لِیْ وَ لاَ تَحْجُبْ دُعَآئِیْ عَنْکَ وَ قَدْ اَمَرْتَنِیْ بِه وَامْنُنْ عَلَیَّ بِکُلِّ مَا یُصْلِحُنِیْ فِیْ دُنْیَایَا وَ اٰخِرَتِیْ مَا ذَکَرْتُ مِنْهُ وَ مَا نَسِیْتُ اَوْ اَظْهَرْتُ اَوْ اَخْفَیْتُ اَوْ اَعْلَنْتُ اَوْ اَسْرَرْتُ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِکَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ بِسُؤَالِیْ اِیَّاکَ الْمُنْجِحِیْنَ بِالطَّلَبِ اِلَیْکَ غَیْرِ الْمَمْنُوْعِیْنَ بِالتَّوَکُّلِ عَلَیْکَ الْمُعَوَّدِیْنَ بِالتَّعَوُّذِ بِکَ الرَّابِحِیْنَ فِیْ التِّجَارَةِ عَلَیْکَ الْمُجَارِیْنَ بِعِزِّکَ الْمُوْسَعِ عَلَیْهِمُ الرِّزْقُ الْحَلاَلُ مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ بِجُوْدِکَ وَ کَرَمِکَ الْمُعَزِّیْنَ مِنَ الذُّلِّ بِکَ وَ الْمُجَارِیْنَ مِنَ الظُّلْمِ بِعَدْلِکَ وَ الْمُعَافِیْنَ مِنَ الْبَلآءِ بِرَحْمَتِکَ وَ الْمُغْنِیْنَ مِنَ الْفَقْرِ بِغِنَاکَ وَ الْمَعْصُوْمِیْنَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ الزَّلَلِ وَ الْخَطَآءِ بِتَقْوَاکَ وَ الْمُوَفَّقِیْنَ لِلْخَیْرِ وَ الرُّشْدِ وَ الصَّوَابِ بِطَاعَتِکَ وَ الْمُحَالِ بَیْنَهُمْ وَ بَیْنَ الذُّنُوْبِ بِقُدْرَتِکَ التَّارِکِیْنَ لِکُلِّ مَعْصِیَتِکَ السَّاکِنِیْنَ فِیْ جِوَارِکَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا جَمِیْعَ ذٰلِکَ بِتَوْفِیْقِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَ اَعِذْنَا مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَ اَعْطِ جَمِیْعَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مِثْلَ الَّذِی سَاَلْتُکَ لِنَفْسِیْ وَ لِوُلْدِیْ فِیْ عَاجِلِ الدُّنْیَا وَاٰجِلِ الْاٰخِرَةِ اِنَّکَ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ وَ اٰتِنَا فِیْ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

اولاد کے حق میں حضرت کی دعاء

اے میرے معبود !میری اولاد کی بقا اوران کی اصلاح اوران سے بہرہ مندی کے سامان مہیا کر کے مجھے ممنون احسان فرما اورمیرے سہارے کے لیے ان کی عمروں میں برکت اورزندگیوں میں طول دے اور ان میں سے چھوٹوں کی پرورش فرما اورکمزوروں کو توانائی دے اوران کی جسمانی ، ایمانی اوراخلاقی حالت کو درست فرما اور ان کے جسم وجان اوران کے دوسرے معاملات میں جن میں مجھے اہتمام کرنا پڑے انہیں عافیت سے ہمکنار رکھ ،اورمیرے لیے اورمیرے ذریعہ ان کے لیے زرق فراواں جاری کر اورانہیں نیکو کار ، پرہیز گار، روشن دل ، حق نیوش اور اپنا فرمانبردار اور اپنے دوستوں کا دوست وخیر خواہ اوراپنے تمام دشمنوں کا دشمن وبدخواہ قرار دے۔ آمین ۔ اے اللہ ! ان کے ذریعہ میرے بازوؤں کو قوی اور میری پریشان حالی کی اصلاح اوران کی وجہ سے میری جمعیت میں اضافہ اورمیری مجلس کی رونق دوبالا فرما اوران کی بدولت میر انام زندہ رکھ اورمیری عدم موجودگی میں انہیں میرا قائم مقام قرار دے اور ان کے وسیلہ سے میری حاجتوں میں میری مدد فرما اورانہیں میرے لیے دوست ، مہربان ، ہمہ تن متوجہ ، ثابت قدم اورفرمانبردار قرار دے ۔ وہ نافرمان ، سر کش ، مخالف وخطا کار نہ ہوں اور ان کی تربیت وتادیب اوران سے اچھے برتاؤ میں میری مدد فرما۔ اور نے کے علاوہ بھی مجھے اپنے خزانہ رحمت سے نرینہ اولاد عطا کر اور انہیں ان چیزوں میں جن کا میں طلب گار ہوں میرا مددگار بنا اور مجھے اور میری ذریت کو شیطان مردود سے پناہ دے ۔ اس لیے کہ تو نے ہمیں پیدا کیا اورامر ونہی کی اور جو حکم دیا اس کے ثواب کی طرف راغب کیا اور جس سے منع کا اس کے عذاب سے ڈریا۔اورہما راایک دشمن بنایا جو ہم سے مکر کرتا ہے اورجتنا ہماری چیزوں پر اسے تسلط دیا ہے اتنا ہمیں اس کی کسی چیز پر تسلط نہیں دیا۔ اس طرح کہ اسے ہمارے سینوں میں ٹھہرادیا اورہمارے رگ وپے میں دوڑا دیا ۔

ہم غافل ہو جائیں مگر وہ غافل نہیں ہوتا۔ہم بھول جائیں مگر وہ نہیں بھولتا۔ وہ ہمیں تیرے عذاب سے مطمئن کرتا ہے تیرے علاوہ دوسروں سے ڈراتا ہے اگر ہم کسی برائی کا ارادہ کرتے ہیں تو وہ ہماری ہمت بندھاتا ہے اوراگر کسی عمل خیر کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمیں اس سے باز رکھتا ہے اورگناہوں کی دعوت دیتا ہے اور ہمارے سامنے شبہے کھڑے کر دیتا ہے اگر وعدہ کرتا ہے تو جھوٹا اورامید دلاتا ہے توخلاف ورزی کرتا ہے اگر تو اس کے مکر کو نہ ہٹائے تو وہ ہمیں گمراہ کر کے چھوڑے گا ۔اوراس کے فتنوں سے نہ بچائے تو وہ ہمیں ڈگمگائے گا خدایا! اس کے تسلط کو اپنی قوت وتوانائی کے ذریعہ ہم سے دفع کر دے تا کہ کثرت دعا کے وسیلہ سے اسے ہماری راہ ہی ہٹا دے اور ہم اس کی مکاریوں سے محفوظ ہو جائیں ۔اے اللہ ! میری ہر درخواست کو قبول فرما اورمیری حاجتیں برلا اورجب کہ تو نے استجابت دعا کا ذمہ لیا ہے تو میری دعا کو رد نہ کر اوعر جب کہ تو نے مجھے دعا کا حکم دیا ہے تو میری دعا کو اپنی بارگاہ سے روک نہ دے ۔اورجن چیزوں سے میرا دینی ودنیوی مفادوابستہ ہے ان کی تکمیل سے مجھ پر احسان فرما۔ جو یاد ہوں اورجو بھول گیا ہوں ، ظاہر کی ہوں ، یا پوشیدہ رہنے دی ہوں ۔ علانیہ طلب کی ہوں یا در پردہ (نیت وعمل)اصلاح کرنے والوں اوراس بنا پر کہ تجھ سے طلب کیا ہے کامیاب ہونے والوں اوراس سبب سے کہ تجھ پر بھروسہ کیا ہے غیر مسترد ہونے والوں میں سے قرار دے اور(ان لوگوں میں شمار کر) جو تیرے دامن میں پناہ لینے کے خو گر ، تجھ سے بیو پار میں فائدہ اٹھانے ولاے اور تیرے دامن عزت میں پناہ گزین ہیں جنہیں تیرے ہمہ گیر فضل وجود وکرم سے رزق حلال مس فراوانی حاصل ہوئی ہے اور تیری وجہ سے ذلت سے عزت تک پہنچے ہیں اور تیرے عدل و انصاف کے دامن میں ظلم سے پناہ لی ہے اور رحمت کے ذریعہ بلاو مصیبت سے محفوظ ہیں اور تیری نے نیازی کی وجہ سے فقیر سے غنی ہو چکے ہیں اور تیرے تقوے کی وجہ سے گناہوں ۔ لغزشوں اورخطاؤں سے معصوم ہیں اورتیری اطاعت کی وجہ سے خیر ورشد وصواب کی تو فیق انہیں حاصل ہے اور تیری قدرت سے ان کے گناہوں کے درمیان پردہ حائل ہے اور جو تمام گناہوں سے دست بردار اورتیرے جوار رحمت میں مقیم ہیں بارالہا! اپنی توفیق رحمت سے یہ تمام چیزیں ہمیں عطا فرما۔ اوردوزخ کے آزاد سے پناہ دے اور جن چیزوں کا میں نے اپنے لیے اوراپنی اولاد کے لیے سوال کیا ہے ایسی ہی چیزیں تمام مسلمین ومسلمات اورمومنین ومومنات کو دنیا اورآخرت میں مرحمت فرما۔ اس لیے کہ تو نزدیک اور دعا کا قبول کرنے والا ہے سننے والا اورجاننے والا ہے معاف کرنے والا اوربخشنے والا اور شفیق ومہربان ہے ہمیں دنیا میں نیکی (توفیق عبادت) اورآخرت میں نیکی (بہشت جاوید) عطا کر ، اوردوزخ کے عذاب سے بچائے رکھ۔

جب ہمسایوں اوردوستوں کو یاد کرتے تو ان کے لیے یہ دعاء فرماتے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہ وَ تَوَلَّنِیْ فِیْ جِیْرَانِیْ وَ مَوَالِیَّ الْعَارِفِیْنَ بِحَقِّنَا وَ الْمُنَابِذِیْنَ لِاَعْدَآئِنَا بِاَفْضَلِ وَ لاَیَتِکَ وَ وَفِّقْھُمْ لِاِقَامَةِ سُنَّتِکَ وَ الْاَخْذِ بِمَحَاسِنِ اَدَبِکَ فِیْ اِرْفَاقِ ضَعِیْفِھِمْ وَ سَدِّ خَلَّتِھِمْ وَ عِیَادَةِ مَرِیْضِھِمْ وَ ھِدَایَةِ مُسْتَرْشِدِھِمْ وَ مُنَاصَحَةِ مُسْتَشِیْرِھِمْ وَ تَعَھُّدِ قَادِمِھِمْ وَ کِتْمَانِ اَسْرَارِھِمْ وَ سَتْرِ عَوْرَاتِھِمْ وَ نُصْرَةِ مَظْلُوْمِھِمْ وَ حُسْنِ مُوَاسَاتِھِمْ بِالْمَاعُوْنِ وَ الْعَوْدِ عَلَیْھِمْ بِالْجِدَةِ وَ الْاِفْضَالِ وَ اِعْطَآءِ مَا یَجِبُ لَھُمْ قَبْلَ السُّؤَالِ وَاجْعَلْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَجْزِیْ بِالْاِحْسَانِ مُسِیْئَھُمْ وَاُعْرِضُ بِالتَّجَاوُزِ عَنْ ظَالِمِھِمْ وَ اَسْتَعْمِلُ حُسْنَ الظَّنِّ فِیْ کَافَّتِھِمْ وَ اَتَوَلّٰی بِالْبِرِّ عَآمَّتَھُمْ وَ اَغُضُّ بَصَرِیْ عَنْھُمْ عِفَّةً وَ اُلِیْنُ جَانِبِیْ لَھُمْ تُوَاضُعًا وَ اَرِقُّ عَلٰی اَھْلِ الْبَلَآءِ مِنْھُمْ رَحْمَةً وَ اُسِرُّ لَھُمْ بِالْغَیْبِ مَوَدَّةً وَ اُحِبُّ بَقَآءَ النِّعْمَةِ عِنْدَھُمْ نُصْحًا وَ اُوْجِبُ لَھُمْ مَا اُوْجِبُ لِحَآمَّتِیْ وَ اَرْعٰی لَھُمْ مَآ اَرْعٰی لِخَآصَّتِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہ وَارْزُقْنِیْ مِثْلَ ذٰلِکَ مِنْھُمْ وَاجْعَلْ لِیْ اَوْفَی الْحُظُوْظِ فِیْمَا عِنْدَھُمْ وَزِدْھُمْ بَصِیْرَةً فِیْ حَقِّیْ وَمَعْرِفَةً بِفَضْلِیْ حَتّٰی یَسْعَدُوْا فِیْ وَ اَسْعَدَ بِھِمْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

جب ہمسایوں اوردوستوں کو یاد کرتے تو ان کے لیے یہ دعاء فرماتے ۔

اے اللہ ! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما۔ اور میری اس سلسلہ میں بہترین نصرت فرما کہ میں اپنے ہمسایوں اوران دوستوں کے حقوق کا لحاظ رکھوں جو ہمارے حق کے پہچاننے والے اورہمارے دشمنوں کے مخالف ہیں اور انہیں اپنے طریقوں سے قائم کرنے اور عمدہ اخلاق وآداب سے آراستہ ہونے کی توفیق دے اس طرح کہ وہ کمزوروں کے ساتھ نرم رویہ رکھیں اوران کے فقر کا مداوا کریں۔ مریضوں کی بیمار پرسی طالبان ہدایت کی ہدایت ، مشورہ کرنے والوں کی خیر خواہی اورتازہ وارد کی ملاقات کریں ۔ رازوں کو چھپائیں ۔ عیبوں پر پردہ ڈالیں ۔ مظلوم کی نصرت اور گھریلو ضروریات کے ذریعہ حسن مواسات کریں اور بخشش وانعام سے فائدہ پہنچائیں اورسوال سے پہلے انکے ضروریات مہیا کریں ۔ اے اللہ ! مجھے ایسا بنا کہ میں ان میں سے برے کے ساتھ بھلائی کروں اوران سب کے بارے میں حسن ظن سے کام لوں ۔اور نیکی او ر احسان کے ساتھ سب کی خبر گیری کروں ۔ اور پرہیز گاری وعفت کی بنا پر ان (کے عیوب) سے آنکھیں بندرکھوں ۔ تواضع وفروتنی کی رو سے ان سے نرم رویہ اختیار کروں اورشفقت کی بنا پر مصیبت زدہ کی دل جوئی کروں ان کی غیبت میں بھی ان کی محبت کو دل میں لیے رہوں اورخلوص کی بنا پر ان کے پاس سدا نعمتوں کا رہنا پسند کروں اور جو چیزیں اپنے خاص قریبیوں کے لیے ضروری سمجھوں ان کے لیے بھی ضروری سمجھوں ۔ اور جو مراعات اپنے مخصوصین سے کروں وہی مراعات ان سے بھی کروں اے اللہ ! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے بھی ان سے ویسے ہی سلوک کا روا دار قرار

دے او رجو چیزیں ان کے پاس ہیں ان میں میرا حصہ وافر قرار دے اور انہیں میرے حق کی بصیرت اور میرے فضل وبرتری کی معرفت میں افزائش وترقی دے تا کہ وہ میری وجہ سے سعادت مند اوعر اور میں ان کی وجہ سے مثاب وماجور قرار پاؤں ۔ آمین اے تمام جہان کے پروردگار

دعائے استخارہ

وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهِ السَّلاَمُ فِی الْاِسْتِخَارَةِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاقْضِ لِیْ بِالْخِیَرَةِ وَ اَلْهِمْنَا مَعْرِفَةَ الْاِخْتِیَارِ وَاجْعَلْ ذٰلِکَ ذَرِیْعَةً اِلَی الرِّضَا بِمَا قَضَیْتَ لَنَا وَ التَّسْلِیْمِ لِمَا حَکَمْتَ فَاَزِحْ عَنَّا رَیْبَ الْاِرْتِیَابِ وَ اَیِّدْنَا بِیَقِیْنِ الْمُخْلِصِیْنَ وَ لاَ تَسُمْنَا عَجْزَ الْمَعْرِفَةِ عَمَّا تَخَیَّرْتَ فَنَغْمِطَ قَدْرَکَ وَ نَکْرَهَ مَوْضِعَ رِضَاکَ وَ نَجْنَحَ اِلَی الَّتِیْ هِیَ اَبْعَدُ مِنْ حُسْنِ الْعَاقِبَةِ وَ اَقْرَبُ اِلٰی ضِدِّ الْعَافِیَةِ حَبِّبْ اِلَیْنَا مَا نَکْرَهُ مِنْ قَضَآئِکَ وَ سَهِّلْ عَلَیْنَا مَآ نَسْتَصْعِبُ مِنْ حُکْمِکَ وَ اَلْهِمْنَا الْاِنْقِیَادَ لِمَا اَوْرَدْتَ عَلَیْنَا مِنْ مَشِیَّتِکَ حَتّٰی لاَ نُحِبَّ تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ وَلاَ تَعْجِیْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَ لاَ نَکْرَهَ مَآ اَحْبَبْتَ وَ لاَ نَتَخَیَّرَ مَا کَرِهْتَ وَاخْتِمْ لَنَا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْمَدُ عَاقِبَةً وَ اَکْرَمُ مَصِیْرًا اِنَّکَ تُفِیْدُ الْکَرِیْمَةَ وَ تُعْطِی الْجَسِیْمَةَ وَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

دعائے استخارہ

بارالہا! میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے خیر وبہود چاہتا ہوں ۔تو محمد اوران کی آل پر رحمت نازل کر اور میرے لیے اچھائی کا فیصلہ صادر فرما اورہمارے دل میں اپنے فیصلہ (کی حکمت و مصلحت) کا القا کر اور اسے راضی رہیں اور تیرے حکم کے آگے سر تسلیم خم کریں ۔ اس طرح ہم سے شک کی خلش دور کردے اور مخلصین کا یقین ہمارے اندر پیدا کرکے ہمیں تقویت دے اور ہمیں خود ہمارے حوالے نہ کر دے اورتیری قدرومنزلت کو سبک سمجھیں اورجس چیز انجام کی خوبی سے دور اورعافیت کی ضد سے قریب ہو اس کی طرف مائل ہو جائیں تیرے جس فیصلہ کو ہم ناپسند کریں وہ ہمیں پسندیدہ بنادے اورجسے ہم دشوار سمجھیں ا سے ہمارے لیے سہل وآسان کر دے اور جس مشیت وارادہ کو ہم سے متعلق کیا ہے اس کی اطاعت ہمارے دل میں القا کر۔ یہاں تک کہ جس چیز کی ہے اس میں تعجیل نہ چاہیں اورجسے تو نے پسند کیا ہے اسے نا پسند اورجسے ناگوار سمجھا ہے اسے اختیار نہ کریں ۔ اور ہمارے کاموں کا اس چیز پر خاتمہ کر جوانجام کے لحاظ سے پسند یدہ اور ،آل کے اعتبار سے بہتر ہو ۔ اس لیے کہ تو نفیس وپاکیزہ چیزیں عطا کرتا اور بڑی نعمتیں بخشتا ہے اور جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

جب خود مبتلا ہوتے یا کسی کو گناہوں کی رسوائی میں مبتلا دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے

وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ اِذَا ابْتَلٰی اَوراٰی مُبْتَلًی بِفَضِیْحَةٍ بِذَنْبٍ

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی سِتْرِکَ بَعْدَ عِلْمِکَ وَ مُعَافَاتِکَ بَعْدَ خُبْرِکَ فَكُلُّنَا قَدِ اقْتَرَفَ الْعَائِبَةَ فَلَمْ تَشْهَرْهُ وَارْتَکَبَ الْفَاحِشَةَ فَلَمْ تَفْضَحْهُ وَ تَسْتَرَّ بِالْمَسَاوِیْ فَلَمْ تَدْلُلْ عَلَيْهِ كَمْ نَهْیٍ لَکَ قَدْ اَتَیْنَاهُ وَ اَمْرٍ قَدْ وَ قَفْتَنَا عَلَیْهِ فَتَعَدَّیْنَاهُ وَ سَیِّئَةٍ اَكْتَسَبْنَاهَا وَ خَطِیْئَةٍ اَرْتَکَبْنَاهَا كُنْتَ الْمُطَّلِعَ عَلَیْهَا دُوْنَ النَّاظِرِیْنَ وَ الْقَادِرَ عَلٰی اِعْلَانِهَا فَوْقَ الْقَادِرِیْنَ كَانَتْ عَافِیَتُکَ لَنَا حِجَابًا دُوْنَ اَبْصَارِهِمْ وَ رَدْمًا دُوْنَ اَسْمَاعِهِمْ فَاجْعَلْ مَا سَتَرْتَ مِنَ الْعَوْرَةِ وَ اَخْفَیْتَ مِنَ الدَّخِیْلَةِ وَاعِظًا لَنَا وَ زَاجِرًا عَنْ سُوْٓءِ الْخُلُقِ وَاقْتِرَافِ الْخَطِیْٓئَةِ وَ سَعْیًا اِلَی التَّوْبَةِ الْمَاحِیَةِ وَ الطَّرِیْقِ الْمَحْمُوْدَةِ وَ قَرِّبِ الْوَقْتَ فِیْهِ وَ لاَ تَسُمْنَا الْغَفْلَةَ عَنْکَ اِنَّا اِلَیْکَ رَاغِبُوْنَ وَ مِنَ الذُّنُوْبِ تَآئِبُوْنَ وَ صَلِّ عَلٰی خِیَرَتِکَ اَللّٰهُمَّ مِنْ خَلْقِکَ مُحَمَّدٍ وَ عِتْرَتِهِ الصِّفْوَةِ مِنْ بَرِیَّتِکَ الطَّاهِرِیْنَ وَ اجْعَلْنَا لَهُمْ سَامِعِیْنَ وَ مُطِیْعِیْنَ كَمَا اَمَرْتَ

جب خود مبتلا ہوتے یا کسی کو گناہوں کی رسوائی میں مبتلا دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے:

اے معبود ! تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے اس بات پر کہ تو نے (گناہوں کے)جاننے کے بعد پر دہ پوشی کی اور (حالات پر) اطلاع کے بعد عافیت وسلامتی بخشی ۔ یوں تو ہم میں سے ہر ایک ہی عیوب ونقائص کے درپے ہوا مگر تو نے اسے مشتہر نہ کیا اور افعال بد کا مرتکب ہوا مگر تو نے اس کو رسوا نہ ہونے دیا اور پردہ خفا میں برائیوں سے آلودہ رہا۔ مگر تو نے اس کی نشان دہی نہ کی ۔ کتنے ہی تیرے منہیات تھے جن کے ہم مرتکب ہوئے کتنے ہی تیرے احکام تھے جن کے ہم مرتکب ہوئے اور کتنے ہی تیرے احکام تھے جب پر تو نے کار بند رہنے کا حکم دیا تھا۔ مگر ہم نے ان سے تجاوز کیا۔ اور کتنی ہی برائیاں تھیں جو ہم سے سرزد ہوئیں اور کتنی ہی برائیاں تھیں جو ہم سے سرزد ہوئیں وہ کتنی ہی خطائیں تھیں جن کا ہم ارتکاب کیا درآنحالیکہ دوسرے دیکھنے والوں کے بجائے تو ان پر آگاہ تھا اور دوسرے (گناہوں کی تشہیر پر) قدرت رکھنے والوں سے تو زیادہ ان کے افشاء پر قادر تھا ۔ مگر اس کے باوجود ہمارے بارے میں تیری حفاظت ونگہداشت ان کی آنکھوں کے سامنے پردہ ان کے کانوں کے بالمقابل دیوار بن گئ تو پھر اس پردہ داری وعیب پوشی کو ہمارے لیے ایک نصیحت کرنے والا اوربدخوئی اورارتکاب گناہ سے روکنے والا (گناہوں کو) مٹانے والی راہ توبہ اور طریق پسندیدہ پر گامزنی کا وسیلہ قرار دے اور اس راہ پیمانی کے لمحے (ہم سے) قریب کر ۔ اور ہمارے لیے ایسے اسباب مہیا نہ جو تجھ سے ہمیں غافل کر دیں ۔ اس لیے کہ ہم تیری طرف رجوع ہونے والے او ر گناہوں سے توبہ کرنے والے ہیں ۔ بارالہا! محمد پر جو مخلوقات

میں تیرے برگزیدہ اور ان کی پاکیزہ عزت پر جو کائنات میں تیری منتخب کردہ ہے رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنے فرمان کے مطابق ان کی بات پر کام دھرنے والا اور ان کے احکام کی تعمیل کرنے والا قرار دے ۔

جب اہل دنیا کو دیکھتے تو راضی برضا رہنے کے لیے یہ دعا پڑھتے

وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الرِّضَا اِذَا نَظَرَ اِلٰى اَصْحَابِ الدُّنْيَا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رِضًى بِحُكْمِ اللّٰهِ شَهِدْتُ اَنَّ اللّٰهَ قَسَمَ مَعَايِشَ عِبَادِهٖ بِالْعَدْلِ وَ اَخَذَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِالْفَضْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ لَا تَفْتِنِّيْ بِمَآ اَعْطَيْتَهُمْ وَلَا تَفْتِنْهُمْ بِمَا مَنَعْتَنِيْ فَاَحْسُدَ خَلْقَكَ وَ اَغْمَطَ حُكْمَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ طَيِّبْ بِقَضَآئِكَ نَفْسِيْ وَ وَسِّعْ بِمَوَاقِعِ حُكْمِكَ صَدْرِيْ وَ هَبْ لِي الثِّقَةَ لِاُقِرَّ مَعَهَا بِاَنَّ قَضَآئَكَ لَمْ يَجْرِ اِلَّا بِالْخِيَرَةِ وَاجْعَلْ شُكْرِيْ لَكَ عَلٰى مَا زَوَيْتَ عَنِّيْ اَوْفَرَ مِنْ شُكْرِيْ اِيَّاكَ عَلٰى مَا خَوَّلْتَنِيْ وَاعْصِمْنِيْ مِنْ اَنْ اَظُنَّ بِذِيْ عَدَمٍ خَسَاسَةً اَوْ اَظُنَّ بِصَاحِبِ ثَرْوَةٍ فَضْلًا فَاِنَّ الشَّرِيْفَ مَنْ شَرَّفَتْهُ طَاعَتُكَ وَالْعَزِيْزَ مَنْ اَعَزَّتْهُ عِبَادَتُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ مَتِّعْنَا بِثَرْوَةٍ لَا تَنْفَدُ وَ اَيِّدْنَا بِعِزٍّ لَا يُفْقَدُ وَاسْرَحْنَا فِيْ مُلْكِ الْاَبَدِ اِنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ تَلِدْ وَ لَمْ تُوْلَدْ وَ لَمْ تَكُنْ لَّكَ كُفُوًا اَحَدٌ

جب اہل دنیا کو دیکھتے تو راضی برضا رہنے کے لیے یہ دعا پڑھتے

اللہ تعالی کے حکم پر رضا وخوشنودی کی بنا پر اللہ کے لیے حمد وستائش ہے ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اس نے اپنے بندوں کی روزیاں آئین عدل کے مطابق تقسیم کی ہیں ۔اور تمام مخلوقات سے فضل واحسان کا رویہ اختیار کیا ہے ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما او رمجھے ان چیزوں سے جو دوسروں کو دی ہیں آشفتہ وپریشان نہ ہونے دے کہ میں تیری مخلوق پر حسد کروں اورتیرے فیصلہ کو حقیر سمجھوں ۔ اور جن چیزوں سے مجھے محروم رکھا ہے انہیں دوسروں کے لیے فتنہ وآزمائش نہ بنا دے (کہ وہ ازروئے غرورمجھے بہ نظر حقارت دیکھیں) اے اللہ ! محمد اور ان کی آ ل پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے فیصلہ قضاء وقدر پر شادماں رکھ اور اپنے مقدرات کی پذیرائی کے لیے میرے سینہ میں وسعت پید ا کر دے اور میرے اند روہ روح اعتماد پھونک دے کہ میں یہ اقرار کروں کہ تیرا فیصلہ قضا وقدر خیر وبہبودی کے ساتھ نافذ ہوا ہے اور ان نعمتوں پر ادائے شکر کی بہ نسبت جو مجھے عطا کی ہیں ان چیزوں پر میرے شکریہ کا کامل وفزوں تر قرار دے جو مجھ سے روک لی ہیں اور مجھے اس سے محفوظ رکھ کہ میں کسی نادار کو ذلت وحقارت کی نظر سے دیکھو یا کسی صاحب ثروت کے بارے میں میں (اس ثروت کی بنا پر فضلیت وہ ہے جسے تیری اطاعت

نے شرف بخشا ہو اور صاحب عزت وہ ہے جسے تیری عبادت نے عزت وسربلندی دی ہو ۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ایسی ثروت ودولت سے بہری اندوز کت جو ختم ہونے والی نہیں اور ایسی عزت وبزرگی سے ہماری تائید فرما جو زائل ہونے والی نہیں ۔ اور ہمیں ملک جاوداں کی طرف رواں دواں کر ۔ بیشک تو یکتاویگانہ اور ایسا بے نیاز ہے کہ نہ تیری کوئی اولاد ہے اور نہ تو کسی کی اولاد ہے اور نہ تیرا کوئی مثل وہمسر ہے ۔

جب بادل اور بجلی کو دیکھتے اوررعد کی آواز سنتے تو یہ دعاء پڑھتے

وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلاَمُ اِذَا نَظَرَ اِلَى السَّحَابِ وَ الْبَرَقِ وَ سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَيْنِ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِکَ وَ هٰذَيْنِ عَوْنَانِ مِنْ اَعْوَانِکَ يَبْتَدِرَانِ طَاعَتَکَ بِرَحْمَةٍ نَافِعَةٍ اَوْ نَقِمَةٍ ضَارَّةٍ فَلاَ تُمْطِرْنَا بِهِمَا لِبَاسَ الْبَلاَءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اَنْزِلْ عَلَيْنَا نَفْعَ هٰذِهِ السَّحَائِبِ وَ بَرَكَتَهَا وَ اصْرِفْ عَنَّا اَذَاهَا وَ مَضَرَّتَهَا وَ لاَ تُصِبْنَا فِيْهَا بِاٰفَةٍ وَلاَ تُرْسِلْ عَلٰى مَعَايِشِنَا عَاهَةً اَللّٰهُمَّ وَ اِنْ كُنْتَ بَعَثْتَهَا نِقْمَةً وَ اَرْسَلْتَهَا سَخْطَةً فَاِنَّا نَسْتَجِيْرُکَ مِنْ غَضَبِکَ وَ نَبْتَهِلُ اِلَيْکَ فِيْ سُؤَالِ عَفْوِکَ فَمِلْ بِالْغَضَبِ اِلَى الْمُشْرِكِيْنَ وَ اَدِرْحٰى نَقِمَتِکَ عَلَى الْمُلْحِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ مَحْلَ بِلاَدِنَا بِسُقْيَاکَ وَاَخْرِجْ وَ حَرَصُدُوْرِنَا بِرِزْقِکَ وَ لاَ تَشْغَلْنَا عَنْکَ بِغَيْرِکَ وَلاَ تَقْطَعْ عَنْ كَاَفَّتِنَا مَا دَّةَ بِرِّکَ فَاِنَّ الْغَنِيَّ مَنْ اَغْنَيْتَ وَ اِنَّ السَّالِمَ مَنْ وَ قَيْتَ مَا عِنْدَ اَحَدٍ دُوْنَکَ دِفَاعٌ وَ لاَ بِاَحَدٍ عَنْ سَطْوَتِکَ اِمْتِنَاعٌ تَحْكُمُ بِمَا شِئْتَ عَلٰى مَنْ شِؤْتَ وَ تَقْضِيْ بِمَا اَرَدْتَ فِيْمَنْ اَرَدْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا وَ قَيْتَنَا مِنَ الْاَبَلاَءِ وَ لَکَ الشُّكْرُ عَلٰى مَا خَوَّلْتَنَا مِنَ النَّعْمَآءِ حَمْدًا يُخَلِّفُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ وَ رَآئَهٗ حَمْدًا يَمْلاَءُ اَرْضَهٗ وَ سَمَائَهٗ اِنَّکَ الْمَنَّانُ بِجَسِيْمِ الْمِنَنِ الْوَهَّابُ لِعَظِيْمِ النِّعَمِ الْقَابِلُ يَسِيْرَ الْحَمْدِ الشَّاكِرُقَلِيْلُ الشُّكْرِ الْمُحْسِنُ الْمُجْمِلُ ذُو الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِلَيْکَ الْمَصِيْرُ

جب بادل اور بجلی کو دیکھتے اوررعد کی آواز سنتے تو یہ دعاء پڑھتے۔

بارالہا! یہ (ابر وبرق)تیری نشانیوں میں سے دو نشانیاں اورتیرے خدمتگزاروں میں سے دو خدمتگزار ہیں جو نفع رساں رحمت یا ضرر رساں عقوبت کے ساتھ تیرے حکم کی بجا آوری کے لیے رواں دواں ہیں تو اب ان کے ذریعہ ایسی بارش نہ برسا جو ضرروزیاں کا باعث ہو او رنہ ان کی وجہ سے ہمیں بلاؤ مصیبت کا لباس پہنا ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان بادلوں کی منفعت وبرکت ہم پر نازل کر اور ان کے ضررو آزار کا رخ ہم سے موڑ دے اور ان سے ہمیں کوئی گزند نہ پہنچانا اور نہ ہمارے سامان معیشت پر تباہی وارد کرنا ۔ بارالہا! اگر ان گھٹاؤں کو تو نے بطور عذاب بھیجا ہے اور بصورت غضب روانہ کیا ہے تو پھر ہم

تیرے غضب سے تیرے ہی دامن میں پناہ کے خواستگار ہیں اور عفو ودرگزر کے لیے تیرے سامنے گڑ گڑا کر سوال کرتے ہیں ۔ تو مشرکوں کی جانب اپنے غضب کا رخ موڑدے او رکافروں پر آسیائے عذاب کو گردش دے اے اللہ !ہمارے شہروں کی خشک سالی کو سیرابی کے ذریعہ دور کر دے اور ہمارے دل کے وسوسوں کو رزق کے وسیلہ سے برطرف کر دے اور اپنی بارگاہ سے ہمارا رخ موڑ کر ہمیں دوسروں کی طرف متوجہ نہ فرما اور ہم سب سے اپنے احسانات کا سرچشمہ قطع نہ کر کیونکہ بے نیاز وہی ہے جسے تو بے نیاز کرے اور سالم ومحفوظ وہی ہے جس کی تونگہداشت کرے اس لیے کہ تیرے علاوہ کسی کے پاس (مصیبتوں کا)دفعیہ او رکسی کے ہاں تیری سطوت وہیبت سے بچاؤ کا سامان نہیں ہے تو جس کی نسبت جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے اور جس کے بارے میں جو فیصلہ کرتا ہے وہ صادر کر دیتا ہے تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں کہ تو نے ہمیں مصیبتوں سے محفوظ رکھا اور تیرے ہی لیے شکر ہے کہ تو نے ہمین نعمتیں عطا کیں۔ ایسی حمد جو تمام گزاروں کی حمد کو پیچھے چھوڑ دے۔ ایسی حمد جو خداکے آسمان وزمین کی فضاؤں کو چھلکا دے ۔ اس لیے کہ تو بڑی سے بڑی نعمتوں کا عطا کرنے والا او ربڑے سے بڑے انعامات کا بخشنے والا ہے مختصر سی حمد کو بھی قبول کرنے والا اور تھوڑے سے شکرئیے کی بھی قدر کرنے والا ہے اوراحسان کرنے والا او ربہت نیکی کرنے والا اورصاحب کرم وبخشش ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور تیری ہی طرف (ہماری) باز گشت ہے ۔

جب ادائے شکر میں کوتاہی کا اعتراف کرتے تو یہ دعا پڑھتے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ اَحَدًا لاَ یَبْلُغُ مِنْ شُکْرِکَ غَایَۃً اِلاَّ حَصَلَ عَلَیْہِ مِنْ اِحْسَانِکَ مَا یُلْزِمُہ شُکْرًا وَ لاَ یَبْلُغُ مَبْلَغًا مِنْ طَاعَتِکَ وَ اِنِ اجْتَھَدَ اِلاَّ کَانَ مُقَصِّرًا دُوْنَ اسْتِحْقَاقِکَ بِفَضْلِکَ فَاَشْکَرُ عِبَادِکَ عَاجِزٌ عَنْ شُکْرِکَ وَ اَعْبَدُھُمْ مُقَصِّرٌ عَنْ طَاعَتِکَ لاَ یَجِبُ لِاَحَدٍ اَنْ تَغْفِرَ لَہ بِاسْتِحْقَاقِہ وَ لاَ اَنْ تَرْضٰی عَنْہُ بِاسْتِیْجَابِہ فَمَنْ غَفَرْتَ لَہ فَبِطَوْلِکَ وَ مَنْ رَضِیْتَ عَنْہُ فَبِفَضْلِکَ تَشْکُرُ یَسِیْرَ مَا شَکَرْتَہ وَ تُثِیْبُ عَلٰی قَلِیْلِ مَا تَطَاعُ فِیْہِ حَتّٰی کَاَنَّ شُکْرَ عِبَادِکَ الَّذِیْٓ اَوْجَبْتَ عَلَیْہِ ثَوَابَھُمْ وَ اَعْظَمْتَ عَنْہُ جَزَآئَھُمْ اَمْرٌ مَلَکُوْا اسْتِطَاعَۃَ الْاِمْتِنَاعِ مِنْہُ دُوْنَکَ فَکَافَیْتَھُمْ اَوْ لَمْ یَکُنْ سَبَبُہ بِیَدِکَ فَجَازَیْتَھُمْ بَلْ مَلَکْتَ یَآ اِلٰھِیْ اَمْرَھُمْ قَبْلَ اَنْ یَمْلِکُوْا عِبَادَتَکَ وَ اَعْدَدْتَ ثَوَابَھُمْ قَبْلَ اَنْ یُفِیْضُوْا فِیْ طَاعَتِکَ وَ ذٰلِکَ اَنَّ سُنَّتَکَ الْاِفْضَالُ وَ عَادَتَکَ الْاِحْسَانُ وَ سَبِیْلَکَ الْعَفْوُ فَکُلُّ الْبَرِیَّۃِ مُعْتَرِفَۃٌ بِاَنَّکَ غَیْرُ ظَالِمٍ لِمَنْ عَاقَبْتَ وَ شَاھِدَۃٌ بِاَنَّکَ مُتَفَضِّلٌ عَلٰی مَنْ عَافَیْتَ وَ کُلٌّ مُقِرٌّ عَلٰی نَفْسِہ بِالتَّقْصِیْرِ عَمَّا اسْتَوْجَبْتَ فَلَوْلاَ اَنَّ الشَّیْطَانَ یَخْتَدِعُھُمْ عَنْ طَاعَتِکَ مَا عَصَاکَ عَاصٍ وَ لَوْلاَ اَنَّہ صَوَّرَ لَھُمُ الْبَاطِلَ فِیْ مِثَالِ الْحَقِّ مَا ضَلَّ عَنْ طَرِیْقِکَ ضَالٌّ فَسُبْحَانَکَ مَا اَبْیَنَ کَرَمَکَ فِیْ مُعَامَلَۃِ مَنْ اَطَاعَکَ اَوْعَصَاکَ تَشْکُرُ لِلْمُطِیْعِ مَآ اَنْتَ تَوَلَّیْتَہ لَہ وَ تُمْلِیْ لِلْعَاصِیْ فِیْمَا تَمْلِکُ مُعَاجَلَتَہ فِیْہِ

اَعْطَيْتَ کُلَّ مِنْهُمَا مَا لَمْ یَجِبْ لَه وَ تَفَضَّلْتَ عَلٰی کُلٍّ مِنْهُمَا بِمَا یَقْصُرُ عَمَلُه عَنْهُ وَ لَوْ کَافَاتَ الْمُطِیْعَ عَلٰی مَآ اَنْتَ تَوَلَّیْتَه لَاَوْشَکَ اَنْ یَفْقِدَ ثَوَابَکَ وَ اَنْ تَزُوْلَ عَنْهُ نِعْمَتُکَ وَ لٰکِنَّکَ بِکَرَمِکَ جَازَیْتَه عَلَی الْمُدَّةِ الْقَصِیْرَةِ الْفَانِیَةِ بِالْمُدَّةِ الطَّوِیْلَةِ الْخَالِدَةِ وَ عَلَی الْغَایَةِ الْقَرِیْبَةِ الزَّائِلَةِ بِالْغَایَةِ الْمَدِیْدَةِ الْبَاقِیَةِ ثُمَّ لَمْ تَسُمْهُ الْقِصَاصَ فِیْمَا اَکَلَ مِنْ رِزْقِکَ الَّذِیْ یَقْوٰی بِه عَلٰی طَاعَتِکَ وَ لَمْ تَحْمِلْه عَلَی الْمُنَاقَشَاتِ فِی الْاٰلَاتِ الَّتِیْ تَسَبَّبَ بِاسْتِعْمَالِهَا اِلٰی مَغْفِرَتِکَ وَ لَوْ فَعَلْتَ ذٰلِکَ بِه لَذَهَبَ بِجَمِیْعِ مَا کَدَحَ لَه وَ جُمْلَةِ مَا سَعٰی فِیْهِ جَزَآءً لِلصُّغْرٰی مِنْ اَیَادِیْکَ وَ مِنَنِکَ وَ لَبَقِیَ رَهِیْنًا بَیْنَ یَدَیْکَ بِسَائِرِ نِعَمِکَ فَمَتٰی کَانَ یَسْتَحِقُّ شَیْئًا مِنْ ثَوَابِکَ لَا مَتٰی هٰذَا یَا اِلٰهِیْ حَالُ مَنْ اَطَاعَکَ وَ سَبِیْلُ مَنْ تَعَبَّدَ لَکَ فَاَمَّا الْعَاصِیْ اَمْرَکَ وَ الْمُوَاقِعُ نَهْیَکَ فَلَمْ تُعَاجِلْهُ بِنَقِمَتِکَ لِکَیْ یَسْتَبْدِلَ بِحَالِه فِیْ مَعْصِیَتِکَ حَالَ الْاِنَابَةِ اِلٰی طَاعَتِکَ وَ لَقَدْ کَانَ یَسْتَحِقُّ فِیْ اَوَّلِ مَا هَمَّ بِعِصْیَانِکَ کُلَّ مَا اَعْدَدْتَ لِجَمِیْعِ خَلْقِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ فَجَمِیْعُ مَا اَخَّرْتَ عَنْهُ مِنَ الْعَذَابِ وَ اَبْطَأْتَ بِه عَلَیْهِ مِنْ سَطَوَاتِ النَّقِمَةِ وَ الْعِقَابِ تَرْکٌ مِنْ حَقِّکَ وَ رِضًی بِدُوْنِ وَاجِبِکَ فَمَنْ اَکْرَمُ مِنْکَ یَا اِلٰهِیْ وَ مَنْ اَشْقٰی مِمَّنْ هَلَکَ عَلَیْکَ لَا مَنْ فَتَبَارَکْتَ اَنْ تُوْصَفَ اِلَّا بِالْاِحْسَانِ وَ کَرُمْتَ اَنْ یُخَافَ مِنْکَ اِلَّا الْعَدْلُ لَا یُخْشٰی جَوْرُکَ عَلٰی مَنْ عَصَاکَ وَلَا یُخَافُ اِغْفَالُکَ ثَوَابَ مَنْ اَرْضَاکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ هَبْ لِیْ اَمَلِیْ وَ زِدْنِیْ مِنْ هُدَاکَ مَآ اَصِلُ بِه اِلَی التَّوْفِیْقِ فِیْ عَمَلِیْ اِنَّکَ مَنَّانٌ کَرِیْمٌ

جب ادائے شکر میں کوتاہی کا اعتراف کرتے تو یہ دعا پڑھتے

بارالہا! کوئی شخص تیرے شکر کی کسی منزل تک نہیں پہنچتا ۔ مگر یہ کہ تیرے اتنے احسانات مجتمع ہوجاتے ہیں کہ وہ اس پر مزید شکریہ لازم وواجب کر دیتے ہیں اور کوئی شخص تیری اطاعت کے کسی درجہ پر چاہے وہ کتنی ہی سر گرمی دکھائے نہیں پہنچ سکتا ۔ اور تیرے اس استحقاق کے مقابلہ میں جو بر بنائے فضل و احسانا ہے قاصر ہی رہتا ہے جب یہ صورت ہے تو تیرے سب سے زیادہ شکر گزار بندے بھی ادائے شکر سے عاجز او رسب سے زیادہ عبادت گزار بھی درماندہ ثابت ہوں گے کوئی استحقا ق کی بنا پر بخشش دے یا اس کے حق کی وجہ سے اس سے خوش ہو جسے تو نے بخش دیا تو یہ تیرا انعام ہے او رجس عمل قلیل کو تو قبول فرماتا ہے اس کی جز افراواں دیتا ہے اور مختصر عبادت پر بھی ثواب مرحمت فرماتا ہے یہاں تک کہ گویا بندوں کا وہ شکر بجا لانا جس کے مقابلہ میں تو نے ان کو اجر عظیم عطا کیا، ایک ایسی بات تھی کہ اس شکر سے دست بردار ہونا ان کے اختیار میں تھا تو اس لحاظ سے تو نے اجر دیا (کہ انہوں نے با اختیار میں تھا تو اس لحاظ سے تو نے اجردیا (کہ انہوں با ختیار خود شکر ادا کیا)یا یہ کہ ادائے شکر کے اسباب تیرے قبضہ قدرت میں نہ تھے (او ر انہوں نے خود اسباب شکر مہیا کئے)جس پر تو نے انہیں جزا مرحمت فرمائی ۔(ایسا مہیا کئے)جس پر نے انہیں جزا مرحمت فرمائی ۔(ایسا تو نہیں ہے)بلکہ اے میرے معبود ! تو ان کے جملہ امور کا مالک تھا قبل اس کے کہ وہ تیری

عبادت پر قادر وتوانا ہوں اور تو نے ان کے لیے اجر وثواب کو مہیا کر دیا تھا ۔ قبل اس کے کہ وہ تیری عبادت پر قادر تونا ہوں اور تو نے ان کے لیے اجر وثواب کو مہیا کر دیا تھا قبل اس کے کہ وہ تیری اطاعت میں داخل ہوں اور یہ اس لیے کہ تیراطریقہ انعام واکرام تیری عادت تفضل واحسان اور تیری روش عفوودرگذر ہے ۔چنانچہ تمام کائنات اس کی معترف ہے کہ تو نے جس پر عذاب کرے اس پر کوئی ظلم نہیں کر تا اور گواہ ہے اس بات کی کہ جس کو تو نے معاف کر دے ، اس پر تفضل واحسان کرتا ہے اورہر شخص اقرار کرے گا اپنے نفس کی کوتاہی کا ہی اس (اطاعت)کے بجالانے میں جس تو مستحق ہے ۔ اگر شیطان انہیں تیری عبادت سے نہ بہکاتا تو پھر کوئی شخص تیری نافرمانی نہ کرتا ۔اوراگر باطل کو حق کے لباس میں ان کے سامنے پیش نہ کرتا تو تیرے راستہ سے کوئی گمراہ نہ ہوتا ۔پاک ہے تیری ذات ، تیرا لطف وکرم ۔ فرمانبردار ہو یا گنہگار ہر ایک کے معاملہ میں کس قدر آشکارا ہے یوں کہ اطاعت گزار کو اس عمل خیر پر جس کے اسباب تو نے خود فراہم کئے ہیں جزادیتا ہے اور گنہگار کو فوری سزادینے کا اختیار رکھتے ہوئے پھر مہلت دیتا ہے تو نے فرما نبردار ونافرمان دونوں کو وہ چیزیں دی ہیں جن کا انہیں استحقاق نہ تھا۔اور ان میں سے ہر ایک پر تو نے وہ فضل واحسان کیا ہے جس کے مقابلہ میں ان کا عمل بہت کم تھا او راگر تو اطاعت گزار کو صرف ان اعمال پر جن کا سروسامان تو نے مہیا کیا ہے جزا دیتا ہے تو قریب تھا کہ وہ ثواب کو اپنے ہاتھ سے کھودیتا اور تیری نعمتیں اس سے زائل ہو جاتیں ۔ لیکن تونے اپنے جودوکرم سے فانی وکوتاہ مدت کے اعمال کے عوض طولانی وجاودانی مدت کا اجر وثواب بخشا اور قلیل وزوال پذیر اعمال کے مقابلہ میں دائمی وسرمدی جزا مرحمت فرمائی ۔ پھر یہ کہ تیرے خوان نعمت سے جو رزق کھا کر اس نے تیری اطاعت پر قوت حاصل کی اس کا کوئی عوض تو نے نہیں چاہا اور جن اعضاء وجوارح سے کام لے کر تیری مغفرت تک راہ پید ا کی اس کا سختی سے کوئی محاسبہ نہیں کیا۔ اور اگر تو ایسا کرتا تو اس کی تمام محنتوں کا حاصل اور سب کوششوں کا نتیجہ تیری نعمتوں اور احسانوں میں سے ایک ادنی ومعمولی قسم کی نعمت کے مقابلہ میں ختم ہو جاتا اور بقیہ نعمتوں کے لیے تیری بارگاہ میں گروی ہو کر رہ جاتا ۔(یعنی اس کے پاس کچھ نہ ہوتا کہ اپنے کو چھڑاتا)توایسی صورت میں وہ کہاں تیرے کسی ثواب کا مستحق ہو سکتا تھا؟نہیں ! وہ کب مستحق ہو سکتا تھا اے میرے معبود !یہ تو تیری اطاعت کرنے والے کا حال اور تیری عبادت کرنے والے کی سرگزشت ہے او روہ جس نے تیرے احکام کی خلاف ورزی کی اور تیرے منہیات کا مرتکب ہوا اسے بھی سزا دینے میں تو نے جلدی نہیں کی تا کہ وہ معصیت ونافرمانی کی حالت میں چھوڑ کر تیری اطاعت کی طرف رجوع ہو سکے ۔سچ تو یہ ہے کہ جب پہلے پہل ا س نے تیری نافرمانی کا قصد کیا تھا جب ہی وہ ہر اس سزا کا جسے تو نے تمام خلق کے لیے مہیا کیا ہے مستحق ہو چکا تھا۔ تو ہر وہ عذاب جسے تو نے اس سے روک لیا اور سزا وعقوبت کا ہر وہ جملہ

جو اس سے تاخیر میں ڈالدیا : یہ تیرا اپنے حق سے چشم پوشی کرنا اور استحقاق سے کم پر راضی ہونا ہے اے میرے معبود! ایسی حالت میں تجھ سے بڑھ کر کون کریم ہو سکتا ہے اور اس بڑھ کے جو تیری مرضی کے خلاف تباہ وبرباد ہو کون بد بخت ہو تو مبارک ہے کہ تیری توصیف لطف واحسان ہی کے ساتھ ہو سکتی ہے اور تو بلند تر ہے اس کے تجھ سے عدل وانصاف کے خلاف کا اندیشہ ہو ۔ جو شخص تیری نافرمانی کرے تجھ سے یہ اندیشہ ہو ہی نہیں سکتا کہ تو اس پر ظلم وجور کرے گا اور نہ اس شخص کے بارے میں جو تیری رضا وخوشنودی کو ملحوظ رکھے تجھ سے حق تلفی کا خوف ہو سکتا ہے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری آرزؤوں کو بر لااور میرے لیے ہدایت اوررہنمائی میں اتنا اضافہ فرما کہ میں اپنے کاموں میں توفیق سے ہمکنار ہوں اسلیے کہ تو نعمتوں کا بخشنے والا اور لطف وکرم کرنے والا ہے ۔

بندوں کی حق تلفی اور ان حقوق میں کوتاہی سے معذرت طلبی اوردوزخ سے گلو خلاصی کے لیے یہ دعا پڑھتے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعْتَذِرُ اِلَیْکَ مِنْ مَظْلُوْمٍ ظُلِمَ بِحَضْرَتِیْ فَلَمْ اَنْصُرْہُ وَ مِنْ مَعْرُوْفٍ اُسْدِیَ اِلَیَّ فَلَمْ اَشْکُرْہُ وَ مِنْ مُسِیْٓءٍ اعْتَذَرَ اِلَیَّ فَلَمْ اَعْذِرْہُ وَ مِنْ ذِیْ فَاقَۃٍ سَئَلَنِیْ فَلَمْ اُوْثِرْہُ وَ مِنْ حَقِّ ذِیْ حَقٍّ لَزِمَنِیْ لِمُؤْمِنٍ فَلَمْ اُوَفِّرْہُ وَ مِنْ عَیْبِ مُؤْمِنٍ ظَھَرَ لِیْ فَلَمْ اَسْتُرْہُ وَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ عَرَضَ لِیْ فَلَمْ اَھْجُرْہُ اَعْتَذِرُ اِلَیْکَ یَا اِلٰھِیْ مِنْھُنَّ وَ مِنْ نَظَآئِرِ ھِنَّ اعْتِذَارَ نَدَامَۃٍ یَکُوْنُ وَاعِظًا لِمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنْ اَشْبَاھِھِنَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَاجْعَلْ نَدَامَتِیْ عَلٰی مَا وَ قَعْتُ فِیْہِ مِنَ الزَّلَاتِ وَ عَزْمِیْ عَلٰی تَرْکِ مَا یَعْرِضُ لِیْ مِنَ السَّیِّئٰاتِ تَوْبَۃً تُوْجِبُ لِیْ مَحَبَّتَکَ یَا مُحِبَّ التَّوَّابِیْنَ

بندوں کی حق تلفی اور ان حقوق میں کوتاہی سے معذرت طلبی اوردوزخ سے گلو خلاصی کے لیے یہ دعا پڑھتے

بارالہا!میں اس مظلوم کی نسبت جس پر میرے سامنے ظلم کیا گیا ہو اور میں نے اس کی مدد نہ کی ہو اور میرے ساتھ کوئی نیکی کی گئی ہو اور میں نے اس کا شکریہ ادا نہ کیا ہو اور اس بدسلوکی کرنے والے کی بابت جس نے مجھ سے معذرت کی ہو اور میں نے اس کے عذر کو نہ مانا ہو اور اس فاقہ کش کے بارے میں جس نے مجھ سے مانگا ہو اور میں نے اسے ترجیح نہ دی ہو ۔اور اس حقدار مومن جو میرے ذمہ ہو او رمیں نے ادا نہ کیا ہو اور اس مرد مومن کے بارے میں جس کا کوئی عیب مجھ پر ظاہر ہوا ہو اور میں نے اس پر پردہ نہ ڈالا ہو ۔ اور ہر اس گناہ سے جس سے مجھے واسطہ پڑا ہو اور میں نے اس سے کنارہ کشی نہ کی ہو ۔ تجھ سے عذر خواہ ہوں ۔بارالہا!میں ان تمام باتوں سے اوران جیسی دوسری معذرت کرتا ہوں جو میرے لیے ان جیسی پیش آیند چیزوں کے لیے پند ونصیحت کرنے والی ہو ۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان لغزشوں سے جن سے میں دو چار ہوا ہوں میری پشیمانی کو

اورپیش آنے والی برائیوں سے دست بردار ہونے کے ارادہ کو ایسی توبہ قرار دے جو میرے لیے تیری محبت کا باعث ہو ۔ اے توبہ کرنے والوں کو دوست رکھنے والے۔

طلب عفو ورحمت کے لیے یہ دعا پڑھئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاکْسِرْ شَھْوَتِیْ عَنْ کُلِّ مَحْرَمٍ وَازْوِحِرْصِیْ عَنْ کُلِّ مَاثَمٍ وَ امْنَعْنِیْ عَنْ اَذٰی کُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ وَ مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ اَللّٰھُمَّ وَ اَیُّمَا عَبْدٍ نَالَ مِنِّیْ مَا حَظَرْتَ عَلَیْهِ وَانْتَھَکَ مِنِّیْ مَا حَظَرْتَ عَلَیْهِ وَانْتَھَکَ مِنِّیْ مَا حَجَرْتَ عَلَیْهِ فَمَضٰی بِظُلاَمَتِیْ مَیِّتًا اَوْ حَصَلَتْ لِیْ قِبَلَه حَیًّا فَاغْفِرْ لَه مَا اَلَمَّ بِه مِنِّیْ وَاعْفُ لَه عَمَّا اَدْبَرَ بِه عَنِّیْ وَ لاَ تَقِفْهُ عَلٰی مَا ارْتَکَبَ فِیَّ وَ لاَ تَکْشِفْهُ عَمَّا اکْتَسَبَ بِیْ وَاجْعَلْ مَا سَمَحْتُ بِه مِنَ الْعَفْوِ عَنْھُمْ وَ تَبَرَّعْتُ بِه مِنَ الصَّدَقَةِ عَلَیْھِمْ اَزْکٰی صَدَقَاتِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ وَ اَعْلٰی صِلاَتِ الْمُتَقَرِّبِیْنَ وَعَوِّضْنِیْ مِنْ عَفْوِیْ عَنْھُمْ عَفْوَکَ وَ مِنْ دُعَآئِیْ لَھُمْ رَحْمَتَکَ حَتّٰی یَسْعَدَ کُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا بِفَضْلِکَ وَ یَنْجُوَ کُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا بِمَنِّکَ اَللّٰھُمَّ وَ اَیُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِیْدِکَ اَدْرَکَه مِنِّیْ دَرَکٌ اَوْ مَسَّه مِنْ نَاحِیَتِیْ اَذًی اَوْ لَحِقَه بِیْ اَوْ بِسَبَبِیْ ظُلْمٌ فَفُتُّه بِحَقِّه اَوْ سَبَقْتُه بِظُلْمَتِه فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ اَرْضِه عَنِّیْ مِنْ وُجْدِکَ وَ اَوْفِه حَقَّه مِنْ عِنْدِکَ ثُمَّ قِنِیْ مَا یُوْجِبُ لَه حُکْمُکَ وَ خَلِّصْنِیْ مِمَّا یَحْکُمُ بِه عَدْلُکَ فَاِنَّ قُوَّتِیْ لاَ تَسْتَقِلُّ بِنِقْمَتِکَ وَ اِنَّ طَاقَتِیْ لاَ تَنْھَضُ بِسُخْطِکَ فَاِنَّکَ اِنْ تُکَافِنِیْ بِالْحَقِّ تُھْلِکْنِیْ وَ اِلاَّ تَغَمَّدْنِیْ بِرَحْمَتِکَ تُوْبِقْنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْھِبُکَ یَا اِلٰھِیْ مَا لاَ یَنْقُصُکَ بَذْلُه وَ اَسْتَحْمِلُکَ مَا لاَ یَبْھَضُکَ حَمْلُه اَسْتَوْھِبُکَ یَا اِلٰھِیْ نَفْسِیَ الَّتِیْ لَمْ تَخْلُقْھَا لِتَمْتَنِعَ بِھَا مِنْ سُوْءٍ اَوْ لِتَطَرَّقَ بِھَا اِلٰی نَفْعٍ وَ لٰکِنْ اَنْشَاتَھَا اِثْبَاتًا لِقُدْرَتِکَ عَلٰی مِثْلِھَا وَاحْتِجَاجًا بِھَا عَلٰی شَکْلِھَا وَ اَسْتَحْمِلُکَ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا قَدْ بَھَظَنِیْ حَمْلُه وَ اَسْتَعِیْنُ بِکَ عَلٰی مَا قَدْ فَدَحَنِیْ ثِقْلُه فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ ھَبْ لِنَفْسِیَ عَلٰی ظُلْمِھَا نَفْسِیْ وَ وَکِّلْ رَحْمَتَکَ بِاحْتِمَالِ اِصْرِیْ فَکَمْ قَدْ لَحِقَتْ رَحْمَتُکَ بِالْمُسِیْئِیْنَ وَ کَمْ قَدْ شَمِلَ عَفْوُکَ الظّٰالِمِیْنَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَاجْعَلْنِیْ اُسْوَةَ مَنْ قَدْ اَنْھَضْتَه بِتَجَاوُزِکَ عَنْ مَصَارِعِ الْخَاطِئِیْنَ وَ خَلَّصْتَه بِتَوْفِیْقِکَ مِنْ وَّرْطَاتِ الْمُجْرِمِیْنَ فَاَصْبَحَ طَلِیْقَ عَفْوِکَ مِنْ اِسَارِ سُخْطِکَ وَ عَتِیْقَ صُنْعِکَ مِنْ وَ ثَاقِ عَدْلِکَ اِنَّکَ اِنْ تَفْعَلْ ذٰلِکَ یَا اِلٰھِیْ تَفْعَلْهُ بِمَنْ لاَ یَجْحَدُ اسْتِحْقَاقَ عُقُوْبَتِکَ وَ لاَ یُبَرِّئُ نَفْسَه مِنَ اسْتِیْجَابِ نَقِمَتِکَ تَفْعَلْ ذٰلِکَ یَا اِلٰھِیْ بِمَنْ خَوْفُه مِنْکَ اَکْثَرُ مِنْ طَمَعِه فِیْکَ وَ بِمَنْ یَاْسُه مِنَ النَّجَاةِ اَوْکَدُ مِنْ رَجَآئِه لِلْخَلاَصِ لاَ اَنْ یَکُوْنَ یَاْسُه قُنُوْطًا اَوْ اَنْ یَکُوْنَ طَمَعُه اغْتِرَارًا بَلْ لِقِلَّةِ حَسَنَاتِه بَیْنَ سَیِّئَاتِه وَ ضَعْفِ حُجَجِه فِیْ جَمِیْعِ تَبِعَاتِه فَاَمَّا اَنْتَ یَا اِلٰھِیْ فَاَھْلٌ اَنْ لاَ یَغْتَرَّ بِکَ الصِّدِّیْقُوْنَ وَ لاَ یَیْاَسَ مِنْکَ الْمُجْرِمُوْنَ لِاَنَّکَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لاَ یَمْنَعُ اَحَدًا فَضْلَه وَ لاَ یَسْتَقْصِیْ مِنْ اَحَدٍ حَقَّه تَعَالٰی ذِکْرُکَ عَنِ الْمَذْکُوْرِیْنَ وَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُکَ عَنِ الْمَنْسُوْبِیْنَ وَ فَشَتْ نِعْمَتُکَ فِیْ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقِیْنَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی ذٰلِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

طلب عفو ورحمت کے لیے یہ دعا پڑھتے

بارا الہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہر امر حرام سے میری خواہش (کازور) توڑ دے اور ہر گناہ سے میری حرص کا رخ موڑ دیااور ہر مومن او رمومنہ مسلم اور مسلمہ کی ایذا رسانی سے مجھے باز رکھ۔اے میرے معبود ! جو بندہ بھی میرے بارے میں ایسے امر کا مرتکب ہو جسے تو نے اس حرام کیا تھا اور میری عزت پر حملہ آوار ہواجس سے تو نے اسے منع کیا تھا میرا مظلمہ لے کر دنیا سے اٹھ گیا ہو یا حالت حیات میں اس ذمہ باقی ہو تو اس نے مجھ پر ظلم کیا ہے اسے بخش دے اور میرا جو حق لے کر چلا گیا ہے۔اسے معاف کر دے اور میری نسبت جس کا امر کا مرتکب ہوا ہے اس پر اسے سرزنش نہ کر اور مجھے آزردہ کرنے کے باعث اسے رسوا نہ فرما او رجس عفو ودرگزر کی میں نے ان کے لیے کش کی ہے اور جس کرم و بخشش کو میں نے ان کے لیے روارکھا ہے اسے صدقہ کرنے والوں کے صدقہ سے پاکیزہ تر او رتقرب چاہنے والوں کے عطیوں سے بلند تر قرار دے اور اس عفو ودرگزر کے عوض تو مجھ سے درگزر کر اور ان کے لیے دعا کرنے کے صلہ میں مجھے اپنی رحمت سے سرفراز فرما تاکہ ہم میں سے ہر ایک تیرے فضل وکرم کی بدولت خوش نصیب ہو سکے اور تیرے لطف واحسان کی وجہ سے نجات پا جائے ۔ اے اللہ ! تیرے بندوں میں سے جس کسی کو مجھ سے کوئی ضرر پہنچا ہو یا میری جانب سے کوئی اذیت پہنچتی ہو یا مجھ سے یا میری وجہ سے اس ظلم ہوا ہو اس طرح میں نے اس کے کسی حق کو ضائع کیا ہو یا اس کے کسی مظلمہ کی داد خواہی نہ کی ہو ۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمااور اپنی غنا ؤ تو نگری کے ذریعہ اسے مجھے سے راضی کر دے اور اپنے پاس سے اس کا حق بے کم وکاست ادا کر دے پھر یہ کہ اس چیز سے جس کا تیرے حکم کے تحت سزوار ہوں ، بچا لے اور جو تیرے عدل کا تقاضا ہے اس سے نجات دے ۔ اس لیے کہ مجھے تیرے عذاب کے برداشت کرنے کی تاب نہیں اورتیری ناراضگی کے جھیل لے جانے کی ہمت نہیں ۔ لہذا اگر تو مجھے حق وانصاف کی رو سے بدلہ دیگا۔تو مجھے ہلاک کر دے گا اور اگر دامن رحمت میں نہیں ڈھانپے گا تو مجھے تباہ کردے گا۔اے اللہ ! اے میرے معبود! میں تجھ سے اس چیز کا طالب ہوں جس کے عطا کرنے سے تیرے ہاں کچھ کمی نہیں ہو تی اور وہ بارتجھ سے اس جان کی بھیک مانگتا ہوں جسے تو نے اس لیے پیدا نہیں کیاکہ اس کے ذریعہ ضرروزیاں سے تحفظ کرے یا منفعت کی راہ نکالے بلکہ اس لیے پیدا کیا تاکہ اس امر کا ثبوت بہم پہنچائے اور اس بات پر دلیل لائے کہ تو اس جیسی اور اس طرح کی مخلوق پیدا کرنے پر قادر وتوانا ہے اورتجھ سے اس امر کا خواستگار ہوں کہ مجھے ان گناہوں سے سبکبار کر دے جن کا بار مجھے ہلکان کیے ہوئے ہے اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں اس چیز کی نسبت جس کی گرانباری نے مجھے عاجز کر دیا ہے تو محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے نفس کو باوجودیکہ

اس نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے بخش دے اوراپنی رحمت جو میرے گناہوں کا بار گراں اٹھانے پر مامور کر اس لیے کہ کتنی ہی مرتبہ تیری رحمت گنہگاروں کے ہمکنار اورتیرا عفو ووکرم ظالموں کے شامل حال رہا ہے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان لوگوں کے لیے نمونہ بنا جنہیں تو نے اپنے عفو کے ذریعہ خطاکاروں کے گرنے کے مقامات سے اوپر اٹھا لیا اور جنہیں تو نے اپنی توفیق سے گنہگاروں کے مہلکوں سے بچا لیا تو وہ تیرے عفو و بخش کے وسیلہ سے تیری باراضگی سے بندھنوں سے چھوٹ گئے اور تیرے احسان کی بدولت عدل کی بندشوں سے آزاد ہو گئے اے میرے اللہ ! اگر تو مجھے معاف کر دے تو تیرا یہ سلوک اس کے ساتھ ہو گا جو سزاوار عقوبت ہونے سے انکاری نہیں ہے اور نہ مستحق سزا ہونے سے اپنے کو بری سمجھتا ہے یہ تیرا برتاؤ اس کے ساتھ ہوگا اے میرے معبود ! جس کا خوف امید عفو سے بڑھا ہوا ہے اورجس کی نجات سے ناامیدی ، رہائی کی توقع سے قوی تر ہے ۔ یہ اس لیے نہیں کہ اس کی نا امیدی رحمت سے مایوسی ہو یا یہ کہ اس کی امید فریب خوردگی کا نتیجہ ہو بلکہ اس لیے کہ اس کی برائیاں نیکیوں کی مقابلہ میں کم اور گناہوں کے تمام موارد میں عذر خواہی کے وجوہ کمزور ہیں ۔ لیکن اے میرے معبودتو اس کا سزا وار ہے کہ راستباز لوگ بھی تیری رحمت پر مغرور ہو کر فریب نہ کھائیں او رگنہگار بھی تجھ سے نا امید نہ ہوں اس لیے کہ تو وہ رب عظیم ہے کہ کسی پر فضل واحسان سے دریغ نہیں کرتااور کسی سے اپنے حق پورا پورا وصول کرنے کے درپے نہیں ہوتا ۔ تیرا ذکر تمام نام آور وں (کے ذکر) سے بلند تر ہے اور تیرے اسماء اس سے کہ دوسرے حسب ونسب والے ان سے موسوم ہوں منزہ ہیں ۔ تیری نعمتیں تمام کائنات میں پھیلی ہوئی ہیں لہذا اس سلسلہ میں تیرے ہی لیے حمد وستائش ہے اے تمام جہان کے پروردگار

جب کسی کی خبر مرگ سنتے یا موت کو یا د کرتے تو یہ دعاء پڑھتے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ اكْفِنَا طَوْلَ الْاَمَلِ وَ قَصِّرْهُ عَنَّا بِصِدْقِ الْعَمَلِ حَتّٰى لاَ نُؤَمِّلُ اسْتِتْمَامَ سَاعَةٍ بَعْدَ سَاعَةٍ وَ لاَ اسْتِيْفَاءَ يَوْمٍ بَعْدَ يَوْمٍ وَ لاَ اتِّصَالَ نَفْسٍ بِنَفَسٍ وَ لاَ لُحُوْقَ قَدَمٍ بِقَدَمٍ وَ سَلِّمْنَا مِنْ غُرُوْرِه وَاٰمِنَّا مِنْ شُرُوْرِه وَانْصِبِ الْمَوْتَ بَيْنَ اَيْدِيْنَا نَصْبًا وَلاَ تَجْعَلْ ذِكْرَنَا لَه غِبًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ صَالِحِ الْاَعْمَالِ عَمَلاً نَسْتَبْطِئُ مَعَهُ الْمَصِيْرَ اِلَيْكَ وَ نَحْرِصُ لَه عَلٰى وَشْكِ اللِّحَاقِ بِكَ حَتّٰى يَكُوْنَ الْمَوْتُ مَا نَسَنَا الَّذِیْ نَأْنَسُ بِه وَمَا لَفَنَا الَّذِیْ نَشْتَاقُ اِلَيْهِ وَ حَامَّتَنَا الَّتِیْ نُحِبُّ الدُّنُوَّ مِنْهَا فَاِذَا اَوْرَدْتَه عَلَيْنَا وَ اَنْزَلْتَه بِنَا فَاَسْعِدْنَا بِه زَآئِرًا وَ اٰنِسْنَا بِه قَادِمًا وَ لاَ تُشْقِنَا بِضِيَافَتِه وَ لاَ تُخْزِنَا بِزِيَارَتِه وَاجْعَلْهُ بَابًا مِنْ اَبْوَابِ مَغْفِرَتِكَ وَ مِفْتَاحًا مِنْ مَفَاتِيْحِ رَحْمَتِكَ اَمِتْنَا مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ طَآئِعِيْنَ غَيْرَ مُسْتَكْرِهِيْنَ تَآئِبِيْنَ غَيْرَ عَاصِيْنَ وَ لاَ مُصِرِّيْنَ يَا ضَامِنَ جَزَآءِ الْمُحْسِنِيْنَ وَ مُسْتَصْلِحَ عَمَلِ الْمُفْسِدِيْنَ

جب کسی کی خبر مرگ سنتے یا موت کو یا د کرتے تو یہ دعاء پڑھتے

اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں طول طویل امیدوں سے بچائے رکھ اورپر خلوص اعمال کے بجا لانے سے دامن امید کو کوتاہ کر دے تا کہ ہم ایک گھڑی کے بعد دوسری سانس کے آنے اورایک قدم کے بعد دوسرے قدم کے اٹھنے کی آس نہ رکھیں ہمیں فریب آرزو اور فتنہ امید سے محفوظ ومامون رکھ اورموت کو ہمارا نصب العین قرار دے او رکسی دن بھی ہمیں اس کی یاد سے خالی نہ رہنے دے اور نیک اعمال میں سے ہمیں ایسے عمل خیر کی توفیق دے جس کے ہوتے ہوئے ہم تیری جانب باز گشت میں دیری محسوس کریں اور جلد سے جلد تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کے آرزو مند ہوں ۔ اس حد تک موت ہمارے انس کی منزل ہوجائے جس سے ہم مشتاق ہوں اور ایسی عزیز ہو جس کے قرب کو ہم پسند کریں ۔ جب تو اس کی ملاقات کے وارد کرے اور ہم پر لا اتارے تو اس کی ملاقات کے ذریعہ ہمیں سعادت مند بنایا اور جب وہ آئے تو ہمیں اس سے مانوس کرنا اوراس کی مہمانی سے ہمیں بد بخت نہ قرار دینا اور نہ اس کی ملاقات سے ہم کو رسوا کرنا۔اوراسے اپنی مغفرت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اوررحمت کی کنجیوں میں سے ایک کلید قرار دے اورہمیں اس حالت میں موت آئے کہ ہم ہدایت یافتہ ہوں گمراہ نہ ہوں فرمانبردار ہوں او ر (موت سے)نفرت کرنے والے نہ ہوں ۔ توبہ گزار ہوں خطا کار اور گناہ پر اصرار کرنے والے نہ ہوں اے نیکو کاروں کے اجر وثواب کا ذمہ لینے والے اور بدکرداروں کے عمل وکردار کی اصلاح کرنے والے۔

بارالہا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے لیے اعزازواکرام کی مسند بچھا دے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ اَحَدًا لاَ یَبْلُغُ مِنْ شُکْرِکَ غَایَۃً اِلاَّ حَصَلَ عَلَیْہِ مِنْ اِحْسَانِکَ مَا یُلْزِمُہ شُکْرًا وَ لاَ یَبْلُغُ مَبْلَغًا مِنْ طَاعَتِکَ وَ اِنِ اجْتَھَدَ اِلاَّ کَانَ مُقَصِّرًا دُوْنَ اسْتِحْقَاقِکَ بِفَضْلِکَ فَاَشْکَرُ عِبَادِکَ عَاجِزٌ عَنْ شُکْرِکَ وَ اَعْبَدُھُمْ مُقَصِّرٌ عَنْ طَاعَتِکَ لاَ یَجِبُ لِاَحَدٍ اَنْ تَغْفِرَ لَہ بِاسْتِحْقَاقِہ وَ لاَ اَنْ تَرْضٰی عَنْہُ بِاسْتِیْجَابِہ فَمَنْ غَفَرْتَ لَہ فَبِطَوْلِکَ وَ مَنْ رَضِیْتَ عَنْہُ فَبِفَضْلِکَ تَشْکُرُ یَسِیْرَ مَا شَکَرْتَہ وَ تُثِیْبُ عَلٰی قَلِیْلِ مَا تَطَاعُ فِیْہِ حَتّٰی کَاَنَّ شُکْرَ عِبَادِکَ الَّذِیْٓ اَوْجَبْتَ عَلَیْہِ ثَوَابَھُمْ وَ اَعْظَمْتَ عَنْہُ جَزَآئَھُمْ اَمْرٌ مَلَکُوْا اسْتِطَاعَۃَ الْاِمْتِنَاعِ مِنْہُ دُوْنَکَ فَکَافَیْتَھُمْ اَوَ لَمْ یَکُنْ سَبَبُہ بِیَدِکَ فَجَازَیْتَھُمْ بَلْ مَلَکْتَ یَآ اِلٰھِیْ اَمْرَھُمْ قَبْلَ اَنْ یَّمْلِکُوْا عِبَادَتَکَ وَ اَعْدَدْتَ ثَوَابَھُمْ قَبْلَ اَنْ یُّفِیْضُوْا فِیْ طَاعَتِکَ وَ ذٰلِکَ اَنَّ سُنَّتَکَ الْاِفْضَالُ وَ عَادَتَکَ الْاِحْسَانُ وَ سَبِیْلَکَ الْعَفْوُ فَکُلُّ الْبَرِیَّۃِ مُعْتَرِفَۃٌ بِاَنَّکَ غَیْرُ ظَالِمٍ لِمَنْ عَاقَبْتَ وَ شَاھِدَۃٌ بِاَنَّکَ مُتَفَضِّلٌ عَلٰی مَنْ عَافَیْتَ وَ کُلٌّ مُقِرٌّ عَلٰی نَفْسِہ بِالتَّقْصِیْرِ عَمَّا اسْتَوْجَبْتَ فَلَوْلاَ اَنَّ الشَّیْطَانَ یَخْتَدِعُھُمْ عَنْ طَاعَتِکَ مَا عَصَاکَ عَاصٍ وَ لَوْلاَ اَنَّہ صَوَّرَ لَھُمُ الْبَاطِلَ فِیْ مِثَالِ الْحَقِّ مَا ضَلَّ عَنْ طَرِیْقِکَ ضَالٌّ فَسُبْحَانَکَ مَا اَبْیَنَ

كَرَمَکَ فِیْ مُعَامَلَةِ مَنْ اَطَاعَکَ اَوْعَصَاکَ تَشْکُرُ لِلْمُطِیْعِ مَآ اَنْتَ تَوَلَّیْتَه لَه وَ تُمْلِیْ لِلْعَاصِیْ فِیْمَا تَمْلِکُ مُعَاجَلَتَه فِیْهِ اَعْطَیْتَ کُلَّ مِنْهُمَا مَا لَمْ یَجِبْ لَه وَ تَفَضَّلْتَ عَلٰی کُلٍّ مِنْهُمَا بِمَا یَقْصُرُ عَمَلُه عَنْهُ وَ لَوْ کَافَاتَ الْمُطِیْعَ عَلٰی مَآ اَنْتَ تَوَلَّیْتَه لَاَوْشَکَ اَنْ یَفْقِدَ ثَوَابَکَ وَ اَنْ تَزُوْلَ عَنْهُ نِعْمَتُکَ وَ لٰکِنَّکَ بِکَرَمِکَ جَازَیْتَه عَلَی الْمُدَّةِ الْقَصِیْرَةِ الْفَانِیَةِ بِالْمُدَّةِ الطَّوِیْلَةِ الْخَالِدَةِ وَ عَلَی الْغَایَةِ الْقَرِیْبَةِ الزَّائِلَةِ بِالْغَایَةِ الْمَدِیْدَةِ الْبَاقِیَةِ ثُمَّ لَمْ تَسُمْهُ الْقِصَاصَ فِیْمَا اَکَلَ مِنْ رِزْقِکَ الَّذِیْ یَقْوٰی بِه عَلٰی طَاعَتِکَ وَ لَمْ تَحْمِلْه عَلَی الْمُنَاقَشَاتِ فِی الْاٰلَاتِ الَّتِیْ تَسَبَّبَ بِاسْتِعْمَالِهَا اِلٰی مَغْفِرَتِکَ وَ لَوْ فَعَلْتَ ذٰلِکَ بِه لَذَهَبَ بِجَمِیْعِ مَا کَدَحَ لَه وَ جُمْلَةِ مَا سَعٰی فِیْهِ جَزَآءً لِلصُّغْرٰی مِنْ اَیَادِیْکَ وَ مِنَنِکَ وَ لَبَقِیَ رَهِیْنًا بَیْنَ یَدَیْکَ بِسَائِرِ نِعَمِکَ فَمَتٰی کَانَ یَسْتَحِقُّ شَیْئًا مِنْ ثَوَابِکَ لاَ مَتٰی هٰذَا یَا اِلٰهِیْ حَالُ مَنْ اَطَاعَکَ وَ سَبِیْلُ مَنْ تَعَبَّدَ لَکَ فَاَمَّا الْعَاصِیْ اَمْرَکَ وَ الْمُوَاقِعُ نَهْیَکَ فَلَمْ تُعَاجِلْهُ بِنَقِمَتِکَ لِکَیْ یَسْتَبْدِلَ بِحَالِه فِیْ مَعْصِیَتِکَ حَالَ الْاِنَابَةِ اِلٰی طَاعَتِکَ وَ لَقَدْ کَانَ یَسْتَحِقُّ فِیْ اَوَّلِ مَا هَمَّ بِعِصْیَانِکَ کُلَّ مَا اَعْدَدْتَ لِجَمِیْعِ خَلْقِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ فَجَمِیْعُ مَا اَخَّرْتَ عَنْهُ مِنَ الْعَذَابِ وَ اَبْطَأْتَ بِه عَلَیْهِ مِنْ سَطَوَاتِ النَّقِمَةِ وَ الْعِقَابِ تَرْکٌ مِنْ حَقِّکَ وَ رِضًی بِدُوْنِ وَاجِبِکَ فَمَنْ اَکْرَمُ مِنْکَ یَا اِلٰهِیْ وَ مَنْ اَشْقٰی مِمَّنْ هَلَکَ عَلَیْکَ لاَ مَنْ فَتَبَارَکْتَ اَنْ تُوْصَفَ اِلاَّ بِالْاِحْسَانِ وَ کَرُمْتَ اَنْ یُخَافَ مِنْکَ اِلاَّ الْعَدْلُ لاَ یُخْشٰی جَوْرُکَ عَلٰی مَنْ عَصَاکَ وَلاَ یُخَافُ اِغْفَالُکَ ثَوَابَ مَنْ اَرْضَاکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ هَبْ لِیْ اَمَلِیْ وَ زِدْنِیْ مِنْ هُدَاکَ مَآ اَصِلُ بِه اِلَی التَّوْفِیْقِ فِیْ عَمَلِیْ اِنَّکَ مَنَّانٌ کَرِیْمٌ

پردہ پوشی اورحفظ ونگہداشت کے لیے یہ دعاء پڑھتے ۔

بارالہا! کوئی شخص تیرے شکر کی کسی منزل تک نہیں پہنچتا ۔ مگر یہ کہ تیرے اتنے احسانات مجتمع ہوجاتے ہیں کہ وہ اس پر مزید شکریہ لازم وواجب کر دیتے ہیں اور کوئی شخص تیری اطاعت کے کسی درجہ پر چاہے وہ کتنی ہی سر گرمی دکھائے نہیں پہنچ سکتا ۔ اور تیرے اس استحقاق کے مقابلہ میں جو بر بنائے فضل و احسانا ہے قاصر ہی رہتا ہے جب یہ صورت ہے تو تیرے سب سے زیادہ شکر گزار بندے بھی ادائے شکر سے عاجز او رسب سے زیادہ عبادت گزار بھی درماندہ ثابت ہوں گے کوئی استحقاق کی بنا پر بخشش دے یا اس کے حق کی وجہ سے اس سے خوش ہو جسے تو نے بخش دیا تو یہ تیرا انعام ہے او رجس عمل قلیل کو تو قبول فرماتا ہے اس کی جز افراواں دیتا ہے اورمختصر عبادت پر بھی ثواب مرحمت فرماتا ہے یہاں تک کہ گویا بندوں کا وہ شکر بجا لانا جس کے مقابلہ میں تو نے ان کو اجر عظیم عطا کیا، ایک ایسی بات تھی کہ اس شکر سے دست بردار ہونا ان کے اختیار میں تھا تو اس لحاظ سے تو نے اجر دیا (کہ انہوں نے با اختیار میں تھا تو اس لحاظ سے تو نے اجردیا (کہ انہوں با ختیار خود شکر ادا کیا)یا یہ کہ ادائے شکر کے اسباب تیرے قبضہ قدرت میں نہ تھے (ا ور انہوں نے خود اسباب شکر مہیا کئے)جس پر تو نے انہیں جزا مرحمت فرمائی ۔(ایسا مہیا کئے)جس پر نے انہیں جزا مرحمت فرمائی ۔(ایسا تو نہیں ہے)بلکہ اے میرے معبود ! تو ان کے جملہ امور کا مالک تھا۔ قبل اس کے کہ وہ تیری

عبادت پر قادر وتوانا ہوں اور تو نے ان کے لیے اجر وثواب کو مہیا کر دیا تھا ۔ قبل اس کے کہ وہ تیری عبادت پر قادر تونا ہوں اور تو نے ان کے لیے اجر وثواب کو مہیا کر دیا تھا قبل اس کے کہ وہ تیری اطاعت میں داخل ہوں اور یہ اس لیے کہ تیراطریقہ انعام واکرام تیری عادت تفضل واحسان اور تیری روش عفوودرگذر ہے ۔چنانچہ تمام کائنات اس کی معترف ہے کہ تو نے جس پر عذاب کرے اس پر کوئی ظلم نہیں کر تا اور گواہ ہے اس بات کی کہ جس کو تو نے معاف کر دے ، اس پر تفضل واحسان کرتا ہے اورہر شخص اقرار کرے گا اپنے نفس کی کوتاہی کا ہی اس (اطاعت)کے بجالانے میں جس تو مستحق ہے ۔ اگر شیطان انہیں تیری عبادت سے نہ بہکاتا تو پھر کوئی شخص تیری نافرمانی نہ کرتا ۔اوراگر باطل کو حق کے لباس میں ان کے سامنے پیش نہ کرتا تو تیرے راستہ سے کوئی گمراہ نہ ہوتا ۔پاک ہے تیری ذات ، تیرا لطف وکرم ۔ فرمانبردار ہو یا گنہگار ہر ایک کے معاملہ میں کس قدر آشکارا ہے یوں کہ اطاعت گزار کو اس عمل خیر پر جس کے اسباب تو نے خود فراہم کئے ہیں جزادیتا ہے اور گنہگار کو فوری سزادینے کا اختیار رکھتے ہوئے پھر مہلت دیتا ہے تو نے فرما نبردار ونافرمان دونوں کو وہ چیزیں دی ہیں جن کا انہیں استحقاق نہ تھا۔اور ان میں سے ہر ایک پر تو نے وہ فضل واحسان کیا ہے جس کے مقابلہ میں ان کا عمل بہت کم تھا او راگر تو اطاعت گزار کو صرف ان اعمال پر جن کا سروسامان تو نے مہیا کیا ہے جزا دیتا ہے تو قریب تھا کہ وہ ثواب کو اپنے ہاتھ سے کھودیتا اور تیری نعمتیں اس سے زائل ہو جاتیں ۔ لیکن تونے اپنے جودوکرم سے فانی وکوتاہ مدت کے اعمال کے عوض طولانی وجاودانی مدت کا اجر وثواب بخشا اور قلیل وزوال پذیر اعمال کے مقابلہ میں دائمی وسرمدی جزا مرحمت فرمائی ۔ پھر یہ کہ تیرے خوان نعمت سے جو رزق کھا کر اس نے تیری اطاعت پر قوت حاصل کی اس کا کوئی عوض تو نے نہیں چاہا اور جن اعضاء وجوارح سے کام لے کر تیری مغفرت تک راہ پید ا کی اس کا سختی سے کوئی محاسبہ نہیں کیا۔ اور اگر تو ایسا کرتا تو اس کی تمام محنتوں کا حاصل اور سب کوششوں کا نتیجہ تیری نعمتوں اور احسانوں میں سے ایک ادنی ومعمولی قسم کی نعمت کے مقابلہ میں ختم ہو جاتا اور بقیہ نعمتوں کے لیے تیری بارگاہ میں گروی ہو کر رہ جاتا ۔(یعنی اس کے پاس کچھ نہ ہوتا کہ اپنے کو چھڑاتا)توایسی صورت میں وہ کہاں تیرے کسی ثواب کا مستحق ہو سکتا تھا؟نہیں ! وہ کب مستحق ہو سکتا تھا اے میرے معبود !یہ تو تیری اطاعت کرنے والے کا حال اور تیری عبادت کرنے والے کی سرگزشت ہے او روہ جس نے تیرے احکام کی خلاف ورزی کی اور تیرے منہیات کا مرتکب ہوا اسے بھی سزا دینے میں تو نے جلدی نہیں کی تا کہ وہ معصیت ونافرمانی کی حالت میں چھوڑ کر تیری اطاعت کی طرف رجوع ہو سکے ۔سچ تو یہ ہے کہ جب پہلے پہل ا س نے تیری نافرمانی کا قصد کیا تھا جب ہی وہ ہر اس سزا کا جسے تو نے تمام خلق کے لیے مہیا کیا ہے مستحق ہو چکا تھا۔ تو ہر وہ عذاب جسے تو نے اس سے روک لیا اور سزا وعقوبت کا ہر وہ جملہ

جو اس سے تاخیر میں ڈالدیا : یہ تیرا اپنے حق سے چشم پوشی کرنا اور استحقاق سے کم پر راضی ہونا ہے اے میرے معبود! ایسی حالت میں تجھ سے بڑھ کر کون کریم ہو سکتا ہے اور اس بڑھ کے جو تیری مرضی کے خلاف تباہ وبرباد ہو کون بد بخت ہو تو مبارک ہے کہ تیری توصیف لطف واحسان ہی کے ساتھ ہو سکتی ہے اور تو بلند تر ہے اس کے تجھ سے عدل وانصاف کے خلاف کا اندیشہ ہو ۔ جو شخص تیری نافرمانی کرے تجھ سے یہ اندیشہ ہو ہی نہیں سکتا کہ تو اس پر ظلم وجور کرے گا اور نہ اس شخص کے بارے میں جو تیری رضا وخوشنودی کو ملحوظ رکھے تجھ سے حق تلفی کا خوف ہو سکتا ہے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری آرزؤوں کو بر لااور میرے لیے ہدایت اوررہنمائی میں اتنا اضافہ فرما کہ میں اپنے کاموں میں توفیق سے ہمکنار ہوں ا سلیے کہ تو نعمتوں کا بخشنے والا اور لطف وکرم کرنے وا لا ہے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہ وَ اَفْرِشْنِیْ مِھَا دَکَرَامَتِکَ وَ اَوْرِدْ نِیْ مَشَارِعَ رَحْمَتِکَ وَ اَحْلِلْنِیْ جُحْبُوْحَۃَ جَنَّتِکَ وَ لاَ تَسُمْنِیْ بِالرَّدِّعَنْکَ وَ لاَ تَحْرِمْنِیْ بِالْخَیْبَۃِ مِنْکَ وَ لاَ تُقَآصَّنِیْ بِمَا اجْتَرَحْتُ وَ لاَ تُنَا قِشْنِیْ بِمَا اکْتَسَبْتُ وَ لاَ تُبْرِزْ مَکْتُوْمِیْ وَ لاَ تَکْشِفْ مَسْتُوْرِی وَلاَ تَحْمِلْ عَلٰی مِیْزَانِ الْاِنْصَافِ عَمَلِیْ وَلاَ تُعْلِنْ عَلٰی عُیُوْنِ الْمَلاَءِ خَبَرِیْ اَخْفِ عَنْھُمْ مَا یَکُوْنُ نَشْرُہ عَلَیَّ عَارًا وَاطْوِ عَنْھُمْ مَا یُلْحِقُنِیْ عِنْدَکَ شَنَارًا شَرِّفْ دَرَجَتِیْ بِرِضْوَانِکَ وَ اَکْمِلْ کَرَامَتِیْ بِغُفْرَانِکَ وَ اَنْظِمْنِیْ فِیْٓ اَصْحَابِ الْیَمِیْنَ وَ وَجِّھْنِیْ فِیْ مَصَالِکِ الْاٰمِنِیْنَ وَ اجْعَلْنِیْ فِیْ فَوْجِ الْفَآئِزِیْنَ وَاعْمُرْبِیْ مَجَالِسِ الصَّالِحِیْنَ اٰمِیْنَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

بارالٰہا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے لیے اعزازواکرام کی مسند بچھا دے۔ مجھے رحمت کے سرچشموں پر اتار دے ۔ وسط بہشت میں جگہ دے اور اپنے ہاں سے ناکام پلٹا کر رنجیدہ نہ کر اور اپنی رحمت سے نا امید کر کے حرماں نصیب نہ بنا دے ۔ میرے گناہوں کا قصاص نہ لے اور میرے کاموں کا سختی سے محاسبہ نہ کر۔میرے چھپے ہوئے رازوں کو ظاہر نہ فرما اور میرے مخفی حالات پر سے پردہ نہ اٹھا اور میرے اعمال کو عدل وانصاف کے ترازو پر نہ تول اور اشراف کی نظروں کے سامنے میرے باطنی حالت کو آشکار ا نہ کر جس کا ظاہر ہونا میرے باعث ننگ وعاروہ ان سے چھپائے رکھ اور تیرے حضور جر چیز ذلت ورسوائی کا باعث ہو وہ ان سے پوشیدہ رہنے دے۔اپنی رضا مندی کے ذریعہ میرے درجہ کو بلند اوراپنی بخشش کے وسیلہ سے میری بزرگی وکرامت کی تکمیل فرما اور ان لوگوں کے گروہ میں مجھے داخل کر جو دائیں ہاتھ سے نامہ اعمال لینے والے ہیں اوران لوگوں کی راہ پر لے چل جو (دنیا وآخرت میں) امن وعافیت سے ہمکنار ہیں اور مجھے کامیاب لوگوں کے زمرہ میں قرار دے اور نیکو کاروں کی محفلوں کو میری وجہ سے آباد وپر رونق بنا۔میری دعا کو قبول فرما اے تما م جہانوں کے پروردگار

دعاۓ ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَعَنْتَنِیْ عَلٰی خَتْمِ کِتَابِکَ الَّذِیْۤ اَنْزَلْتَه نُوْرًا وَ جَعَلْتَه مُهَیْمِنًا عَلٰی کُلِّ کِتَابٍ اَنْزَلْتَه وَ فَضَّلْتَه عَلٰی کُلِّ حَدِیْثٍ قَصَصْتَه وَ فُرْقَانًا فَرَقْتَ بِه بَیْنَ حَلَالِکَ وَ حَرَامِکَ وَ قُرْاٰنًا اَعْرَبْتَ بِه عَنْ شَرَآئِعِ اَحْکَامِکَ وَ کِتَابًا فَصَّلْتَه لِعِبَادِکَ تَفْصِیْلًا وَ وَحْیًا اَنْزَلْتَه عَلٰی نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ وَ اٰلِه تَنْزِیْلًا وَ جَعَلْتَه نُوْرًا نَهْتَدِیْ مِنْ ظُلَمِ الضَّلَالَةِ وَ الْجَهَالَةِ بِاتِّبَاعِه وَ شِفَآءً لِمَنْ اَنْصَتَ بِفَهْمِ التَّصْدِیْقِ اِلَی اسْتِمَاعِه وَ مِیْزَانَ قِسْطٍ لَا یَحِیْفُ عَنِ الْحَقِّ لِسَانُه وَ نُوْرَهُدًی لَا یَطْفَاُ عَنِ الشَّاهِدِیْنَ بُرْهَانُه وَ عَلَمَ نَجَاةٍ لَا یَضِلُّ مَنْ اَمَّ قَصْدَ سُنَّتِه وَ لَا تَنَالُ اَیْدِی الْهَلَکَاتِ مَنْ تَعَلَّقَ بِعُرْوَةِ عِصْمَتِه اَللّٰهُمَّ فَاِذْ اَفَدْتَنَا الْمَعُوْنَةَ عَلٰی تِلَاوَتِه وَ سَهَّلْتَ جَوَاسِیَ اَلْسِنَتِنَا بِحُسْنِ عِبَارَتِه فَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یَرْعَاهُ حَقَّ رِعَایَتِه وَ یَدِیْنُ لَکَ بِاعْتِقَادِ التَّسْلِیْمِ لِمُحْکَمِ اٰیَاتِه وَ یَفْزَعُ اِلَی الْاِقْرَارِ بِمُتَشَابِهِه وَ مُوْضِحَاتِ بَیِّنَاتِه اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَنْزَلْتَه عَلٰی نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِه مُجْمَلًا وَ اَلْهَمْتَه عِلْمَ عَجَآئِبِه مُکَمَّلًا وَ وَرَّثْتَنَا عِلْمَه مُفَسَّرًا وَ فَضَّلْتَنَا عَلٰی مَنْ جَهِلَ عِلْمَه وَ قَوَّیْتَنَا عَلَیْهِ لِتَرْفَعَنَا فَوْقَ مَنْ لَمْ یُطِقْ حَمْلَه اَللّٰهُمَّ فَکَمَا جَعَلْتَ قُلُوْبَنَا لَه حَمَلَةً وَ عَرَّفْتَنَا بِرَحْمَتِکَ شَرَفَه وَ فَضْلَه فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْخَطِیْبِ بِه وَ عَلٰی اٰلِه الْخُزَّانِ لَه وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یَعْتَرِفُ بِاَنَّه مِنْ عِنْدِکَ حَتّٰی لَا یُعَارِضَنَا الشَّکُّ فِیْ تَصْدِیْقِه وَ لَا یَخْتَلِجَنَا الزَّیْغُ عَنْ قَصْدِ طَرِیْقِه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یَعْتَصِمُ بِحَبْلِه وَ یَاْوِیْ مِنَ الْمُتَشَابِهَاتِ اِلٰی حِرْزِ مَعْقِلِه وَ یَسْکُنُ فِیْ ظِلِّ جَنَاحِه وَ یَهْتَدِیْ بِضَوْءِ صَبَاحِه وَ یَقْتَدِیْ بِتَبَلُّجِ اِسْفَارِه وَ یَسْتَصْبِحُ بِمِصْبَاحِه وَ لَا یَلْتَمِسُ الْهُدٰی فِیْ غَیْرِه اَللّٰهُمَّ وَ کَمَا نَصَبْتَ بِه مُحَمَّدًا عَلَمًا لِلدَّلَالَةِ عَلَیْکَ وَ اَنْهَجْتَ بِاٰلِه سُبُلَ الرِّضَا اِلَیْکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاجْعَلِ الْقُرْاٰنَ وَسِیْلَةً لَنَا اِلٰی اَشْرَفِ مَنَازِلِ الْکَرَامَةِ وَ سُلَّمًا نَعْرُجُ فِیْهِ اِلٰی مَحَلِّ السَّلَامَةِ وَ سَبَبًا نُجْزٰی بِهِ النَّجَاةَ فِیْ عَرْصَةِ الْقِیٰمَةِ وَ ذَرِیْعَةً نَقْدَمُ بِهَا عَلٰی نَعِیْمِ دَارِ الْمُقَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاحْطُطْ بِالْقُرْاٰنِ عَنَّا ثِقْلَ الْاَوْزَارِ وَ هَبْ لَنَا حُسْنَ شَمَآئِلِ الْاَبْرَارِ وَ اقْفُ بِنَا اٰثَارَ الَّذِیْنَ قَامُوْا لَکَ بِه اٰنَآءَ اللَّیْلِ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ حَتّٰی تُطَهِّرَنَا مِنْ کُلِّ دَنَسٍ بِتَطْهِیْرِه وَ تَقْفُوَ بِنَا اٰثَارَ الَّذِیْنَ اسْتَضَآؤُوْا بِنُوْرِه وَ لَمْ یُلْهِهِمُ الْاَمَلُ عَنِ الْعَمَلِ فَیَقْطَعَهُمْ بِخُدَعِ غُرُوْرِه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ مُوْنِسًا وَ مِنْ نَزَغَاتِ الشَّیْطَانِ وَ خَطَرَاتِ الْوَسَاوِسِ حَارِسًا وَ لِاَقْدَامِنَا عَنْ نَقْلِهَا اِلَی الْمَعَاصِیْ حَابِسًا وَ لِاَلْسِنَتِنَا عَنِ الْخَوْضِ فِی الْبَاطِلِ مِنْ غَیْرِ مَا اٰفَةٍ مُخْرِسًا وَ لِجَوَارِحِنَا عَنِ اقْتِرَافِ الْاٰثَامِ زَاجِرًا وَ لِمَا طَوَتِ الْغَفْلَةُ عَنَّا مِنْ تَصَفُّحِ الْاِعْتِبَارِ نَاشِرًا حَتّٰی تُوْصِلَ اِلٰی قُلُوْبِنَا فَهْمَ عَجَآئِبِه وَ زَوَاجِرَ اَمْثَالِهِ الَّتِیْ ضَعُفَتِ الْجِبَالُ الرَّوَاسِیْ عَلٰی صَلَابَتِهَا عَنِ احْتِمَالِه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ اَدِمْ بِالْقُرْاٰنِ صَلَاحَ ظَاهِرِنَا وَاحْجُبْ بِه خَطَرَاتِ الْوَسَاوِسِ عَنْ صِحَّةِ شَمَآئِرِنَا وَاغْسِلْ بِه دَرَنَ قُلُوْبِنَا وَ عَلَآئِقَ اَوْزَارِنَا وَاجْمَعْ بِه مُنْتَشَرَ اُمُوْرِنَا وَ اَرْوِ بِه فِیْ مَوْقِفِ الْعَرْضِ عَلَیْکَ ظَمَاءَ هَوَاجِرِنَا وَ اکْسُنَا بِه حُلَلَ الْاَمَانِ یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ فِیْ نُشُوْرِنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاجْبُرْ بِالْقُرْاٰنِ خَلَّتَنَا مِنْ عَدَمِ الْاِمْلاَقِ وَ سُقْ اِلَيْنَا بِه رَغَدَ الْعَيْشِ وَ خِصْبَ سَعَةِ الْاَرْزَاقِ وَ جَنِّبْنَا بِهِ

دعائے ختم القرآن

بارالہا! تو نے اپنی کتاب کے ختم کرنے پر میری مدد فرمائی وہ کتاب جسے تو نے نور بنا کر اتارا اور تمام کتب سماویہ پر اسے گواہ بنایا اورہر اس کلام پر جسے تو نے بیان فرمایا اسے فوقیت بخشی اور (حق وباطل میں) حد فاصل قرار دیا جس کے ذریعہ حلال وحرام الگ الگ کر دیا۔ وہ قرآن جس کے ذریعہ شریعت کے احکام واضح کئے وہ کتاب جسے تو نے اپنے بندوں کے لیے شرح وتفصیل سے بیان کیا اوروہ وحی (آسمانی) جسے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمایا جسے وہ نور بنایا جس کی پیروی سے ہم گمراہی وجہالت کی تاریکیوں میں ہدایت حاصل کرتے ہیں اور اس شخص کے لیے اسے شفا قرار دیا جو اس پر اعتقاد رکھتے ہوئے اسے سمجھنا چاہے اورخاموشی کے ساتھ اس سنے اوروہ عدل وانصاف کا ترازو بنایا جس کا کانٹا حق سے ادھر ادھر نہیں ہوتا اور وہ نور ہدایت قرار دیا جس کی دلیل وبرہان کی روشنی (توحید ونبوت کی) گواہی دینے والوں کے لیے بجھتی نہیں اور وہ نجات کا نشان بنایا کہ جو اس کے سیدھے طریقہ پر چلنے کا ارادہ کرے وہ گمراہ نہیں ہوتا اورجو ا کی ریسمان کے بندھن سے وابستہ ہو وہ (خوف فقر وعذاب کی) ہلاکتوں سے دسترس سے باہر ہوجاتا ہے بارالہا!جب کہ تو نے اس کی تلاوت کے سلسلہ میں ہمیں مدد پہنچائی اور اس کی حسن ادائیگی کے لیے ہماری زبان کی گرہیں کھول دیں تو پھر ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو اس کی پوری طرح حفاظت ونگہداشت کرتے ہوں اوراس کی محکم آیتوں کے اعتراف وتسلیم کی پختگی کے ساتھ تیری اطاعت کرتے ہوں اور متشابہ آیتوں او رروشن وواضح دلیلوں کے اقرار کے سایہ میں پناہ لیتے ہوں ۔ اے اللہ ! تو نے اسے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جمال کے طور پت اتارا اوراس کے عجائب واسرار کا پورپورا علم انہیں القا کیا اوراس کے علم تفصیلی کا ہمیں وارث قرار دیا۔ اورجو اس کا علم نہیں رکھتے ان پر ہمیں فضیلت دی اور اس کے مقضیات پر عمل کرنے کی قوت بخشی تا کہ جو فوقیت وبرتری ثابت کر دے ۔ اے اللہ ! جس طرح تو نے ہمارے دلوں کو قرآن کا حامل بنایا اوراپنی رحمت سے اس کے فضل وشرف سے آگاہ کیا یوں ہی محمد پر جو قرآن کے خطبہ خواں ، اوران کی آل پر جو قرآن کے خزینہ دار ہیں رحمت نازل فرما اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو یہ اقرار کرتے ہیں کہ یہ تیری جانب سے ہے تا کہ اس کی تصدیق میں ہمیں شک وشبہ لاحق نہ ہو اور اس کے سیدھے راستہ سے رو گردانی کا خیال بھی آنے پائے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو اس کی ریسماں سے وابستہ اورمشتبہ امور میں اس کی محکم

پناہ گاہ کا سہارا لیتے اوراس کے پروں کے زیر سایہ منزل کرتے اس کی صبح درخشاں کی روشنی سے ہدایت پاتے اور اس کے نور کی درخشندگی کی پیروی کرتے اوراس کے چراغ سے چراغ جلاتے ہیں اوراس کے علاوہ کسی سے ہدایت کے طالب نہیں ہوتے ۔ بارالہا! جس طرح تو نے اس قرآن کے ذریعہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی رہنمائی کا نشان بنایا ہے اوران کی آل کے ذریعہ اپنی رضا وخوشنودی کی راہیں آشکارا کی ہیں یونہی محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اورہمارے لیے قرآن کو عزت وبزرگی کی بلند پایہ منزلوں تک پہنچنے کا وسیلہ اورسلامتی کے مقام تک بلند ہونے کا زینہ اورمیدان حشر میں نجات کو جزامیں پانے کا سبب اور محل قیام (جنت) کی نعمتوں تک پہنچنے کا ذریعہ قرار دے اے اللہ ! محمد اوران کی آل پررحمت نازل فرما اورقرآن کے ذریعہ گناہوں کا بھاری بوجھ ہمارے سر سے اتار دے اورنیکو کاروں کے اچھے خصائل وعادت ہمیں مرحمت فرما اور ان لوگوں کے نقش قدم پر چلا جو تیرے لیے رات کے لمحوں اور صبح وشام (کی ساعتوں) میں اسے اپنا دستور العمل بناتے ہیں تا کہ اس کی تطہیر کے وسیلہ سے تو ہمیں ہر آلودگی سے پاک کر دے اور ان لوگوں کے نقش قدم پر چلائے جنہوں نے اس کے نور سے روشنی حاصل کی ہے اور امیدوں نے انہیں عمل سے غافل نہیں ہونے دیاکہ انہیں اپنے فریب کی نیرنگیوں سے تباہ کردیں۔اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کو رات کی تاریکیوں میں ہمارا مونس اورشیطان کے مفسدوں اوردل میں گزرنے والے وسوسوں سے نگہبانی کرنے اورہمارے قدموں کو نا فرمانیوں کی طرف بڑھنے سے روک دینے والا اورہماری زبانوں کو باطل پیمائیوں سے بغیر کسی مرض کے گنگ کر دینے والا اورہمارے اعضاء کو ارتکاب گناہ سے باز رکھنے والا اورہماری غفلت ومدہوشی نے جس دفتر عبرت وپند اندوزی کو تہہ کر رکھا ہے اسے پھیلانے والا قراردے تا کہ اس کے عجائب ورموز کی حقیقتوں اور اس کی متنبہ کرنے والی مثالوں کو کہ جنہیں اٹھانے سے پہاڑ اپنے استحکام کے باوجود عاجز آچکے ہیں ہمارے دلوں میں اتار دے ۔اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ ہمارے ظاہر کو ہمیشہ صلاح ورشدسے آراستہ رکھ اور ہمارے ضمیر کی فطری سلامتی سے غلط تصورات کی دخل دراندازی کو روک دے اور ہمارے دلوں کی کثافتوں اورگناہوں کی آلودگیوں کو دھو دے اور اس کے ذریعہ ہمارا پراگندہ امور کی شیرازہ بندی کر اور میدان حشر میں ہماری جھلسی ہوئی دوپہروں کی تپش وتشنگی بجھا د ت اور سخت خوف وہراس کے دن جب قبروں اٹھیں تو ہمیں امن وعافیت کے جامے پہنا دے ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ واحتیاج کی وجہ سے ہماری خستگی وبدحالی کا تدارک فرما اور زندگی کی کشائش اور فراخ روزی کی آسودگی اور فراخ روزی کی آسودگی کا رخ ہماری جانب پھیر دے برے عادات اور پست اخلاق سے ہمیں دور کر دیاورکفر کے گڑھے (میں گرنے) اور نفاق انگیز چیزوں سے بچا لے تاکہ وہ ہمیں

قیامت میں تیری خوشندی و جنت کی طرف بڑھانے والا اوردنیا میں تیری ناراضگی اور حدود شکنی سے روکنے والا ہو او راس امر پر گواہ ہو کہ جو چیز تیرے نزدیک حلال تھی اسے حلال جانا اور جو حرام سمجھا ۔ اے اللہ ! محمدا ور ان کی آل پر رحمت نازل فرمااور اس قرآن کے وسیلہ سے موت کے ہنگام نزع کی اذیتوں ، کراہنے کی سختیوں اور جان کنی کی لگاتار ہچکیوں کو ہم پر آسان فرما جب کہ جان گلے تک پہنچ جائے اورکہا جائے کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے (جو کچھ تدارک کرے) اور ملک الموت غیب کے پردے چیر کر قبض توح کے لیے سامنے آئے اور موت کی کمان میں فراق کی دہشت کے تیر جوڑ کر اپنے نشانہ کی زد پر رکھ لے او رموت کے زہریلے جام میں زہر ہلاہل گھول دے اورآخرت کی طرف ہمارا چل چلاؤ اورکوچ قریب ہو او رہمارے اعمال ہماری گردن کا طوق بن جائیں اور قبریں روز حشر کی ساعت تک آرام گاہ قرار پائیں ۔اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مہنگی وبوسیدگی کے گھر میں اترنے او رمٹی کی تہوں میں مدت تک پڑے رہنے کو ہمارے لیے مبارک کرنا اور دنیا سے منہ موڑنے کے بعد قبروں کو ہمارا اچھا گھر بنانا اوراپنی رحمت سے ہمارے لیے گور کی تنگی کو کشادہ کر دینا اورحشر کے عام اجتماع کے سامنے ہمارے مہلک گناہوں کی وجہ سے ہمیں رسوا نہ کرنا ۔ اور اعمال کے پیش ہونے کے مقام پر ہماری ذلت وخواری کی وضع پر رحم فرمانا ۔ اور جس دن جہنم کے پل پر سے گزرنا ہو گاتو اس کے لڑکھڑانے کے وقت کے دن ہمیں اس کے ذریعہ ہر اندوہ اورروز حشر کی سخت ہو لناکیوں سے نجات دینا او رجبکہ حسرت وندامت کے دن ظالموں کے چہرے سیاہ ہوں گے ہمارے چہروں کو نورانی کرنا وموٴمنین کے دلوں میں ہماری محبت پیدا کردے او رزندگی کو ہمارے لیے دشوار گزار نہ بنااے اللہ ! محمد و جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں ان پر رحمت نازل فرما جس طرح انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا ۔ تیری شریعت کو واضع طور سے کیا او رتیرے بندو ں کو پند ونصیحت کی ۔اے اللہ !محمد جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں ان پر رحمت ان پر رحمت نازل فرما جس طرح انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا ۔ تیری شریعت کو واضح طور سے پیش کیا اور تیرے بندوں کو پندونصیحت کی ۔ اے اللہ ! ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے دن تمام نبیوں سے منزلت کے لحاظ سے مقرب تر ،شفاعت کے لحاظ سے بر تر قدر ومنزلت کے اعتبار سے بزرگ تر اور جاہ ومرتبت کے اعتبار سے ممتاز تر قرار دے ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اورا ن کے ایوان (عزوشرف) کو بلند ان کی دلیل وبرہان کو عظیم اوران کے میزان (عمل کے پلہ)کو بھاری کر دے ۔ ان کی شفاعت کو قبول فرما اور ان کی منزلت کو اپنے سے قریب کر ان کے چہرے کو روشن ، ان کے نور کو کامل اور ان کے درجہ کوبلند فرما ، اور ہمیں انہی کے آئین پرزندہ رکھ اور انہی کے دین پر موت دے اور انہی کی شاہراہ پر گامزن کر اور نہی کے راستہ پر چلا اور ہمیں ان کے فرما نبرداروں میں سے قراردے اور ان کی

جماعت میں محشور کر اور ان کے حوض پر اتار اور ان کے ساغر سے سیراب فرما ۔ اے اللہ ! محمد اوران کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعہ انہیں بہترین نیکی ، فضل اورعزت تک پہنچا دے جس کے وہ امید وار ہیں اس لیے کہ تو وسیع رحمت اور عظیم فضل واحسان کا مالک ہے اے اللہ ! انہو ں نے تیرے پیغامات کی تبلیغ کی ۔ تیری آیتوں کو پہنچایا ۔ تیرے بندوں کو پند و نصیحت کی اور تیری راہ میں جہاد کیا،ان سب کی انہیں جزا دے جو اس جزا سے بہتر ہو جو تو نے مقرب فرشتوں اور برگزیدہ مرسل نبیوں کو عطا کی ہو ان پر اور ان کی پاک وپاکیزہ آپ پر سلام ہو او راللہ تعالی کی رحمتیں اور برکتیں ان کے شامل حال ہو ں ۔

دعائے رویت ہلال

اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ الدَّائِبُ السَّرِيْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِيْ مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِيْ فَلَكِ التَّدْبِيْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّ رَبِّكَ الظُّلَمَ وَ اَوْضَحَبِكَ الْبُهَمَ وَ جَعَلَكَ اٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ مُلْكِه وَ عَلَامَةً مِنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِه وَامْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَ الطُّلُوْعِ وَ الْاُفُوْلِ وَ الْاِنَارَةِ وَ الْكُسُوْفِ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَه مُطِيْعٌ وَ اِلٰى اِرَادَتِه سَرِيْعٌ سُبْحَانَه مَآ اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِيْ اَمْرِكَ وَ اَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَانِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكَ وَ خَالِقِيْ وَ خَالِقَكَ وَ مُقَدِّرِيْ وَ مُقَدِّرَكَ وَ مُصَوِّرِيْ وَ مُصَوِّرَكَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ اَنْ يَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَ طَهَارَةٍ لَا تُدَلِّسُهَا الْاٰثَامِ هِلَالَ اَمْنٍ مِنَ الْاٰفَاتِ وَ سَلَامَةٍ مِّنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسٍ فِيْهِ وَ يُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَه وَ يُسْرٍ لَا يُمَازِجُه عُسْرٍ وَ خَيْرٍ لَا يَشُوْبُه شَرٌّهِلَالَ اٰمْنٍ وَ اِيْمَانٍ وَ نِعْمَةٍ وَ اِحْسَانٍ وَ سَلَامَةٍ وَ اِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَ اجئعلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَ اضزْكٰى مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ وَ اَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لضكَ فِيْهِ وَ وَفِّقْنَا فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا مِنْ مُبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَ اَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ اَلْبِسئنَا فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَ اَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةِ اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

دعائے رویت ہلال

اے فرما نبردار، سرگرم عمل اورتیز ومخلوق اور مقررہ منزلوں میں یکے بعد دیگرے واردہونے اورفلک نظم وتدبیر میں تصرف کرنے والے میں اس ذات پر ایمان لایا جس نے تیرے ذریعہ تاریکیوں کو روشن اور ڈھلی چھپي چیزوں کو آشکارا کیا اور تجھے اپنے شاہی وفرمانروائی کی نشانیوں میں ایک نشانی اوراپنے غلبہ واقتدار کی علامتوں میں سے ایک علامت قرار دیا اور تجھے بڑھنے گھٹنے نکلنے چھپنے او رچمکنے گہنانے سے تسخیر کیا۔ ان تمام حالات میں تو اس کے زیر فرمان اوراس کے ارادہ کی جانب رواں دواں ہے تیرے بارے میں اس کی تدبیر وکارسازی کتنی عجیب اورتیری نسبت اس کی صناعی کتنی لطیف ہے تجھے پیش آیندہ حالات کے لیے نئے مہینہ کی کلید قراردیا، تو اب

میں اللہ تعالی سے جو میرا پروردگار اور تیرا پروردگار میر اخالق اور تیرا خالق ۔ میرا نفش آرا اورتیرا نقس آرا ، اور میرا صورت گر اورتیرا صورت گر ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ رحمت نازل کرے محمد اوعر ان کی آل پر اورتجھے ایسی برکت والا چاند قرار دے ، جسے دنوں کی گردشیں زائل نہ کر سکیں اور ایسی پاکیزگی والا جسے گناہ کی کثافتیں آلودہ نہ کر سکیں ۔ ایسا چاند جو آفتوں سے بری او ربرائیوں سے محفوظ ہو سر سر یمن وسعادت کا چاند جسے تنگی وعسرت سے کوئی لگاؤ ہو اور ایسی آسانی وکشائش کا جس میں دشواری کی آمیزش نہ ہو اورایسی بھلائی کا جس میں برائی کا شائبہ نہ ہو،غرض سرتاپا امن ایمان ، نعمت ، حسن عمل ، سلامتی اوراطاعت وفرمانبرداری کا چاند ہو۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اورجن جن پر اپنا پر تو ڈالے ان سے بڑھ کر ہمیں خوشنود ، اور جو جو اسے دیکھے ان سب سے زیادہ درست کا ر اور جو جو اس مہینہ میں تیری عبادت کرے ان سب سے زیادہ خوش نصیب قرار دے او ر ہمیں اس میں توبہ کی توفیق دے اور گناہوں سے دور اورمعصیت کے ارتکاب سے محفوظ رکھ ۔اور ہمارے دل میں اپنی نعمتوں پر ادائے شکر کا ولولہ پیدا کر اور ہمیں امن وعافیت کی سپر میں ڈھانپ لے او راس طرح ہم پر اپنی نعمت کو تمام کر کہ تیرے فرائض اطاعت کو پورے طور سے انجام دیں ۔ بیشک تو نعمتوں کا بخشنے والا اور قابل ستائش ہے رحمت فراواں نازل کرے اللہ محمد او ران کی پاک وپاکیزہ آل پر ۔

دعائے استقبال ماہ رمضان

۴۴ دعائے استقبال ماہ رمضان

تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنی حمد وسپاس کی طرف ہماری رہنمائی کی اور ہمیں حمد گزاروں میں سے قراردیا تاکہ ہم اس کے احسانات پر شکر کرنے والوں میں محسوب ہوں اور ہمیں اس شکر کے بدلہ میں نیکو کاروں کا اجر دے ۔ اس اللہ کے لیے حمد ستائش ہے جس نے ہمیں اپنا دین عطا کیا اور اپنی ملت میں سے قرار دے کر امتیاز بخشا او راپنے لطف واحسان کی راہوں پر چلایا ۔ تاکہ ہم اس کے فضل وکرم سے ان راستوں پر چل کر اس کی خوشنودی تک پہنچیں ۔ ایسی حمد جسے وہ قبول فرمائے او رجس کی وجہ سے ہم سے وہ راضی ہو جائے ۔ تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے لطف واحسان کے راستوں میں سے ایک راستہ اپنے مہینہ کو قرار دیا یعنی رمضان کا مہینہ ، صیام کا مہینہ ، اسلام کا مہینہ ، پاکیزگی کا مہینہ ،تصیفہ کا مہینہ ، عبادت وقیام کا مہینہ ۔ وہ مہینہ جس میں قرآن نازل ہوا ۔ جو لوگوں کے لیے رہنما ہے ۔ ہدایت اور حق وباطل کے امتیاز کی روشن صداقیتں رکھتا

ہے چنانچہ تمام مہینوں پر اس کی فضلیت وبرتری کو آشکار کیا۔ ان فراواں عزتوں اور نمایاں کی وجہ سے جو اس کے لیے جو چیزیں دوسرے مہینوں میں جائز کی تھیں اس میں حرام کر دیں ۔ اور اس کے احترام کے پیش نظر کھانے پینے کی چیزوں سے منع کر دیا اور ایک واضع زمانہ اس کے لیے معین کر دیا خدائے بزرگ وبرتر یہ اجازت نہیں دیتا کہ اسے اس کے معینہ وقت سے آگے بڑھا دیا جائے اور نہ یہ قبول کرتا ہے کہ اس سے موخر کر دیا جائے پھر یہ کہ اس کی راتوں میں سے ایک رات کو ہزار مہینوں کی راتوں پر فضلیت دی اور اس کا نام شب قدر رکھا۔ اس رات میں فرشتے اور روح القدس ہر اس امر کے ساتھ جو اس کا قطعی فیصلہ ہوتا ہے اس کے بندوں میں سے جس پر وہ چاہتا ہے نازل ہوتے ہیں وہ رات سراسر سلامتی کی رات ہے جس کی برکت طلوع فجر تک دائم وبرقرار ہے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ہدایت فرما کہ ہم اس مہینہ کے فضل وشرف کو پہچانیں ۔ اس کی عزت وحرمت کو بلند جانیں او راس میں ان چیزون سے جن سے تو نے منع کیاہے اجتناب کریں ۔ اس کے روزے رکھنے میں ہمارے اعضاء کو نافرمانیوں سے روکنے اور ان کاموں میں مصروف رکھنے سے جو تیری خوشنودی کا باعث ہوں ہماری اعانت فرما، تاکہ ہم نہ بیہودہ باتوں کی طرف کان لگائیں ، نہ فضول چیزوں کی طرف بے محابا نگائیں اٹھائیں ، نہ حرام کی طرف ہاتھ بڑھائیں نہ امر ممنوع کی طرف پیش قدمی کریں نہ تیری حلال کی ہوئی چیزوں کے علاوہ کسی چیز کو ہمارے شکم قبول کریں اور نہ تیری بیان کی ہوئی باتوں کے سوا ہماری زبانیں گویا ہوں صرف ان چیزوں کے بجا لانے کا بار اٹھائیں جو تیرے ثواب سے قریب کریں اور صرف ان کاموں کو انجام دیں جو تیرے عذاب سے بچالے جائیں پھر ان تمام اعمال کو ریا کاروں کی ریا کاری اور شہرت پسندوں کی شہرت پسندی سے پاک کر دے اس طرح کے تیرے علاوہ کسی کو ان میں شریک نہ کریں اور تیرے سوا کسی سے کوئی مطلب نہ رکھیں اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس میں نماز ہائے پنجگانہ کے اوقات سے ان حدود کے ساتھ جو تو نے معین کیے ہیں ان واجبات کے ساتھ جو تو نے عائد کیے ہیں اور ان آداب کے ساتھ جو تو نے قرار دیئے ہیں اور ان لمحات کے ساتھ جو تو نے مقرر کئے ہیں آگاہ فرما اور ہمیں ان نمازوں میں ان لوگوں کے مرتبہ پر فائز کر جو ان نمازوں کے درجات عالیہ حاصل کرنے والے ان کے واجبات کی نگہداشت کرنے والے اور انہیں ان کے اوقات میں اسی طریقہ پر جو تیرے عبد خاص اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع وسجود اور ان کے تمام فضلیت وبرتری کے پہلوؤں میں جاری کیا تھا ، کامل اور پوری پاکیزگی اور نمایاں ومکمل خشوع وفروتنی کے ساتھ ادا کرنے والے ہیں اور ہمیں اس مہینہ میں توفیق دے کہ نیکی واحسان کے ذریعہ عزیزوں کے ساتھ صلہ رحمی اور انعام وبخشش سے ہمسایوں کی خبر گیری کریں اور اپنے اموال کو مظلوموں سے پاک وصاف کریں او رزکوۃ دے کر انہیں پاکیزہ وطیب بنا لیں ۔ اور یہ

کہ جو ہم سے علیحدگی اختیار کرے اس کی طرف دست مصالحت بڑھائیں جو ہم پر ظلم کرے اس سے انصاف برتیں ۔ جو ہم سے دشمنی کرے اس سے صلح وصفائی کریں ، سوائے اس کے جس سے تیرے لیے اور تیری خاطر دشمنی کی گئی ہو ۔ کیونکہ وہ ایسا دشمن ہے جسے ہم دوست نہیں رکھ سکتے اور ایسے گروہ کا (فرد) ہے جس سے ہم صاف نہیں ہو سکتے اور ہمیں اس مہینہ میں ایسے پاک وپاکیزہ اعمال کے وسیلہ سے تقرب حاصل کرنے کی توفیق دے جن کے ذریعہ تو ہمیں گناہوں سے پاک کر دے اور از سر نو برائیوں کے ارتکاب سے بچا لے جائے یہاں تک کہ فرشتے تیری بارگاہ میں جو اعمال نامے پیش کریں وہ ہماری ہر قسم کی اطاعتوں اور ہر نوع کی عبادت کے مقابلہ میں سبک ہوں اے اللہ ! میں تجھ سے اس مہینہ کے حق وحرمت اور نیز ان لوگوں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جنہوں اس مہینہ میں شروع سے لے کر اس کے ختم ہونے تک تیری عبادت کی ہو وہ مقرب بارگاہ فرشتہ ہو یا نبی مرسل یا کوئی مرد صالح وبرگزیدہ کہ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائے اور جس عزت وکرامت کا تو نے اپنے دوستوں سے وعدہ کیا ہے اس کا ہمیں اہل بنا اورجو انتہائی اطاعت کرنے والوں کے لیے تو نے اجر مقرر کیا ہے وہ ہمارے لیے بھی مقرر فرما اور ہمیں اپنی رحمت سے ان لوگوں میں شامل کر جنہوں نے بلند ترین مرتبہ کا استحقاق پیدا کیا ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آ ل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس چیز سے بچائے رکھ کہ ہم توحید میں کج اندیشی ، تیری تمجید وبزرگی میں کوتاہی ، تیرے دین میں شک ، تیرے راستہ میں بے راہروی اور تیری حرمت سے لا پرواہی کریں اور تیرے دشمن شیطان مردود سے فریب خوردگی کا شکار ہوں اے اللہ ! محمدا ورا ن کی آل پر رحمت نازل فرما اور جب کہ اس مہینے کی راتوں میں ہر رات میں تیرے کچھ ایسے بندے ہوتے ہیں جنہیں تیرا عفووکرم آزاد کرتا ہے یا تیری بخشش ودرگزر انہیں بخش دیتی ہے تو ہمیں بھی انہی بندوں میں داخل کر او ر اس مہینہ کے بہترین اہل واصحاب میں قرار دے ۔اے اللہ ! محمد اور ا ن کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس کے چاند کے گھٹنے کے ساتھ ہمارے گناہوں کو بھی محو کر دے اورجب اس کے دن ختم ہو نے پر آئیں تو ہامرے گناہوں کا وبال ہم سے دور کر دے تا کہ یہ مہینہ اس طرح تمام ہو کہ تو ہمیں خطاؤں سے پاک اور گناہوں سے بری کر چکا ہو۔اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس مہینہ میں اگر ہم حق سے منہ موڑیں تو ہمیں سیدھے راستہ پر لگا دے اور کجروی اختیار کریں تو ہماری اصلاح ودرستگی فرما اور اگر تیرا دشمن شیطان ہمارے گرد احاطہ کرے تو اس کے پنجے سے چھڑالے ۔ بارالہا! اس مہینہ کا دامن ہماری عبادتوں سے جو تیرے لئے بجا لائی گئی ہو ں بھر دے اوراس کے لمحات کو ہماری اطاعتوں سے سجا دے اور اس کے دنوں میں روزے رکھنے اور اس کی راتوں میں نمازیں پڑھنے ، تیرے حضور گڑگڑانے ، تیرے سامنے وعجز والحاح کرنے اور تیرے رو برو ذلت وخواری کا مظاہرہ کرنے ان سب میں

ہماری مدد فرما۔ تاکہ اس کے دن ہمارے خلاف غفلت کی اور اس کی راتیں کوتاہی وتقصیر کی گواہی نہ دیں ۔ اے اللہ ! تمام مہینوں اور دنوں میں جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ایسا ہی قرار دے اور ہمیں ان بندوں میں شامل فرما جو فردوس بریں کی زندگی کے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے وارث ہوں گے ۔اوروہ کہ جو کچھ وہ خدا کی راہ میں دے سکتے ہیں دیتے ہیں پھر بھی ان کے دلوں کو یہ کھٹکا لگا رہتا ہے کہ انہیں اپنے پروردگار کی طرف پلٹ کر جانا ہے اوران لوگوں میں سے جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی تو لوگ ہیں جو بھلائیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر ہر وقت اور ہر گھڑی او رہر حال میں اس قدر رحمت نازل فرما جتنی تو نے کسی پر نازل کی ہو او ران سب رحمتوں سے دوگنی چوگنی کہ جسے تیر ے علاوہ کوئی شمار نہ کر سکے ۔ بیشک تو جو چاہتا ہے وہی کرنے والا ہے

دعائے وداع ماہ رمضان

۴۵: دعائے وداع ماہ رمضان

اے اللہ ! اے وہ جو (اپنے احسانات کا) بدلہ نہیں چاہتااے وہ جو عطا وبخشش پریشیمان نہیں ہوتا۔ اے وہ جو اپنے بندوں کو (ان کے عمل کے مقابلہ میں) نپا تلا اجر نہیں دیتا۔تیری نعمتیں بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہیں اور تیرا عفو ودرگزر تفضل واحسان ہے تیرا سزاد ینا عین عدل اور تیرا فیصلہ خیر وبہبودی کا حامل ہے تو اگر دیتا ہے تو اپنی عطا کو منت گزاری سے آلودہ نہیں کرتا اور اگر منع کر دیتا ہے تو یہ ظلم وزیادتی کی بنا پر نہیں ہوتا۔ جو تیرا شکر ادا کرتا ہے تو اس کے شکر گزاری کا القاء کیا ہے اور جو تیری حمد کرتا ہے اسے بدلہ دیتا ہے حالانکہ تو اسے حمد کی تعلیم دی ہے اورایسے شخص کی پردہ پوشی کرتاہے کہ اگرچاہتا تو اسے رسوا کر دیتا ہے ۔ کہ اگر چاہتا تو اسے نہ دیتا ۔ اورایسے شخص کو دیتا ہے کہ اگر چاہتا تو اسے نہ دیتا ۔ حالانکہ وہ دونوں تیری بارگاہ عدالت میں رسوا ومحروم کیے جانے ہی کے قابل تھے مگر تو نے اپنے افعال کی بنیادتفضل واحسان پر رکھی ہے اور اپنے اقتدار کو عفو ودرگزر کی راہ پر لگایا ہے اور جس کسی نے تیری نافرمانی کی تو نے اس سے بردباری کا رویہ اختیار کیا ۔ا ورجس کسی نے اپنے نفس پر ظلم کا ارادہ کیا تو نے اسے مہلت دی تو ان کے رجوع ہونے تک اپنے حلم کی بنا پر مہلت دیتا ہے اور تو بہ کرنے تک انہیں سزادینے میں جلدی نہیں کرتا تا کہ تیری منشاء کے خلاف تباہ ہونے والا تباہ نہ ہو اور تیری نعمت کی وجہ سے بدبخت ہونے والا بد بخت نہ ہو مگر اس وقت کہ جب اس پر پوری عذر داری اور اتمام حجت ہوجائے اے کریم ! یہ (اتمام حجت) تیرے عفو ودرگزر کا کرم اور اے بردبار تیری شفقت ومہربانی کا فیض ہے تو ہی ہے وہ جس نے اپنے بندوں کے لیے عفوو بخشش کا دروازہ کھولا ہے اور اس کا نام توبہ رکھا ہے اور تونے

اس دروازہ کی نشان دہی کے لیے اپنی وحی کو رہبر قراردیا ہے تاکہ وہ اس دروازہ سے بھٹک نہ جائیں چنانچہ اے مبارک نام والے تو نے فرمایا ہے کہ خدا کی بارگاہ میں سچے دل سے توبہ کرو۔امید ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہوں کو محو کر دے اور تمہیں اس بہشت میں داخل کرے جس کے (محلات وباغات) کے نیچے نہریں بہتی ہیں اس دن جب خدا اپنے رسول اور ان لوگوں کو جو اس پر ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا بلکہ ان کے آگے آگے اور ان کی دائیں جانب چلتا ہو گا او ر وہ لوگ یہ کہتے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار!ہمار ے لیے ہمارے نو کو کامل فرما اور ہمیں بخش دے ۔ اس لیے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے تو اب جو اس گھر میں داخل ہونے سے غفلت کرے جب کہ دروازہ کھولا اور رہبر مقرر کیا جا چکا ہے تواس کا عذروبہانہ کیا ہو سکتا ہے ؟ تو وہ ہے جس نے ا پنے بندوں کے لیے لین دین میں اونچے نرخوں کا ذمہ لے لیا ہے اور یہ چاہا ہے کہ وہ جو سوداتجھ سے کریں اس میں انہیں نفع ہو اور تیری طرف بڑھنے اور زیادہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوں چنانچہ تو نے کہ جو مبار ک نام والا او ربلند مقام والا ہے فرمایا ہے جو میرے پاس نیکی لے کر آئے گا اسے اس دس گنااجر ملے گا اور جو برائی کا مرتکب ہو گا تو اس کو برائی کا بدلہ بس اتنا ہی ملے گا جتنی برائی ہے ۔۔۔۔ اور تیرا ارشاد ہے کہ ۔۔ جو لوگ اللہ تعالی کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس بیج کی سی ہے جس سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو سو دانے ہوں اور خدا جس کے لیے چاہتا ہے دگنا کردیتا ہے ۔۔۔ اورتیرا ارشاد ہے کہ ۔۔۔کو ن ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے تا کہ خدا اس کے مال کو کئی گناہ زیادہ کر کے ادا کرے اور ایسی ہی افزائش حسنات کے وعدہ پر مشتمل دوسری آیتیں کہ جو تو نے قرآن مجید میں نازل کی ہیں اور تو ہی وہ ہے جس نے وحی وغیب کے کلام اور ایسی ترغیب کے ذریعہ کہ جو ان کے فائدہ پر مشتمل ہے ایسے امور کی طرف ان کے فائدہ پر مشتمل ہے ایسے امور کی طرف ان کی رہنمائی کی کہ اگر ان سے پوشیدہ رکھتا تو نہ ان کی آنکھیں دیکھ سکتیں ، نہ ان کے کان سن سکتے اور نہ ان کے تصورات وہاں تک پہنچ سکتے چنانچہ تیرا ارشاد ہے کہ تم مجھے یاد رکھو میں تمہاری طرف سے غافل نہیں ہوں گا ۔ اورمیرا شکر ادا کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو۔۔۔ اورتیرا ارشاد ہے کہ اگر میرا شکر کرو گے تو میں یقینا تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر نا شکری کی تو یاد رکھو کہ میرا عذاب سخت عذاب ہے ۔۔۔ اور تیرا ارشاد ہے کہ مجھ سے دعا مانگو تو میں قبول کروں گا وہ لوگ جو غرور کی بناپر میری عبادت سے منہ موڑ لیتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہو ں گے۔ چنانچہ تو نے دعا کا نام عبادت رکھا اور اس کے تر ک کو غرور سے تعبیر کیا او ر اس کے تر ک پر جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے سے ڈرایا !اس لئے انہوں نے تیری نعمتوں کی وجہ سے تجھے یاد کیا۔ تیرے فضل وکرم کی بنا پر تیرا شکریہ اد اکیا اورتیرے حکم سے تجھے پکارا اور(نعمتوں میں) طلب افزائش کے لیے تیری راہ میں صدقہ دیا اور

تیری یہ رہنمائی ہی ان کے لیے تیرے غضب سے بچاؤ اور تیری خوشنودی تک رسائی کی صورت تھی او رجن باتوں کی تو نے اپنی جانب سے اپنے بندوں کی رہنمائی کی ہے اگر کوئی مخلوق اپنی طرف سے دوسرے مخلوق کی ایسی ہی چیزوں کی طرف راہنمائی کرتا تو وہ قابل تحسین ہوتا توپھر تیرے ہی لئے حمد ستائش ہے جب تک تیری حمد کے لیے راہ پیدا ہوتی رہے اور جب تک حمد کے وہ الفاظ جن سے تیری تحمید کی جا سکے اور حمد کے وہ معنی جو تیری حمد کی طرف پلٹ سکیں باقی رہیں اے وہ معنی جو تیری حمد کی طرف پلٹ سکیں باقی رہیں اے وہ جو اپنے فضل واحسان سے بندوں کی حمد کا سزا وار ہو ا ہے اور انہیں اپنی نعمت و بخشش دے ڈھانپ لیا ہے ہم پر تیری نعمتیں کتنی آشکار ہیں اور تیرا نعام کتنا فراواں ہے اور کس قدر ہم تیرے انعام واحسان سے مخصوص ہیں تو نے اس دین کی جسے منتخب فرمایا اور اس طریقہ کی جسے پسند فرمایا اور اس راستہ کی جسے آسان کر دیا ہمیں ہدایت کی اور ا پنے ہاں قرب حاصل کرنے اور عزت وبزرگی تک پہنچنے کے لئے بصیرت دی ۔بارالہا!تو ان منتخب فرائض اور مخصوص واجبات میں سے ماہ رمضان کو قرار دیا ہے جسے تو نے تمام مہینوں میں امتیاز بخشا اور تمام وقتوں اور زمانوں میں سے اسے منتخب فرمایا ہے اور اس میں قرآن اور نور کو نازل فرماکر اور ایمان کو فروغ وترقی بخش کر اسے سال کے تمام اوقات پر فضیلت دی اور اس میں روزے واجب کئے اور نمازوں کی ترغیب دی اوعر اس میں شب قدر کو بزرگی بخشی جو خود ہزار مہینوں سے بہتر ہے پھر اس مہینہ کی وجہ سے تو نے ہمیں تمام امتوں پر ترجیح دی اور دوسر ی امتوں کے بجائے ہمیں اس کی فضلیت کے باعث منتخب کیا ۔ چنانچہ ہم نے تیرے حکم سے اس کے دنوں میں روزے رکھے اور تیری مدد سے اس کی راتیں عبادت میں بسر کیں ۔ ا س حالت میں کہ ہم اس روزہ نماز کے ذریعہ تیری اس رحمت کے خواستگار تھے جس کا دامن تو نے ہمارے لئے پھیلا یا ہے او راسے تیرے اجر وثواب کا وسیلہ قراردیا ۔ او ر تو ہر اس چیز کے عطا کرنے پر قادر ہے جس کی تجھ سے خواہش کی جائے اور ہر اس چیز کا بخشنے والا ہے جس کا تیرے فضل سے سوال کیا جائے تو ہر اس شخص سے قریب ہے جو تجھ سے قرب حاصل کرنا چاہے اس مہینہ نے ہمارے درمیان قابل ستائش دن گزارے اور اچھی طرح حق رفاقت ادا کیا اور دنیا جہان کے بہترین فائدوں سے ہمیں مالا مال کیا ۔ پھر جب اس کا زمانہ ختم ہو گیا مدت بیت گئی اور گنتی تمام ہو گئی تو وہ ہم سے جدا ہوگیا۔ اب ہم اسے رخصت کرتے ہیں ا س شخص کے رخصت کرنے کی طرح جس کی جدائی ہم پر شاق ہو اور جس کا جانا ہمارے لئے غم افزا اور وحشت انگیز ہو اور جس کے عہد وپیمان کی نگہداشت عزت وحرمت کا پاس اور اس کے واجب الادا حق سے سبکدوشی از بس ضروری ہو اس لیے ہم کہتے ہیں اے اللہ کے بزرگ ترین مہینے تجھ پر سلام ، اے دوستان خدا کی عید تجھ پر سلام اے اوقات میں بہترین رفیق اور دنوں اور ساعتوں میں بہترین مہینے تجھ پر سلام ہو اے وہ مہینے جس میں

امیدیں بر آتی ہیں اور اعمال کی فراوانی ہوتی ہے تجھ پر سلام اے وہ ہم نشین کہ جو موجود ہوت واس کی بڑی قدرومنزلت ہوتی ہے اور نہ ہونے پر بڑا دکھ ہوتا ہے اور اے وہ سر چشمہ امید ورجا جس کی جدئی الم انگیز ہے تجھ پر سلام اے وہ ہمدم جو انس ودل بستگی کا سامان لیے ہوئے آیا تو شادمانی کا سبب ہوا اور واپس گیا تو وحشت بڑھا کر غمگین بنا گیا تجھ پر سلام اے وہ ہمسائے جس کی ہمسائیگی میں دل نرم اور گناہ کم ہو گئے تجھ پر سلام ، اے وہ مدد گار جس نے شیطان کے مقابلہ میں مددواعانت کی اے وہ ساتھی جس نے حسن عمل کی راہیں ہموار کیں تجھ پر سلام ، (اے ماہ رمضان) تجھ پر اللہ کے آزاد کیے ہوئے بندے کس قدر زیادہ ہیں اور جنہوں نے تیری حرمت وعزت کا پاس ولحاظ رکھا وہ کتنے خوش نصیب ہیں تجھ پر سلام تو کس قدر گناہوں کو محو کرنے والا اور قسم قسم کے عیبوں کو چھپانے والا ہے تجھ پر سلام ۔ تو گنہگاروں کے لیے کتنا طویل اور مومنوں کے دلوں میں کتنا پر ہیبت ہے تجھ پر سلام اے وہ مہینے جس سے دوسرے ایام ہمسری کا دعوی نہیں کر سکتے تجھ پر سلام اے وہ مہینے جو ہر امر سے سلامتی کا باعث ہے تجھ پر سلام اے وہ جس کی ہم نشینی بار خاطر اور معاشرت ناگوار نہیں ۔ تجھ پر سلام جب کہ تو برکتوں کے ساتھ ہمارے پاس آیا اور گناہوں کی آلودگیوں کو دھویا تجھ پر سلام اے وہ جسے دل تنگی کی وجہ سے رخصت نہیں کیا گیااور نہ خستگی کی وجہ سے اس کے روزے چھوڑے گئے تجھ پر سلام ۔ اے وہ کہ جس کے آنے کی پہلے سے خواہش تھی اور جس کے ختم ہونے سے قبل ہی دل رنجیدہ ہیں تجھ پر سلام تیری وجہ سے کتنی برائیاں ہم سے دور ہو گئیں اور کتنی بھلائیوں کے سر چشمے ہمارے لیے جاری ہو گئے تجھ پر سلام اے ماہ رمضان تجھ پر اور اس شب قدر پر جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے سلام ہو ابھی کل ہم کتنے تجھ پر وار فتہ تھے اور آنے والے کل میں ہمارے شوق کی کتنی فراوانی ہو گئی تجھ پر سلام اے ماہ مبارک تجھ پر اور تیری ان فضیلتوں پر جن سے ہم محروم ہو گئے اور تیری گزشتہ برکتوں پر جو ہمارے ہاتھ سے جاتی رہیں سلام ہو ۔اے اللہ ہم اس مہینے سے مخصوص ہیں تو نے ہمیں شرف بخشا اور اپنے لطف واحسان سے اس کی حق شناسی کی توفیق دی جبکہ بد نصیب لوگ اس کے وقت (کی قدر وقیمت) سے بے خبر تھے اوراپنی بد بختی کی وجہ سے اس کے فضل سے محروم رہ گئے اور تو ہی ولی وصاحب اختیار ہے کہ ہمیں اس کی حق شناسی کے لیے منتخب کیااوراس کے احکام کی ہدایت فرمائی ۔ بے شک تیری توفیق سے ہم نے احکام کی ہدایت فرمائی بے شک تیری توفیق سے ہم نے اس مہینے میں روزے رکھے عبادت کے لیے قیام کیا ۔ مگر کمی وکوتاہی کے ساتھ اور مشتے از خروار سے زیادہ نہ بجا لا سکے اے اللہ ! ہم اپنی بد اعمالی کا اقرار اورسہل انگاری کا اعتراف کرتے ہوئے تیری حمد کرتے ہیں او راب تیرے لیے کچھ ہے تو وہ ہمارے دلوں کی واقعی شرمساری اور ہماری زبانوں کی سچی معذرت ہے لہذا اس کمی و کوتاہی کے باوجود جو ہم سے ہوئی ہے ہمیں ایسا اجر عطا

کر کہ ہم اس کے ذریعہ دلخواہ فضیلت وسعادت کو پا سکیں اور طرح طرح کے اجر وثواب کے ذخیرے جن کے ہم آرزو مند تھے اس کے عوض حاصل کر سکیں اور ہم نے تیرے حق میں جو کمی کوتاہی کی ہے اس میں ہمارے عذر کو قبول فرما اور ہماری عمر آئندہ رشتہ آنے والے ماہ رمضان سے جوڑ دے اور جب اس تک پہنچا دے تو جو عبادت تیرے شایان شان ہو اس کے بجا لانے پر ہماری اعانت فرمانا اوراس اطاعت پر جس کا وہ مہینہ سزاوار ہے عمل پیرا ہونے کی توفیق دینا اور ہمارے لئے ایسے نیک اعمال کا سلسلہ جاری رکھنا کہ جو زمانہ زیست کے مہینوں میں ایک کے بعد دوسرے ماہ ماہ رمضان میں تیری حق ادائیگی کا باعث ہوں ۔ اے اللہ ! ہم نے اس مہینہ میں جو صغیرہ یا کبیرہ معصیت کی ہو ، یا کسی گناہ سے آلودہ او رکسی خطا کے مرتکب ہوئے ہوں جان بوجھ کر یا بھولے چوکے، خود اپنے نفس پر ظلم کیا ہو یا دوسرے کا دامن حرمت چاک کیا ہو ۔ تو محمد اور ان کیا آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنے پردہ میں ڈھانپ لے اور اپنے عفو درگزر سے کام لیتے ہوئے معاف کر دے ، اور ایسا نہ ہو کہ اس گناہ کی وجہ سے طنز کرنے والوں کی آنکھیں ہمیں گھوریں اور طعنہ زنی کرنے والوں کی زبانیں ہم پر کھلیں اور پنی شفقت بے پایاں سے اور مرحمت روز افزوں سے ہمیں ان اعمال پر کار بند کر کہ جو ان چیزوں کو بر طرف کریں اور ان کی تلافی کریں جنہیں تو اس ماہ میں ہمارے لئے ناپسند کرتا ہے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اوراس مہینہ کے رخصت ہونے سے جو قلق ہمیں ہوا ہے اس کا چارہ کر اور عید اور روزہ چھوڑنے کے دن کو ہمارے لیے مبارک قرار دے اور اسے ہمارے گزرے ہوئے دنوں میں بہترین دن قرار دے جو عفو ودرگزر کو سمیٹنے والا اور گناہوں کو محو کرنے والا ہو اور تو ہمارے ظاہر وپوشیدہ گناہوں کو بخش دے باراہا اس مہینہ سے الگ ہونے کے ساتھ تو ہمیں گناہوں سے الگ کر دے اور اس کے نکلنے کے ساتھ تو ہمیں برائیوں سے نکال لے اوراس مہینہ کی بدولت اس کو آباد کرنے والوں میں ہمیں سب سے بڑھ کر خوش بخت با نصیب اور بہرہ مندقرار دے ۔ اے اللہ ! جس کسی نے جیسا چاہیے اس مہینے کا پاس ولحاظ کیا ہو اور کما حقہ اس کا احترام ملحوظ رکھا ہو اوراس کے احکام پر پوری طرح عمل پیرا رہا ہو ۔ گناہوں سے جس طرح بچنا چاہیے اس طرح بچا ہو بہ نیت تقرب ایسا عمل خیر بجا لایا ہو جس نے تیری خوشنودی اس کے لیے ضروری قرار دی ہو اور تیری رحمت کو اس کی طرف متوجہ کردیا ہو ۔ تو جو اسے بخشے ویسا ہی ہمیں بھی پنی دولت بے پایاں میں سے بخش اور اپنے فضل وکرم سے اس سے بھی کئی گنا زائد عطا کر ۔ اس لیے کہ تیرے خزانے کم ہونے میں نہیں آتے بلکہ بڑھتے ہی جاتے ہیں اور نہ تیرے احسانات کی کانیں فناہوتی ہیں اور تیری بخشش وعطا تو ہر لحاظ سے خوشگوار بخشش وعطا ہے ا للہ !محمدا ور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جو لوگ روز قیامت تک اس ماہ کے روزے رکھیں یا تیری عبادت کریں ان کے اجر وثواب کے مانند ہمارے لیے

اجر وثواب ثبت فرما۔ اے اللہ ! ہم اس روز فطر میں جسے تو نے اہل ایمان کے لیے عید ومسرت کا روز اور اہل اسلام کے لیے اجتماع وتعاون کا دن قرار دیا ہے ہر اس گناہ سے جس کے ہم مرتکب ہوئے ہوں اوراس برائی سے جسے پہلے کر چکے ہوں اور ہر بری نیت سے جسے دل میں لیے ہوئے ہوں اس شخص کی طرح توبہ کرتے ہیں جو گناہوں کی طرف دوبارہ پلٹنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو اور نہ توبہ کے بعد خطا کا مرتکب ہوتا ہو ایسی سچی توبہ تو ہر شک وشبہ سے پاک ہو تو اب ہماری توبہ کو قبول فرما ہم سے راضی وخوشنود ہو جا او رہمیں اس پر ثابت قدم رکھ اے اللہ ! گناہوں کی سزا کا خوف اور جس ثواب کا تو نے وعدہ کیا ہے اس کا شوق ہمیں نصیب فرما تاکہ جس ثواب کے تجھ سے خواہش مند ہیں اس کی لذت اورجس عذاب سے پناہ مانگ رہے ہیں اس کی تکلیف واذیت پوری طرح جان سکیں ۔ او رہمیں اپنے نزدیک ان توبہ گزاروں میں قرار دے جن کے لیے تو نے اپنی محبت کو لازم کر دیا ہے او رجن سے فرمانبرداری واطاعت کی طرف رجوع ہونے کو تو نے قبول فرمایا ہے اے عدل کرنے والوں میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے ۔ اے اللہ ! ہمارے ماں باپ او رہمارے تمام اہل مذہب وملت خواہ وہ گزر چکے ہوں یا قیامت کے دن تک آئندہ آنے وا لے ہوں سب سے درگزر فرما ۔اے اللہ ! ہمارے نبی محمداور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی رحمت تو نے اپنے مقرب فرشتوں پر کی ہے اور ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے اپنے فرستادہ نبیوں پر نازل فرمائی ہے اور ان پر او ر ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے اپنے نیکو کار بندوں پر نازل کی ہے (بلکہ) اس سے بہتر وبرتر ، اے تمام جہان کے پروردگار ایسی رحمت جس کی برکت ہم تک پہنچے جس کی منفعت ہمیں حاصل ہو اور جس کی وجہ سے ہماری دعائیں قبول ہوں اس لیے کہ تو ان لوگوں سے جن کی طرف رجوع ہوا جاتا ہے زیادہ کریم اور ان لوگوں سے جن پر بھروسا کیا جاتا ہے زیادہ بے نیاز کرنے والا ہے اور ان لوگوں سے جن کے فضل کی بنا پر سوال کیا جاتا ہے زیادہ عطا کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قادر وتوانا ہے

جب نماز عید الفطر سے فارغ ہو کر پلٹتے تو یہ دعاء پڑھتے اور جمعہ کے دن بھی یہ دعا پڑھتے

يَا مَنْ يَرْحَمُ مضنْ لاَ يَرْحَمُهُ الْعِبادُ وَ يَا مَنْ يَقْبَلُ مَنْ لاَ تُقْبَلُهُ الْبِلاَدُ وَ يَا مَنْ لاَ يَحْتَقِرُ اَهْلَ الْحَاجَةِ اَلَيْهِ وَ يَا مَنْ لاَ يُخَيِّبُ الْمُلِحِّيْنَ عَلَيْهِ وَ يَا مَنْ لاَ يَجْبَهُ بِالرَّدِّ اَهْلَ الدَّآلَّةِ عَلَيْهِ وَ يَا مَنْ يَجْتَبِيْ صَغِيْرَ مَا يُتْحَفُ بِه وَ يَشْكُرُ يَسِيْرَ مَا يُعْمَلُ لَه وَ يَا مَنْ يَشْكُرُ عَلَى الْقَلِيْلِ وَ يُجَازِيْ بِالْجَلِيْلِ وَ يَا مَنْ يَدْنُوْا اِلٰى مَنْ دَنَامِنْهُ وَ يَا مَنْ يَدْعُوْ اِلٰى نَفْسِه مَنْ اَدْبَرَ عَنْهُ وَ يَا مَنْ لاَ يُغَيِّرُ النِّعْمَةَ وَلاَ يُبَادِرْ بِالنَّقِمَةِ وَ يَا مَنْ يُثْمِرْ الْحَسَنَةَ حَتّٰى يُنْمِيهَا وَ يَتَجَاوَزُ عَنِ السَّيِّئَةِ حَتّٰى يُعْفِّيَهَا انْصَرَفَتِ الْاٰمَالُ دُوْنَ مَدٰى كَرَمِكَ بِالْحَاجَاتِ وَامْتَلَاَتْ بِفَيْضِ جُوْدِكَ اَوْعِيَةُ الطَّلِبَاتِ وَ تَفَسَّخَتْ دُوْنَ بُلُوْغِ

نَعْتِکَ الصِّفَاتُ فَلَکَ الْعُلُوُّ الْاَعْلٰی فَوْقَ کُلِّ عَالٍ وَ الْجَلَالُ الْاَمْجَدُ فَوْقَ کُلِّ جَلَالٍ کُلُّ جَلِیْلٍ عِنْدَکَ صَغِیْرٌ وَ کُلُّ شَرِیْفٍ فِیْ جَنْبِ شَرَفِکَ حَقِیْرٌ خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰی غَیْرِکَ وَ خَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلاَّ لَکَ وَ ضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ اِلاَّ بِکَ وَ اَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلاَّ مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَکَ بَابُکَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِیْنَ وَ جُوْدُکَ مُبَاحٌ لِلسَّآئِلِیْنَ وَ اِغَاثَتُکَ قَرِیْبَۃٌ مِنَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ لاَ یَخِیْبُ مِنْکَ الْاٰمِلُوْنَ وَلاَ یَیْئَسُ مِنْ عَطَآئِکَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَلاَ یَشْقٰی بِنَقِمَتِکَ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ رِزْقُکَ مَبْسُوْطٌ لِمَنْ عَصَاکَ وَحِلْمُکَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاکَ عَادَتُکَ الْاِحْسَانُ اِلَی الْمُسِیْئِیْنَ وَ سُنَّتُکَ الْاِبْقَاءُ عَلَی الْمُعْتَدِیْنَ حَتّٰی لَقَدْ غَرَّتْهُمْ اَنَاتُکَ عَنِ الرُّجُوْعِ وَ صَدَّهُمْ اِمْهَالُکَ عَنِ النُّزُوْعِ وَ اِنَّمَا تَاَنَّیْتَ بِهِمْ لِیَفِیْئُوْا اِلٰی اَمْرِکَ وَ اَمْهَلْتَهُمْ ثِقَۃً بِدَوَامِ مُلْکِکَ فَمَنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَۃِ خَتَمْتَ لَه بِهَا وَ مَنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَۃِ خَذَلْتَه لَهَا کُلُّهُمْ صَآئِرُوْنَ اِلٰی حُکْمِکَ وَ اُمُوْرُهُمْ اٰئِلَۃٌ اِلٰی اَمْرِکَ لَمْ یَهِنْ عَلٰی طُوْلِ مُدَّتِهِمْ سُلْطَانُکَ وَ لَمْ یَدْحَضْ لِتَرْکِ مُعَاجَلَتِهِمْ بُرْهَانُکَ حُجَّتُکَ قَآئِمَۃٌ وَ سُلْطَانُکَ ثَابِتٌ لاَ یَزُوْلُ فَالْوَیْلُ الدَّآئِمُ لِمَنْ جَنَحَ عَنْکَ وَ الْخَیْبَۃُ الْخَاذِلَۃُ لِمَنْ خَابَ مِنْکَ وَ الشَّقَآءُ الْاَشْقٰی لِمَنِ اغْتَرَّ بِکَ مَا اَکْثَرَ تَصَرُّفَه فِیْ عَذَابِکَ وَمَا اَطْوَلَ تَرَدُّدَه فِیْ عِقَابِکَ وَ مَا اَبْعَدَ غَایَتَه مِنَ الْفَرَجِ وَمَآ اَقْنَطَه مِنْ سُهُوْلَۃِ الْمَخْرَجِ عَدْلاً مِنْ قَضَآئِکَ لاَ تَجُوْرُ فِیْهِ وَ اِنْصَافًا مِنْ حُکْمِکَ لاَ تَحِیْفُ عَلَیْهِ فَقَدْ ظَاهَرْتَ الْحُجَجَ وَ اَبْلَیْتَ الْاَعْذَارَ وَ قَدْ تَقَدَّمْتَ بِالْوَعِیْدِ وَ تَلَطَّفْتَ فِی التَّرْغِیْبِ وَ ضَرَبْتَ الْاَمْثَالَ وَ اَطَلْتَ الْاِمْهَالَ وَ اَخَّرْتَ وَ اَنْتَ مُسْتَطِیْعٌ لِلْمُعَاجَلَۃِ وَ تَاَنَّیْتَ وَ اَنْتَ مَلِیْءٌ بِالْمُبَادَرَۃِ لَمْ تَکُنْ اَنَاتُکَ عَجْزًا وَلاَ اِمْهَالُکَ وَهْنًا وَلاَ اِمْسَاکُکَ غَفْلَۃً وَلاَ انْتِظَارُکَ مُدَارَاۃً بَلْ لِتَکُوْنَ حُجَّتُکَ اَبْلَغَ وَ کَرَمُکَ اَکْمَلَ وَ اِحْسَانُکَ اَوْفٰی وَ نِعْمَتُکَ اَتَمَّ کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ وَ لَمْ تَزَلْ وَ هُوَ کَائِنٌ وَلاَ تَزَالُ حُجَّتُکَ اَجَلَّ مِنْ اَنْ تُوْصَفَ بِکُلِّهَا وَ مَجْدُکَ اَرْفَعُ مِنْ اَنْ تُحَدَّ بِکُنْهِه وَ نِعْمَتُکَ اَکْثَرُ مِنْ اَنْ تُحْصٰی بِاَسْرِهَا وَ اِحْسَانُکَ اَکْثَرُ مِنْ اَنْ تُشْکَرَ عَلٰی اَقَلِّه قَدْ قَصَّرَ بِیَ السُّکُوْتُ عَنْ تَحْمِیْدِکَ وَ فَهَّهَنِیَ الْاِمْسَاکُ عَنْ تَمْجِیْدِکَ وَ قُصَارَایَ الْاِقْرَارُ بِالْحُسُوْرِ لاَ رَغْبَۃً یَآ اِلٰهِیْ بَلْ عَجْزًا فَهَا اَنَا ذَا اَؤُمُّکَ بِالْوِفَادَۃِ وَ اَسْئَلُکَ حُسْنَ الرِّفَادَۃِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاسْمَعْ نَجْوَایَ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ وَلاَ تَخْتِمْ یَوْمِیْ بِخَیْبَتِیْ وَلاَ تَجْبَهْنِیْ بِالرَّدِّ فِیْ مَسْئَلَتِیْ وَ اَکْرِمْ مِنْ عِنْدِکَ مُنْصَرَفِیْ وَ اِلَیْکَ مُنْقَلَبِیْ اِنَّکَ غَیْرُ ضَآئِقٍ بِمَا تُرِیْدُ وَ لاَ عَاجِزٍ عَمَّا تُسْئَلُ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

جب نماز عید الفطر سے فارغ ہو کر پلٹتے تو یہ دعاء پڑھتے اور جمعہ کے دن بھی یہ دعا پڑھتے

اے وہ جو ایسے شخص پر رحم کرتا ہے جس پر بندے رحم نہیں کرتے ۔ اے وہ جو ایسے (گنہگار) کو قبول کرتا ہے جسے کوئی قطعہ زمین (اس کے گناہوں کے باعث) قبول نہیں کرتا۔ اے وہ جو اپنے حاجتمند کو حقیر نہیں سمجھتا۔ اے وہ جو گڑگڑانے والوں کو ناکام نہیں پھیرتا ۔ اے وہ جو نازش بے جا کرنے والوں کو ٹھکراتا نہیں ۔ اے وہ جو چھوٹے سے چھوٹے تحفہ کو بھی پسندیدگی کی نظروں سے دیکھتا ہے او رجو معمولی سے معمولی عمل اس کے لیے بجا لایا گیا ہو اس کی جزا دیتا ہے اے وہ جو اس سے قریب ہو وہ

اس سے قریب ہوتا ہے اے وہ کہ جو اس سے رو گردانی کرے اسے اپنی طرف بلاتا ہے اور وہ جو نعمت کو بدلتا نہیں اور نہ سزا دینے میں جلدی کرتا ہے اے وہ جو نیکی کے نہال کو بار آور کرتا ہے تا کہ اسے بڑھا دے اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے تا کہ انہیں ناپید کر دے ۔ امیدیں تیری سرحدکرم چھونے سے پہلے کامران ہو کر پلٹ آئیں اور طلب وآرزو کے ساغر تیرے فیضان جود سے چھلک اٹھے او رصفتیں تیرے کمال ذات کی منزل تک پہنچنے سے درماندہ ہو کر منتشر ہو گئیں اس لیے کہ بلند ترین رفعت جو ہر کنگرہ بلند سے بالا تر ہے اور بزرگ ترین عظمت جو ہر عظمت سے بلند تر ہے تیرے لیے مخصوص ہے۔بزرگ تیری شرف کے مقابلہ میں حقیر ہے جنہوں نے تیرے غیر کا رخ کیا وہ ناکام ہوئے جنہوں نے تیرے سوا دوسروں سے طلب کیا وہ نقصان میں رہے۔ جنہوں نے نے تیرے سوا دوسروں کے ہاں منزل کی وہ تباہ ہوئے ، جو تیرے فضل کے بجائے دوسروں سے رزق ونعمت کے طلب گار ہوئے وہ قحط ومصیبت سے دو چار ہوئے تیرا دروازہ طلبگاروں کے لیے وا ہے اور تیرا جو دو کرم سائلوں کے لیے عام ہے ۔ تیری فریاد رسی داد خواہوں سے نزدیک ہے امیدوار تجھ سے محروم نہیں رہتے اورطلب گار تیری عطاؤ بخشش سے مایوس نہیں ہوتے اور مغفرت چاہنے والے پر تیرے عذاب کی بد بختی نہیں آتی ۔ تیرا خوان نعمت ان کے لیے بھی بچھا ہوا ہے جو تیری نافرمانی کرتے ہیں او رتیری بردباری ان کے بھی آڑے آتی ہے جو تجھ سے دشمنی رکھتے ہیں بروں سے نیکی کرنا تیری روش اورسرکشوں پر مہربانی کرناتیرا طریقہ ہے یہاں تک کہ نرمی وحلم نے انہیں (حق رجوع ہونے سے غافل کر دیا اور تیری دی ہوئی مہلت نے انہیں اجتناب معاصی سے روک دیا ۔ حالانکہ تو نے ان سے نرمی اس لیے کی تھی کہ وہ تیرے فرمان کی طرف پلٹ آئیں اور مہلت اس لیے دی تھی کہ تجھے اپنے تسلط واقتدار کے دوام پر اعتماد تھا کہ (جب چاہے انہیں اپنی گرفت میں لے سکتا ہے) اب جو خوش نصیب تھا اس کا خاتمہ بھی خوش نصیبی پر کیا ۔ اور جو بد نصیب تھا اسے ناکام رکھا ۔(وہ خوش نصیب ہوں یا بد نصیب) سب کے سب تیر ے حکم کی طرف پلٹنے والے ہیں اور ان کا مآل تیرے امر سے وابستہ ہے ان کی طویل مدت مہلت سے تیری حکم کی طرف پلٹنے وا لے ہیں اور ان کا مآل تیرے امر سے وابستہ ہے ان کی طویل مدت مہلت سے تیری دلیل وحجت میں کمزوری رونما نہیں ہوتی ۔ (جیسے اس شخص کی دلیل کمزور ہ وجاتی ہے جو اپنے حق کے حاصل کرنے میں تاخیر کرے) اور فوری گرفت کو نظر انداز کرنے سے تیری حجت وبرہان باطل نہیں قرار پائی(کہ یہ کہا جائے کہ اگر اس کے پاس ان کے خلاف دلیل وبرہان ہوتی تو وہ مہلت کیوں دیتا)تیری حجت برقرار ہے جو باطل نہیں ہو سکتی اور تیری دلیل محکم ہے جو زائل نہیں ہو سکتی لہذا دائمی حسرت واندو اسی شخص کے لیے ہے جو تجھ سے روگردان ہوا اور رسوا کن نامرادی اسی کے لیے ہے جس نے تیری (چشم پوشی سے)فریب کھایا ۔ ایسا شخص کس قدر تیرے عذاب میں

الٹے پلٹے کھاتا اور کتنا طویل زمانہ تیرے عقاب میں گردش کرتا رہے گا ۔ اوراس کی رہائی کا مرحلہ کتنی دور اوربآسانی نجات حاصل کرنے سے کتنا مایوس ہوگا۔ یہ تیرا فیصلہ ازروئے عدل ہے جس میں ذرا بھی ظلم نہیں کرتا ۔ اور تیرا یہ حکم مبنی بر انصاف ہے جس میں اس پر زیادتی نہیں کرتا ۔ اس لیے کہ تو نے پے در پے دلیلیں قائم اور قابل قبول حجتیں آشکاراکر دیں ہیں اور پہلے سے ڈرانے والی چیزوں کے ذریعہ آگاہ کر دیا ہے اور لطف ومہربانی سے (آخرت کی) ترغیب دلائی ہے اورطرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں مہلت کی مدت بڑھا دی ہے اور (عذاب میں) تاخیر سے کام لیا ہے حالانکہ توفوری گرفت پر اختیار رکھتا تھا۔ اورنرمی ومدارات سے کام لیا ہے باوجودیکہ تو تعجیل کرنے پر قادر تھا ۔ یہ نرم روی ، عاجزی کی بنا پر اور مہلت دہی کمزوری کی وجہ سے نہ تھی اور نہ عذاب میں توقف کرنا غفلت وبے خبری کی باعث اور نہ تاخیر کرنا نرمی وملاطفت کی بنا پر تھا ۔ بلکہ یہ اس لیے تھا کہ تیری حجت ہر طرح سے پوری ہو ۔ تیرا کرم کامل تر ، تیرا احسان فراواں ، اور تیری نعمت تمام تر ہو یہ تمام چیزیں تھیں او رہیں گی ، درآنحالیکہ تو ہمیشہ سے ہے او رہمیشہ رہے گا تیری حجت اس سے بالا تر ہے کہ اس کے تمام گوشوں کو پوری طرح بیان کیا جا سکے او رتیری عزت وبزرگی اس سے بلند تر ہے کہ اس کی کنہ وحقیقت کی حدیں قائم کی جائیں اورتیری نعمتیں اس سے فزوں تر ہیں کہ ان سب کا شمار ہو سکے اورتیرے احسانات اس سے کہیں زیادہ تر ہیں ۔کہ ان سب کا شمار ہو سکے اور تیرے احسانات اس سے کہیں زیادہ تر ہیں کہ ان میں کے ادنے احسان پر بھی تیرا شکریہ ادا کیا جا سکے ۔ (میں تیری حمد وسپاس سے عاجز او ردرماندہ ہوں ۔ گویا) خاموشی نے تیری پے در پے حمد سپاس سے مجھے گنگ کر دیا ہے اوراس سلسلہ میری توانائی کی حدیہ ہے کہ اپنی درماندگی کا اعتراف کروں ۔یہ بے رغبتی کی وجہ سے نہیں ہے اے میرے معبود! بلکہ عجز وناتوانائی کی بنا پر ہے اچھا تو میں اب تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کا قصد کرتا ہوں اور تجھ سے حسن اعانت کا خواستگار ہوں ۔ تو محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری راز ونیاز کی باتوں کو سن اور میری دعاء کو شرف قبولیت بخش اور میرے دن کو ناکامی کے ساتھ ختم نہ کر اور میرے سوال میں مجھے ٹھکرانہ دے ۔ اور اپنی بارگاہ سے پلٹے اور پھر پلٹ کر آنے کو عزت واحترام سے ہمکنار فرما۔اس لیے کہ تجھے تیرے ارادہ میں کوئی دشواری حائل نہیں ہوتی اور جو چیز تجھ سے طلب کی جائے ا س کے دینے سے عاجز نہیں ہوتا ۔ اور تو ہرچیز پر قادر ہے اور قوت وطاقت نہیں سوا اللہ کے سہارے کے جو بلند مرتبہ وعظیم ہے ۔

۴۷:دعائے روز عرفہ

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۔بار الہا! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں ۔ اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے! اے بزرگی واعزاز والے! اے پالنے والوں کے پالنے والے ! اے ہر پرستار کے معبود! اے ہر مخلوق کے خالق اور ہرچیز کے مالک ووارث ۔ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے اور نہ کوئی چیز اس کے علم سے پوشیدہ ہے ۔ وہ ہر چیز پر حاوی ہے اور ہرشے پر نگرا ن ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو ایک اکیلا یکتا ویگانہ ہے اورتو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو بخشنے والا او رانتہائی بخشنے والا ، عظمت والا اور انتہائی عظمت والا ، او ربڑا انتہائی بڑا ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند وبرتر او ربڑی قوت وتدبیروالا ہے او رتو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ، جو فیض رساں ، مہربان اور علم وحکمت والا ہے او ر تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو سننے والا ، دیکھنے والا ، قدیم وازلی اور ہر چیز سے آگاہ ہے اور تو ہی سب سے بڑھ کر کریم اور دائم وجاوید ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ جو ہر شے سے پہلے اور ہر شمار میں آنے والی شے کے بعد ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو (کائنات کے دسترس سے) بالا ہونے کے باوجود نزدیک اور نزدیک ہونے کے باوجود (فہم وادراک سے) بلند ہے ۔اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے سواکوئی معبود نہیں جو جمال وبزرگی اور عظمت وستائش والا ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ، جس نے بغیر مواد کے تمام چیزوں کو پیدا کیا او ربغیر کسی کی پیروی کئے موجودات کو خلعت وجود بخشا ۔ توہی وہ ہے جس نے ہر چیز کا اندازہ ٹھہرایا ہے اورہر چیز کو اس کے وظائف کی انجام دہی پر آمادہ کیا ہے اور کائنات عالم میں سے ہر چیز کی تدبیر کا رسازی کی ہے تو وہ ہے کہ آفرینش عالم میں کسی شریک کار نے تیرا ہاتھ نہیں بٹایا او رنہ کسی معاون نے تیرے کام میں تجھے مدد دی ہے او رنہ کوئی تیرا دیکھنے والا اور نہ کوئی تیرا مثل ونظیر تھا اور تونے جو ارادہ کیا وہ حتمی ولازمی اور فیصلہ کیا وہ عدل کے تقاضوں سے عین مطابق او ر جو حکم دیا وہ انصاف پر مبنی تھا تو وہ ہے جسے کوئی جگہ گھیرے ہوئے نہیں ہے اور نہ تیرے اقتدار کا کوئی مقابلہ کر سکتا ہے اور نہ تو دلیل وبرہان او رکسی چیز کو واضح طور پر پیش کرنے سے عاجز ہے تو وہ ہے جس نے ایک ایک چیز کو شمار کر رکھا ہے او رہر چیز کی ایک مدت مقرر کر د ی ہے او رہر شے کا ایک اندازہ ٹھہرادیا ہے تو وہ ہے کہ جس نے تیری کنہ ذات کو سمجھنے سے واہمے قاصر اور تیری کیفیت کو جاننے سے عقلیں عاجز ہیں اور تیری کوئی جگہ نہیں ہے کہ آنکھیں اس کا کھوج لگا سکتیں ۔ تو وہ ہے کہ

تیری کوئی حدو نہایت نہیں ہے۔کہ تو محدود قرار پائے اور نہ تیرا تصور کیا جا سکتا ہے کہ تو تصور کی ہوئی صورت کے ساتھ ذہن میں موجود ہو سکے اور نہ تیرے کوئی اولاد ہے کہ تیرے متعلق کسی کی اولاد ہونے کا احتمال ہو ، تو وہ ہے کہ تیرا کوئی مثل ومد مقابل نہیں ہے کہ تجھ سے ٹکرائے اور نہ تیرا کوئی ہمسر ہے کہ تجھ پر غالب آئیکہ تجھ پر غالب آئے او رنہ تیرا کوئی مثل نظیر ہے کہ تجھ سے برابر ی کرے تو وہ ہے جس نے خلق کائنات کی ابتداء کی عالم کو ایجاد کیا اور اس کی بنیاد قائم کی ۔ اور بغیر کسی مادہ واصل کے اسے وجود میں لایا اور جو بنایا اسے اپنی حسن صنعت کا نمونہ بنایا ۔تو ہر عیب سے منزہ ہے تیری شان کس قدر بزرگ اورتمام جگہوں میں تیرا پایہ کتنا بلند او رتیری حق و باطل میں امتیاز کرنے والی کتا ب کس قدر حق کو آشکار ا کرنے والی ہے تو منزہ ہے اے صاحب لطف واحسان ت وکس قدر لطف فرمانے والا ہے ۔اے مہربان تو کس قدر مہربانی کرنے والا ہے اے حکمت والے تو کتنا جاننے والا ہے پاک ہے تیری ذات اے صاحب اقتدار تو کس قدر قوی وتوانا ہے اے کریم ! تیرا دامن کرم کتنا وسیع ہے اے بلند مرتبہ ، تیرا مرتبہ کتنا بلند ہے توحسن وخوبی شرف وبزرگی ، عظمت وکبریائی اور حمد وستائش کا مالک ہے پاک ہے تیری ذات تو نے بھلائیوں کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے تجھ ہی سے ہدایت کا عرفان حاصل ہو ا ہے لہذا جو تجھے دین یا دنیا کے لیے طلب کرے تجھے پا لے گا۔ تو منزہ وپاک ہے جو بھی تیرے علم میں ہے وہ تیرے سامنے سرنگوں اور جو کچھ عرش کےنیچے ہے وہ تیری عظمت کے آگے سر نجم اورجملہ مخلوقات تیری اطاعتکا جو اپنی گردن میں ڈالے ہوئے ہے پاک ہے تیری ذات کہ نہ حواس سے تجھے جانا جا سکتا ہے ، نہ تجھے ٹٹولا او چھوا جا سکتا ہے نہ تجھ پر کسی کا حیلہ چل سکتا ہے نہ تجھے دور کیا جا سکتا ہے نہ تجھ پر کسی کا حیلہ چل سکتا ہے نہ تجھے دور کیا جا سکتا ہے نہ تجھ سے نزاع ہو سکتی ہے نہ مقابلہ بہ تجھ سے جھگڑا کیا جا سکتا ہے اور نہ تجھے دھوکا او رفریب دیا جا سکتا ہے پاک ہے تیری ذات تیرا راستہ سیدھااور ہموار ، تیرا فرمان سراسر حق وصواب اورفریب دیا جا سکتا ہے پاک ہے تیری ذات ، تیرا راستہ سیدھا او رہموار ، تیرا فرمان سراسر حق وصواب اور تو زندہ وبے نیاز ہے ۔ پاک ہے تو تیری گفتار حکمت آمیز ، تیرا فیصلہ قطعی اور تیرا ارادہ حتمی ہے پاک ہے تو نہ کوئی تیری مشیت کو رد کر دسکتا ہے اور نہ کوئی تیری باتو ں کو بدل سکتا ہے پاک ہے تو اے درخشندہ نشانیوں والے ۔اے آسمانوں کے خلق فرمانے والے اور ذی روح چیزوں کے پیدا کرنے والے تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں ایسی تعریفیں جب کی ہمیشگی سے وابستہ ہے اور تیرے ہی لیے ستائش ہے ایسی ستائش جر تیری نعمتوں کے ساتھ ہمیشہ باقی رہے ۔ اورتیرے ہی لیے حمد وثناء ہے ایسی جو تیرے کرم واحسان کے برابر ہو اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی جو تیری رضا مندی سے بڑھ جائے ۔ اور تیرے ہی لیے حمد وسپاس ہے ایسی جوہر حمد گزار کی حمد پر مشتمل ہو اور جس کے مقابلہ میں ہر شکر گزار کا شکر پیچھے

رہ جائے ۔ایسی حمد جو تیرے علاوہ کسی کے لیے سزاوار نہ ہو اور نہ تیرے سوا کسی کے تقرب کا وسیلہ بنے۔ایسی حمد جو پہلی حمد کے دوام کا سبب قرار پائے او راس کے ذریعہ آخری حمد کے دوام کیاالتجاء کی جائے ایسی حمد جو زمانہ کی گردشوں کے ساتھ بڑھتی جائے اور پے در پے اضافوں سے زیادہ ہوتی رہے ایسی حمد کہ نگہبانی کرنے والے فرشت اس کے شمار سے عاجز آجائیں ۔ ایسی حمد کہ جو کاتبان اعمال نے تیری کتاب میں لکھ دیا ہے اس سے بڑھ جائے ایسی حمد جو تیرے عرش بزرگ کے ہموزن اور تیری بلند پائی کرسی کے برابر ہو ایسی حمد جس کا اجر وثواب تیری طرف سے کامل اور جس کا ظاہر ، باطن سے ہمنوا اور باطن صدق نیت سے ہم آہنگ ہو ۔ ایسی حمد کہ کسی مخلوق نے ویسی تیری حمد نہ کی ہو اور تیرے سواکوئی اس کی فضلیت وبرتری سے آشنانہ ہو ۔ ایسی حمد کہ جو اسے بکثرت بجالانے کے لیے کوشاں ہو ۔ اسے (تیری طرف سے) مدد حاصل ہو اور جو اسے انجام تک پہنچانے کے لیے سعی بلیغ کرے اسے توفیق وتائید نصیب ہو ، ایسی حمد جو تمام اقسام حمد کی جامع ہو جنہیں تو موجود کر چکا ہے اور ان اقسام کو بھی شامل ہو جنہیں تو بعد میں موجود کرے گا۔ایسی حمد کہ اس سے بڑھ کر کوئی حمد تیری مراد ہے قریب تر نہ ہو اور جو شخص اس طرح کی حمد کرے ا س سے بڑھ کر کوئی حمد گزار نہ ہو ۔ ایسی حمد جو تیرے فضل وکرم سے اپنی فراوانی کے باعث افزائش نعمت کا سبب ہو او رتو اپنے لطف واحسان سے اس کے ساتھ پیہم اضافہ کا سلسلہ قائم رکھے ۔ ایسی حمد جو تیری بزرگی ذات کے شایاں تیرے شرف جلال کے ہمدوش ہو پرودگارا! محمد اور ان کی آل پر سب رحمتوں سے افضل وبرتر رحمت نازل فرما ! وہ محمد جو برگزیدہ معزز وگرامی مقرب ہیں او ران پر اپنی کامل ترین برکتوں کا اضافہ فرما اور اپنی نفع رساں رحمتوں کے ساتھ ان پر رحم وکرم فرما۔ پروردگارا ! محمد ا ران کی آل پر رحمت فراواں نازل کر جس سے فراوانی میں کوئی رحمت نہ بڑھ سکے ۔ اور ان پر ایسی بڑھنے والی نہ ہو او ران پر ایسی پسندیدہ رحمت نازل فرما جس سے بالا تر کوئی رحمت نہ ہو ۔ پروردگارا! محمد اورا ن کی آل پر رحمت نازل فرما جو انہیں خوش وخوشنود کرے اور ان کی خوشنودی سے بڑھ جائے ۔ اور ان پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تو ان کے لیے اس کے سوا کسی رحمت کا سزاوار سمجھے۔ پروردگارا! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما۔ کہ تیری جانب سے جس رضا مندی کے وہ مستحق ہیں اس سے بڑھ جائے اور اس کا پیوند تیرے بقاء ودوام سے جڑا رہے اور اس کا سلسلہ کہیں ختم نہ ہو جس طرح تیرے کلمے ختم نہ ہوں گے ۔ پرورد گارا! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما ۔ جو تیرے فرشتوں ، نبیوں ،رسولوں اور اطاعت کرنے والوں کے درود ورحمت کو شامل ہو اور تیرے بندوں میں سے جنوں ،انسانوں اور تیری دعوت کو قبول کرنے والوں کے درود وسلام پر مشتمل ہو او رتیری ہر قسم کی مخلوقات کہ جنہیں تو نے خلق کیا اور عالم وجود میں لایا سب کی رحمتوں پر حاوی ہو پروردگارا! آنحضرت پر ان کی آل پر ایسی

رحمت نازل فرماجو تیرے نزدیک اورتیرے علاوہ دوسروں کے نزدیک پسندیدہ ہو۔ اور ان رحمتوں کے ساتھ ایسی رحمتیں بھیجتا رہے کہ ان کے بھیجنے کے وقت تو پہلی رحمتوں کو دگنا کر دے ۔اور انہیں زمانہ کے ساتھ ساتھ دو چند کر کے اتنا بڑھاتا جائے کہ جنہیں تیرے علاوہ کوئی شمار نہ کر سکے ۔پروردگار ا ان کے اہل بیت اطہارپر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے امر دین وشریعت کے لیے منتخب فرمایا اے علم کا خزینہ دار اور اپنے دین کا محافظ اور زمین میں اپنا خلیفہ وجانشین اور بندوں پر اپنی حجت بنایا اور جنہیں اپنے ارادہ (ازلی) سے ہر قسم کی نجاست وآلودگی سے پاک وصاف رکھا اور جنہیں اپنے تک پہنچنے کا وسیلہ اور جنت تک آنے کا راستہ قرار دیا پروردگار! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعہ تو ان کے لیے اپنی بخشش وکرامت کو فراواں اور ان کے لیے عطایا وانعامات کامل کرے او راپنے تحائف ومنافع میں سے انہیں وافر حصہ بخشے پروردگارا! ان پر اور ان کے اہل بیت پر ایسی رحمت نازل فرما کہ نہ اس کی ابتدا کی کوئی مدت ، نہ اس مدت کی کوئی انتہا او رنہ اس کا کوئی آخری کنارا ہو ۔ پروردگارا!ان پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تیرے عرش او رجو کچھ زیر عرش ہے سب کے ہموزن ہو اور اس مقدار میں ہو کہ آسمانوں اور جو کچھ آسمانوں کے اوپر ہے سب کو بھر دے او رزمینوں اور جو کچھ زمینوں کےنیچے اور ان کے اندر ہے ان کے شمار کے برابر ہو ایسی رحمت جو انہیں تیرے تقرب کی منزل اعلے پر پہنچا دے اور تیرے لیے اور ان کے لیے سرمایہ خوشنودی ہو اور اپنے ایسی دوسری رحمتوں سے ہمیشہ متصل رہے ۔ بارالہا! تو نے ہر زمانہ میں ایک ایسے امام کے زریعہ اپنے دین کی تائید فرمائی ہے جسے تو نے اپنے بندوں کے لیے نشان راہ قرار دیا اورشہروں میں منار ہدایت بنا کر قائم کیا جبکہ تو نے اپنے پیمان اطاعت سے وابستہ کر دیا جس اپنی رضا وخوشنودی کا ذریعہ قرار دیا جس کی اطاعت فرض کر دی جس کی نافرمانی سے ڈریا جس کے احکام کی بجا آوری او رجس کے منع کر نے پر باز رہنے کا حکم دیا ۔ اور یہ کہ کوئی آگے بڑھنے والا اس سے آگے نہ بڑھے او رکوئی پیچھے رہ جانے والا اس سے پیچھے نہ رہے ۔ وہ پنا ہ طلب کرنے والوں کے لیے سروسامان حفاظت ،اہل ایمان کے لیے جائے پناہ وابستگان دامن کے لیے مضبوط سہارا او رتمام جہان کی رونق وزیبائش ہے بارالہا! اپنے ولی وپیشوا کے دل میں اس انعام پر جو اسے بخشا ہے ادائے شکر کا الہام فرما اور اس کے وجود کے باعث ویسا ہی ادائے شکر کا جذبہ ہمارے دل میں پیدا کر اور اسے اپنی طرف سے ایسا تسلط عطا فرما جس سے ہر طرح کی مدد پہنچنے او راس کے لیے کامیابی وکامرانی کی راہ بآسانی کھول دے اور اپنے مضبوط سہارے سے اس کی مدد فرما ۔ اس کی پشت کو مضبوط او ر باز کو قوی کر اپنی نظر توجہ سے اس کی حفاظت او راپنی نگہداشت سے اس کی حمایت فرما اور اپنے فرشتوں کے ذریعہ اس کی مدد اور اپنے غالب آنے وا لے سپاہ ولشکر سے اس کی کمک فرما اور اس کے ذریعہ اپنی کتاب اور حدود واحکام اور اپنے رسول (ان پر اے اللہ تیری طرف سے درود رحمت

ہو) کی روشوں کو قائم کر اور ان کے ذریعہ ظالموں نے دین کے جن نشانات کو مٹا ڈالا ہے از سر نو زندہ کر دے اور ظلم وجور کے زنگ کو اپنی شریعت سے دور اور اپنی راہ کی دشواریوں کو برطرف کر دے ۔اور جو لوگ تیرے راہ صواب سے رو گردانی کرنے والے ہیں انہیں ختم اور جو تیرے راہ راست میں کجی پیدا کرتے ہیں انہیں نیست ونابود کر دے ۔ اوراسے اپنے دوستوں کے لیے اس کے ہاتھوں کو کھول دے اور ہمیں اس کی طرف سے رافت ورحمت اور شفقت ومہربانی عطا فرما اور اس کی بات پر کان دھرنے والا اور اطاعت کرنے والا اور اس کی خوشنودی کے لیے کوشاں رہنے والا اور اس کی نصرت وتائید اور دشمنوں سے دفاع کے سلسلہ میں مدد دینے والا اور اس کی نصرت وتائید او ر دشمنوں سے دفاع کے سلسلہ میں مدد دینے اور اس وسیلہ سے تجھ سے اور تیرے رسول (اے خداان پر تیرا درود سلام ہو) سے تقرب چاہنے والا قرار دے ۔اے اللہ ان کے دوستوں پر بھی رحمت نازل فرما جو ان کے مرتبہ ومقام کے معترف ، ان کے طریق ومسلک کے تابع ، ان کے نقش قدم پر گامزن ۔ ان کے سر رشتہ دین سے وابستہ ان کی دوستی وولایت سے متمسک ، ان کی امامت کے پیرو، ان کے احکام کے فرما نبردار ، ان کی اطاعت میں سرگرم عمل ، ان کے زمانہ اقتدار کے منتظر اور ان کے لیے چشم براہ ہیں ۔ ایسی رحمت جو با برکت ، پاکیزہ او ربڑھنے والی او رہر صبح وشام نازل ہونے والی ہو اور ان پر او ران کے ارواح (طیبہ) پر سلامتی نازل فرما اور ان کے کاموں کو صلاح وتقوی کی بنیادوں پر قائم کر اور ان کے حالات کی اصلاح فرما اور ان کی توبہ قبول فرما بیشک تو تو بہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ، او ر سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہمیں اپنی رحمت کے وسیلہ سے ان کے ساتھ دارالسلام (جنت) میں جگہ دے اے سب رحیموں سے زیادہ رحیم ، پروردگارا! یہ روز عرفہ وہ دن ہے جسے تو نے شرف ، عزت اورعظمت بخشی ہے جس میں اپنی رحمتیں پھیلا دیں اور اپنے عفو ودرگزر سے احسان فرمایا۔اپنے عطیوں کو فراواں کیا او راس کے وسیلہ سے اپنے بندوں پر تفضل فرمایا ہے ۔ اے اللہ میں تیرا وہ بندہ ہوں جس پر تو نے اس کی خلقت سے پہلے اور خلقت کے بعد انعام واحسان فرمایا ہے اس طرح کہ اسے ان لوگوں میں سے قرار دیا جنہیں تو نے اپنے دین کی ہدایت کی ، اپنے ادائے حق کی توفیق بخشی جن کی اپنی ریسماں کے ذریعہ حفاظت کی جنہیں اپنی جماعت میں داخل کیا اوراپن دوستو ں کی دوستی اوردشمنوں کی دشمنی کی ہدایت فرمائی ہے با ایں ہمہ تو نے اسے حکم دیا تو اس نے حکم نہ مانا ، اور منع کیا تو وہ باز نہ آیا او ر اپنی معصیت سے روکا تو وہ تیرے حکم کے خلاف امر ممنوع کا مرتکب ہوا، یہ تجھ سے عناد او رتیرے مقابلہ میں تکبر کی رو سے نہ تھا بلکہ خواہش نفس نے اسے ایسے کاموں کی دعوت دی جب سے تو نے روکا اور ڈرایا تھا ۔ اور تیرے دشمن اور اس کے دشمن (شیطان ملعون) نے ان کاموں میں اس کی مدد کی ۔ چنانچہ اس نے تیری دھمکی سے آگاہ ہونے کے باوجود تیرے عفو کی امید کرتے ہوئے اور تیرے درگزر پر

بھروسا رکھتے ہوئے گناہ کی طرف اقدام کیا ۔ حالانکہ ان احسانات کی وجہ سے جو تو نے اس پر کئے تھے تمام بندوں میں وہ اس کا سزا وار تھا کہ ایسا نہ کرتا ، اچھا پھر میں تیرے سامنے کھڑا ہوں بالکل خواروذلیل ، سراپا عجز ونیاز اور لرزاں وترساں۔ ان عظیم گناہوں کا جن کا بوجھ اپنے سر اٹھایا ہے او ران بڑی خطاؤں کا جن کا ارتکاب کیا ہے اعتراف کرتا ہوا تیرے دامن عفو میں پناہ چاہتا ہوں اور تیری رحمت کا سہارا ڈھونڈتا ہو ا اور یہ یقین رکھتا ہوا کہ کوئی پناہ دینے والا(تیرے عذاب سے مجھے پناہ نہیں دے سکتا)اور کوئی بچانے والا تیرے غضب سے) مجھے بچا نہیں سکتا۔ لہذا(اس اعتراف گناہ واظہار ندامت کے بعد) تو میری پردہ پوشی فرما جس طرح گناہگاروں کی پردہ پوشی فرماتا ہے اور مجھے معافی عطا کر جس طرح ان لوگوں کو معافی عطا کرتا ہے جنہوں نے اپنے آپ کر تیرے حوالے کر دیا ہو ۔اور مجھ پر اس بخشش وآمرزش کے ساتھ احسان فرما کہ جس بخشش وآمرزش سے تو اپنے امید وار پر احسان کرتا ہے تو تجھے بڑی بڑی معلوم ہوتی ۔ او رمیرے لیے آج کے دن ایسا حظ ونصیب قرار دے کہ جس کے ذریعہ تیری رضا مندی کا کچھ حصہ پا سکوں اور تیرے عبادت گزار بندے جو (اجر وثواب کے) تحائف لے کرپلٹے ہیں مجھے ان سے خالی ہاتھ نہ پھر ۔ اگر چہ وہ نیک اعمال جو انہوں نے آگے بھیجے ہیں میں نے آگے نہیں بھیجے لیکن میں نے تیری وحدت ویکتائی کا عقیدہ اور تیرا کوئی حریف شریک کار او رمثل ونظیر نہیں پیش کیا ہے اور انہی دروازوں سے جن دروازوں سے تو نے آنے کا حکم دیا ہے آیا ہوں اور ایسی چیز کے ذریعہ جس کے بغیر کوئی تجھ سے تقرب حاصل نہیں کر سکتا ، تقرب چاہا ہے پھر تیری طرف رجوع وبا زگشت ، تیری بارگاہ میں تذلل وعاجزی اور تجھ سے نیک گمان اور تیری رحمت پر اعتماد کو طلب تقرب کے ہمراہ رکھاہے اوراس کے ساتھ ایسی امید کا ضمیمہ بھی لگا دیا ہے جس کے ہوتے ہوئے تجھ سے امید رکھنے والا محروم نہیں رہتا اور تجھ سے اسی طرح سوال کیا ہے جس طرح کوئی بے قدر ، ذلیل م شکستہ حال ، تہی دست خوف زدہ اور طلبگار پناہ سوال کرتا ہوں اوراس حالت کے باوجود میرا یہ سوال خوف ،عجز ونیاز مندی ،پناہ طلبی اور امان خواہی کی رو سے ہے نہ متکبروں کے تکبر کے ساتھ برتری جتلانے ، نہ اطاعت گزاروں کے (اپنی عابدت پر) فخر واعتماد کی بنا پر اتراتے اور نہ سفارش کرنے والوں کی سفارش پ رسر بلندی دکھاتے ہوئے اور میں اس اعتراف کے ساتھ تمام کمتروں سے کمتر خواروذلیل لوگوں سے ذلیل تر اوعر ایک چیونٹی کے مانند بلکہ اس اسے بھی پست تر ہوں ۔ اے وہ جو گنہگاروں پر عذاب کرنے میں جلدی نہیں کرتا اور سرکشوں کو (اپنی نعمتوں سے) روکتا ہے اے وہ جو لغزش کونے والوں سے درگزر فرما کر احسان کرتا ہے اور گنہگاروں کو مہلت دے کر تفصل فرماتا ہے میں وہ ہوں جو گنہگار گناہ کا معترف ،خطا کار اور لغزش کرنے والا ہوں میں وہ ہوں جس نے تیرے مقابلہ میں جرات سے کام لیتے ہوئے پیش قدمی کی ۔ میں وہ ہوں جس نے دیدہ دانستہ گناہ کیے میں وہ ہوں جس نے ا پنے

گناہوں کو تیرے بندوں سے چھپایا اور تیرے سامنے کھلم کھلا مخالفت کی ۔ میں وہ ہوں جو تیرے بندوں سے ڈرتا رہا، اور تجھ سے بیخوف رہا میں وہ ہوں جو تیری ہیبت سے ہراساں اور تیرے عذاب سے خوف زدہ نہ ہوا۔ میں خود ہی اپنے حق میں مجرم اور بلاو مصیبت کے ہاتھوں میں گروی ہوں میں ہی شرم وحیا سے عاری اور طویل رنج وتکلیف میں مبتلا ہوں میں تجھے اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے مخلوقات میں سے منتخب کیا ۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے اپنے لیے پسند فرمایا

اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے کائنات میں سے برگزیدہ کیا اور جسے اپنے احکام (کی تبلیغ) کے لیے چن لیا ۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جس کی اطاعت کو اپنی اطاعت سے ملا دیا اور جس کی نا فرمانی کو اپنی نافرمانی کے مانند قرار دیا ۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جس کی محبت کو اپنی محبت سے مقرون اور جس کی دشمنی کو اپنی دشمنی سے وابستہ کیا ہے مجھے آج کے دن اس دامن رحمت میں ڈھانپ لے جس سے ایسے شخص کو ڈھانپتا ہے جو گناہوں سے دست بردار ہو کر تجھ سے نالہ وفریاد کرئے اور تائب ہو کر تیرے دامن مغفرت میں پناہ چاہے اور جس طرح اپنے اطاعت گزاروں او رقرب ومنزلت والوں کی سر پرستی فرماتا ہے اسی طرح میری سر پرستی فرما اور جس طرح ان لوگوں پر جنہوں نے تیر ے عہد کو پورا کیا تیری خاطر اپنے کو تعب ومشقت میں ڈالا اور تیری رضا مندیوں کے لیے سختیوں کو جھیلا ۔خود تن تنہا احسان کرتا ہے اس طرح مجھ ہت بھی تن تنہا احسان فرما اور تیرے حق میں کوتاہی کرنے تیرے حدود سے متجاوز ہونے اور تیرے احکام کے پس پشت ڈالنے پر میرا مواخذہ نہ کر اور مجھے اس شخص کے مہلت دینے کی طرح مہلت دے کر رفتہ رفتہ اپنے عذاب کا مستحق نہ بنا ، جس نے اپنی بھلائی کو مجھ سے روک لیا اور سمجھتا یہ ہے کہ بس وہی نعمت کا دینے والا ہے یہاں تک کہ تجھے بھی ان نعمتوں کے دینے میں شریک نہ سمجھا ہو ۔ مجھے غفلت شعاروں کی نیند ، بے راہرؤوں کے خواب حرماں نصیبوں کی غفلے سے ہو شیار کر دے اوعر میرے دل کو اس راہ عمل پر لگا جس پر تو نے اطاعت گزاروں کو لگایا ہے اوراس عبادت کی طرف مائل فرما جو عبادتکی طرف مائل فرما جو عبادت گزاروں سے تو نے چاہی ہے اوران چیزوں کی ہدایت کر جن کے وسیلہ سے سہل انگاروں کو رہائی بخشی ہے او رجو باتیں تیری بارگاہ سے دور کردیں اور میرے اور تیرے ہاں کے حظ ونصیب کے درمیان حائل اور رتیرے ہاں کے مقصد ومراد سے مانع ہو جائیں ان سے محفوظ رکھ اور نیکیوں کی راہ پیمائی اوعر ان کی طرف سبقت جس طرح تو نے حکم دیا ہے او ران کی بڑھ چڑھ کر خواہش جیسا کہ تو نے چاہا ہے میرے لیے سہل وآسان کر اور اپنے عذاب ووعید کو سبک سمجھنے والوں کے ساتھ کہ جنہیں تو تباہ کرے گا مجھے تباہ نہ کرنا اور جنہیں دشمنی پر آمادہ ہونے کی وجہ سے ہلاک کرے گا ان کے ساتھ مجھے ہلاک نہ کرنا اور سیدھی راہوں سے انحراف کرنے والوں کے زمرہ میں کہ جنہیں تو برباد کرے

گا مجھے برباد نہ کرنا اور فتنہ وفساد کے بھنور سے مجھے نجات دے او ر بلاکے منہ سے چھڑالے اور زمانہ مہلت (کی بد اعمالیوں) پر گرفت سے پناہ دے اوراس دشمن کے درمیان جو مجھے بہکائے اور اس خواہش نفس کے درمیان جو مجھے تباہ وبرباد کرے اور اس نقص وعیب کے درمیان جو مجھے گھیر لے حائل ہو جا او رجیسے اس شخص سے ک جس پر غضب ناک ہونے کے بعد تو راضی نہ ہو رخ پھیر لیتا ہے اسی طرح مجھ سے رخ نہ پھیر اور جو امیدیں تیرے دامن سے وابستہ کئے ہوئے ہوں ان میں مجھے بے آس نہ کر کہ تیری رحمت سے یاس ونامیدی مجھ پر غالب آجائے ۔ اور مجھے اتنی نعمتیں بھی نہ بخش کہ جن کے اٹھانے کی میں طاقت نہیں رکھتا کہ تو فروانی محبت سے مجھ پر وہ بار لاد دے جو مجھے گرانبار کر دے ۔ اورمجھے اس طرح اپنے ہاتھ سے نہ چھوڑ دے جس طرح ا سے چھوڑ دیتا ہے جس میں کوئی بھلائی نہ ہو اور نہ تجھے اس سے کوئی مطلب ہو او رنہ اس کے لیے توبہ وبازگشت ہو ، اور مجھے اس طرح نہ پھینک دے جس طرح اسے پھینک دیتا ہے جو تیری نظر توجہ سے گر چکا ہو، اور تیری طرف سے ذلے ورسوائی اس پر چھائی ہوئی ہو بلکہ گرنے والوں کے گرنے سے اور کج روؤں کے خوف وہراس سے اور فریب خوردہ لوگوں کے لغزش کھانے سے اور ہلاک ہونے والوں کے ورطہ ہلکات میں گرنے سے میرا ہاتھ تھام لے اور پنے بندوں ارکنیزوں کے مختلف طبقوں کو جن چیزوں میں مبتلا کیا ہے ان سے مجھے عافیتوسلامتی بخش ۔ اور جنہیں تو نے مور د عنایت قرار دیا ، جنہیں نعمتیں عطا کیں ، جن سے راضی وخوشنود ہوا، جنہیں قابل ستائش زندگی بخشی او رسعادت وکامرانی کے ساتھ موت دی ان کے مراتب ودرجات پر مجھے فائز کر ۔ اور وہ چیزیں جو نیکیوں کو محو برکتوں کو زائل کر دیں ان سے کنارہ کشی اس طرح میرے لیے لازم کر دے جس طرح گردن میں پڑا ہوا طوق۔اوربرے گناہوں اور رسوا کرنے والی معصیتوں سے علیحدگی ونفرت کو میرے دل کے لیے اس طرح ضروری قرار دے جس طرح بدن سے چمٹا ہوا لباس اور مجھے دنیا میں مصروف کر کے کہ جسے تیری مدد کے بغیر حاصل نہیں کر سکتا ان اعمال سے کہ جن کے علاوہ تجھے کوئی اورچیز مجھ سے خوش نہیں کر سکتی ، روک نہ دے اوراس پست دنیا کی محبت کہ جو تیرے ہاں کی سعاد ابدی کی طرف متوجہ ہونے سے مانع اور تیری طرف وسیلہ طلب کرنے سے سدراہ اورتیرا تقرب حاصل کرنے سے سد راہ اور تیرا تقرب حاصل کرنے سے غافل کرنے والی ہے میرے دل سے نکال دے اور مجھے ملکہ عصمت عطا فرما جو مجھے تیرے خوف سے قریب ، ارتکاب محرمات سے الگ اور کبیرہ گناہوں کے بندھنوں سے رہا کر دے اور مجھے گناہوں کی آلودگی سے پاکیزگی عطا فرما اور معصیت کی کثافتوں کو مجھ سے دور کر دے اور مجھ سے دود کر دے اور عافیت کا جامہ مجھے پہنا دے اور پنی سلامتی کی چادڑھاوے اور پنی وسیع نعمتوں سے مجھے ڈھانپ لے اور میرے لیے اپنے عطایا وانعامات کا سلسلہ پیہم جاری رکھ اور پانی تو فیق وراہ حق کی رہنمائی سے مجھے تقویت دے اورپاکیزہ نیت ، پسندیدہ گفتار

اور شائستہ کردار کے سلسلہ میں میری مدد فرما۔ اور اپنی قوت وطاقت کے بجائے مجھے میری قوت وطاقت کے حوالے نہ کر ۔ اور جس دن مجھے اپنی ملاقات کے لیے اٹھائے مجھے ذلیل وخوار اوراپنے دوستوں کے سامنے رسوا نہ کرنا، اوراپنی یاد میرے دل سے فراموش نہ ہونے دے اور اپنا شکر وسپاس مجھ سے فراموش نہ ہونے دے اوراپنا شکر وسپاس مجھ سے زائل نہ کر ۔ بلکہ جب تیری نعمتوں سے بے خبر ، سہوو غفلت کے عالم میں ہوں ، میرے لیے ادائے شکر لازم قرار دے ، اور میرے دل میں یہ بات ڈال دے کہ جو نعمتیں تو نے بخشی ہیں ان پر حمد وتوصیف اور جو احسانات مجھ پت کئے ہیں ان کا اعتراف کروں ، اور اپنی طرف میری توجہ کرنے والوں سے بالاتر اور میری حمد سرائی کو تمام حمد کرنے والوں سے بلند تر قرار دے اور جب مجھے تیری احتیاج ہو تو مجھے اپنی نصرت سے محروم نہ کرنا اور جن اعمال کو تیری بارگاہ میں پیش کیا ہے ان کو میرے لیے وجہ ہلاکت نہ قرار دینا، اور جس عمل وکردار کے پیش نظر تو نے اپنے نا فرمانوں کو دھتکارا ہے یوں مجھے اپنی بارگاہ سے دھتکار نہ دینا، اس لیے کہ میں تیرا مطیع وفرمانبردار ہوں اور یہ جانتا وہں کہ حجت وبرہان تیرے ہی لئے ہے اور تو فضل وبخشش کا زیادہ سزاوار اور لطف واحسان کے ساتھ فائدہ رساں اور اس لائق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور اس کا اہل ہے کہ مغفرت سے کام لے اور اس کا زیادہ سزاوار ہے کہ سزا دینے کے بجائے پردہ پوشی تیری روش سے قریب تر ہے ۔ تو پھر مجھے ایسی پاکیزہ زندگی دے جو میرے حسب دل خواہ امور پر مشتمل اور میری دلپسند چیزوں پر منتہی ہو اس طرح کہ جس کان کو تو نا پسند کرے اسے بجا نہ لاوں او رجس سے منع کرے اس کا ارتکاب نہ کروں ۔ اور مجھے اس شخص کی سی موت دے جس کا نور اس کے آگے اور اس کے داہنی طرف چلتا ہو اورمجھے اپنی بارگاہ میں عاجز ونگوں سار اور لوگوں کے نزدیک با وقار بنا دے ۔ اور جب تجھ سے تخلیہ میں رازونیاز کروں تو مجھے پست وسرافگندہ اوراپنے بندوں میں بلند مرتبہ قرار دے اورجومجھ سے بے نیاز ہو اس سے مجھے بے نیاز کر دے اوردشمنوں کے خندہ زیر لب ، بلاؤں کے ورود اور ذلت وسختی سے پناہ دے اورمیرے ان گناہوں کے بارے میں کہ جن پر تو مطیع ہے اس شخص کے مانند میری پردہ پوشی فرما کہ اگر اس کا حلم مانع نہ ہوتاتو وہ سخت گرفت پر قادر ہوتا اوراگر اس کی روش میں نرمی نہ ہوتی وہ گناہوں پر مواخذہ کرتا۔ اور جب کسی جماعت کو تو مصیبت میں گرفتار یا بلاؤ نکبت سے دوچار کرنا چاہے، تو درصورتیکہ میں تجھ سے پناہ طلب ہوں اس مصیبت سے نجات دے اور جب کہ تو نے مجھے دنیا میں رسوائی کے موقف میں کھڑا نہیں کیا تو اس طرح آخرت میں بھی رسوائی کے مقام پر کھڑا نہ کرنا۔اورمیرے لیے دنیوی نعمتوں کو اخروی نعمتوں سے اوور قدیم فائدوں کو جدید فائدوں سے ملا دے اور مجھے اتنی مہلت نہ دے کہ اس کے نتیجہ میں میرا دل سخت ہو جائے ۔ اور ایسی مصیبت میں مبتلا نہ کر جس سے میری عزت وآبرو جاتی رہے اورایسی ذلت سے دو چار نہ کر جس سے میری

قدرومنزلت کم ہو جائے اورایسے عیب میں گرفتار نہ کر جس سے میرا مرتبہ ومقام جانا نہ جا سکے ۔ اور مجھے خوف زدہ نہ کر کہ میں مایوس ہو جاؤں اور ایسا نہ دلا کہ ہراساں ہو جاؤں ۔

میرے خوف کو اپنی وعید وسرزنش میں اور میرے اندیشہ کوتیرے عذر تمام کرنے اور ڈرانے میں منحصر کر دے اور میرے خوف وہراس کو آیات (قرآنی) کی تلاوت کے وقت قرار دے اور مجھے اپنی عبادت کے لیے بیدار رکھنے ، خلوت وتنہائی میں دعا ومناجات کے لیے جاگنے ، سب سے الگ رہ کر تجھ سے لو لگانے تیر ے سامنے اپنی حاجتیں پیش کرنے ، دوزخ سے گلو خلاصی کے لیے بار بار التجاء کرنے ، اورتیرے اس عذاب سے جس میں اہل دوزخ گرفتار ہیں پناہ مانگنے کے وسیلہ سے میری راتوں کو آباد کر اور مجھے سر کشی میں سرگردان چھوڑ نہ دے اور نہ غفلت میں ایک خاص وقت تک غافل وبے خبر پڑا رہنے دے اور مجھے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے عبرت اوردیکھنے والوں کے لیے فتنہ وگمراہی کا سبب نہ قرار دے اورمجھے ان لوگوں میں جن سے تو (ان کے مکر کی پاداش میں) مکر میرے عوض دوسرے کو انتخاب نہ کر۔ میرے نام میں تغیر اور جسم میں تبدیلی نہ فرما اور مجھے مخلوقات کے لیے مضحکہ اور اپنی بارگاہ میں لائق استہزا نہ قرار دے ۔ مجھے صرف ان چیزوں کا پابند بنا جن سے تیری رضا مندی وابستہ ہے او رصرف اس زحمت سے دو چار کر جو (تیرے دشمنوں سے) انتقام لینے کے سلسلہ میں ہو اور اپنے عفو ودرگزر کی لذت اوررحمت ، راحت وآسائش گل وریحان اور جنت نعیم کی شیرینی سے آشنا کر اور اپنی وسعت وتونگری کی بدولت ایسی فراغت سے روشناس کر جس میں تیرے پسندیدہ کاموں کو بجالا سکوں اور ایسی سعی وکوشش کی توفیق دے جوتیری بارگاہ میں تقرب کا باعث ہو اور اپنے تحفوں میں سے نت نیا تحفہ دے۔اورمیری اخروی تجارت کو نفع بخش اور میری بازگشت کوبے ضرر قرار دے اور مجھے اپنے مقام وموقف سے ڈرااو ر اپنی ملاقات کا مشتاق بنا ۔ اور ایسی سچی تو بہ کی توفیق عطا فرما کہ جس کے ساتھ میرے چھوٹے اور بڑے گناہوں کو باقی نہ رکھے او رکھلی اور ڈھکی معصیتوں کو محو کر دے اور اہل ایمان کی طرف سے میرے دل سے کینہ وبغض کو نکال دے اور انکسار وفروتنی کرنے والوں پر میرے دل کو مہربان بنا دے اور میرے لیے تو ایسا ہو جا جیسا نیکو کاروں کے لیے ہے او رپرہیز گاروں کے زیور سے مجھے آراستہ کر دے اور آئندہ آنے والی نسلوں میں میرا ذکر روز افزوں برقرار رکھ اور سابقون الاولون کے محل ومقام میں مجھے پہنچا دے او رفراخی نعمت کو مجھ پر تمام کر ، اور اس کی منفعتوں کا سلسلہ پیہم جاری رکھ ، اپنی نعمتوں سے میرے ہاتھوں کو بھر دے اور اپنی گراں قدر بخششوں کو میری طرف بڑھا دے اور جنت میں جسے تو نے اپنے برگزیدہ بندوں کے لیے سجایا ہے مجھے اپنے پاکیزہ دوستوں کا ہمسایہ قرار دے اوران جگہوں میں جنہیں اپنے دوستداروں کے لیے مہیا کیا ہے مجھے عمدہ ونفیس عطیوں کے خلعت اوڑھا دے اور میرے لیے وہ

آرامگاہ کہ جہاں میں اطمینان سے بے کھٹکے رہوں اور وہ منزل کہ جہاں میں ٹھہروں او رہپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کروں اپنے نزدیک قراردے ، او رمجھے میرے عظیم گناہوں کے لحاظ سے سزا نہ دینا اور جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے مجھے ہلاک نہ کرنا، ہر شک وشبہ کو مجھ سے دور کر دے اور میرے لیے ہر سمت سے حق یک پہنچنے کی راہ پید ا کر دے اوراپنی عطاو بخشش کے حصے میرے لیے زیادہ کر دے اور اپنے فضل سے نیکی واحسان سے حظ فراواں عطا کر۔ اوراپنے ہاں کی چیزوں پر میر ادل مطمئن اور ا پنے کاموں کے لیے میری فکر کو یک سو کر دے اور مجھ سے وہی کام لے جو اپنے مخصوص بندوں سے لیتا ہے اور جب عقلیں غفلت میں پڑ جائیں اس وقت میرے دل میں اطاعت کا ولولہ سمو دے اور میرے لیے تونگری ، پاکدامنی ، آسائش سلامتی ، تندرستی ، فراخی اطمینان او ر عافیت کو جمع کر دے ۔ اور میری نیکیوں کو گناہوں کی آمیزش کی وجہ سے اور میری تنہائیوں کو ان مفسدوں کے باعث جو از راہ امتحان کو ان مفسدوں کے باعث جو از راہ امتحان پیش آتے ہیں تباہ نہ کر ۔ اور اہل عالم میں سے کسی ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے سے میری عزت وآبرو کو بچائے رکھ اور ان چیزوں کی طلب وخواہش سے جو بدکرداروں کے پاس ہیں مجھے روک دے اور مجھے ظالموں کا پشت پناہ نہ بنا اور نہ (احکام) کتاب کے محو کرنے پر ان کا ناصر ومددگار قرار دے اورمیری اس طرح نگہداشت کر کہ مجھے خبر بھی نہ ہو نے پائے ۔ ایسی نگہداشت کہ جس کے ذریعہ تو مجھے (ہلاکت وتباہی) سے بچا لے جائے اور میری لئے تو بہ ورحمت ، لطف ورافت او رکشادہ روزی کے دروازے کھول دے ۔ اس لیے کہ میں تیری جانب رغبت و خواہش کرنے والوں میں سے ہوں۔اس میرے لیے اپنی نعمتوں کو پایہ تکمیل تک پہنچا دے اس لیے کہ تو انعام وبخشش کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے اور میری بقیہ عمر کو حج وعمرہ اور اپنی رضا جوئی کے لیے قرار دے اے تمام جہانوں کے پالنے والے ! رحمت نازل کرے اللہ تعالی محمد اورا ن کی پاک وپاکیزہ آل پر اور ان پر اور ان کی اولاد پر ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام ہو ۔

عید اضحی اور روز جمعہ کی دعاء

عید اضحی اور روز جمعہ کی دعاء

بارالہا! یہ مبارک ومسعود دن ہے جس میں مسلمان معمور ہ زمین کے ہر گوشہ میں مجتمع ہیں ۔ ان میں سائل بھی ہیں اور طلب گار بھی ۔ تلخی بھی ہیں اور خوف زدہ بھی ۔ وہ سب ہی تیری بارگاہ میں حاضر ہیں اور تو ہی ان کی حاجتوں پر نگاہ رکھنے والا ہے لہٰذا میں تیرے جودو کرم کو دیکھتے ہوئے اوراس خیال سے کہ میری حاجت براری تیرے لیے آسان ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو

رحمت نازل فرما اور محمد ار ان کی آل پر ۔ اے اللہ ! اے ہم سب کے پروردگار ! جبکہ تیرے ہی لیے بادشاہی اور تیرے ہی لیے حمد وستائش ہے اور کوئی معبود نہیں تیرے علاوہ جو بردبار ، کریم ، مہربانی کرنے والا نعمت بخشنے والا بزرگی وعظمت والا اورزمین آسمان کا پیدا کرنے والا ہے تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جب بھی تو اپنے ایمان والے بندوں میں نیکی یا عافیت یا خیر وبرکت یا اپنی اطاعت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق تقسیم فرمائے یا ایسی بھلائی جس سے تو ان پر احسان کرے اور انہیں اپنی طرف رہنمائی فرمائے یا اپنے ہاں ان کا درجہ بلند کرے یا دنیا وآخرت کی بھلائی میں سے کوئی بھلائی انہیں عطا کرے تو اس میں میرا حصہ ونصیب فراواں کر ۔ اے اللہ ! تیرے ہی لیے جہاں داری اور تیرے ہی لئے حمد وستائش ہے اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا لہذا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما اپنے عبد رسول ، حبیب ، منتخب اور برگزیدہ خلائق محمد پر اور ان کے اہل بیت پر جو نیکو کار پاک وپاکیزہ اور بہترین خلق ہیں ایسی رحمت جس کے شمار پر تیرے علاوہ کوئی قادر نہ ہو ۔ اورآج کے دن تیرے ایمان لانے والے بندوں میں سے جوبھی تجھ سے کوئی نیک دعا مانگے تو ہمیں اس میں شریک کر دے اے تمام جہانوں کے پرودگار اور ہمیں اور ان سب کو بخش دے اس لیے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ ! میں اپنی حاجتیں تیری طرف لایا ہوں او راپنے فقر وفاقہ واحتیاج کا بارگراں تیرے در پر لا اتارا ہے اور میں اپنے عمل سے کہیں زیادہ تیری آمرزش ورحمت پر مطمئن ہوں او ربے شک تیری مغفرت ورحمت کا دام میرے گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع ہے لہذا تو محمد اور ان کی آل اورمیری حاجت تو ہی بر لا۔ اپنی اس قدرت کی بدولت جو تجھے اس پر حاصل ہے اور یہ تیرے لئے سہل وآسان ہے اور اس لیے کہ میں تیرا محتاج اور تو مجھ سے بے نیاز ہے اوراس لیے کہ میں کسی بھلائی کو حاصل نہیں کر سکا مگر تیری جانب سے اور تیرے سوا کوئی مجھ سے دکھ درد دور نہیں کر سکا ۔ اور میں دنیا وآخرت کے کاموں میں تیرے علاوہ کسی سے امید نہیں رکھتا اے اللہ ! جو صلہ وعطا کی امید اوربخشش وانعام کی خواہش لے کر کسی مخلوق کے پاس جانے کے لئے کمر بستہ وآمادہ اور تیار ومستعد ہو تو اے میرے مولا وآقا! آج کے دن میری آمادگی وتیاری اورسروسامان کی فراہمی ومستعدی تیرے عفو وعطا کی امید اور بخشش وانعام کی طلب کے لیے ہے لہذا اے میر ے معبود ! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور آج کے دن میری امیدوں میں مجھے ناکام نہ کر ، اے وہ نہ بخشش وعطا سے کس کے ہاں کمی ہوتی ہے میں اپنے کسی عمل خیر پر جسے آگے بھیجا ہو او رسوائے محمد اور ان کے اہل بیت صلوات اللہ علیہ علیہم کی شفاعت کے کسی مخلوق کی سفارش پر جس کی امید رکھی ہو اطمینان کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر نہیں ہوا تو میں اپنے گناہوں اور اپنے حق میں برائی کا اقرار کرتے ہوئے تیرے پاس حاضر ہو ا ہوں درآنحالیکہ میں تیرے ا س عفو عظیم کا امیدوار ہوں جس کے ذریعہ تو نے خطا کاروں کو بخشدیا ۔

پھر یہ کہ ان کا بڑے بڑے گناہوں پر عرصہ تک جمے رہنا تجھے ان پر مغفرت ورحمت کی احسان فرمائی سے مانع نہ ہوا۔ اے وہ جس کی رحمت وسیع اور عفو وبخشش عظیم ہے اے بزرگ ! اے عظیم !! اے بخشندہ ! اے کریم !! محمد اور ان کی آ ل پر رحمت نازل فرما اور اپنی رحمت سے مجھ پر احسان او راپنے فضل وکرم کے ذریعہ مجھ پر مہربانی فرما اور میرے حق میں اپنے دامن مغفرت کو وسیع کر ۔ بارالہا! یہ مقام(خطبہ وامامت نماز جمعہ)تیرے جانشینوں او ربرگزیدہ بندوں کے لیے تھا اورتیرے امانتداروں کا محل تھا درآنحالیکہ تو نے اس بلندمنصب کے ساتھ انہیں مخصوص کیا تھا (غضب کرنے والوں نے چھین لیا۔اورتو ہی روز ازل سے اس چیز کا مقرر کرنے والا ہے نہ تیرا امر وفرمان مغلوب ہو سکتا ہے اور نہ تیری قطعی تدبیر (قضا وقدر) سے جس طرح تو نے چاہاہو اور جس وقت چاہا ہو تجاوز ممکن ہے اس مصلحت کی وجہ سے جسے تو ہی بہتر جانتا ہے بہر حال تیری تقدیر اور تیرے ارادہ ومشیت کی نسبت تجھ پر الزام عائد نہیں ہو سکتا ۔ یہاں تک کہ (اس غصب کے نتیجہ میں) تیرے برگزیدہ او رجانشین مغلوب ومقہور ہو گئے اور ان کا حق ان کے ہات سے جاتا رہا وہ دیکھ رہے ہیں کہ تیرے احکام بدل دیئے گئے تیری کتاب پس پشت ڈال دی گئی تیرے فرائض وواجبات تیرے واضح مقاصد سے ہٹا دیئے گئے او رتیرے نبی کے طور ہو گئے ۔ بارالہا! تو ان برگزیدہ بندوں کے اگلے اور پچھلے دشمنوں پر اور ان پر جو ان دشمنوں کے عمل وکردار پر راضی وخوشنود ہوں اور جوان کے تابع اور پیروکار ہوں لعنت فرما ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما بے شک تو قابل حمد وثناء بزرگی والا ہے جیسی رحمتیں برکتیں اورسلام تو نے اپنے منتخب وبرگزیدہ ابراہیم اور آل ابراہیم پر نازل کئے ہیں اور ان کے لیے کشائش ،راحت ، نصرت غلبہ اور تائید میں تعجیل فرما ۔ بارالہا! مجھے توحید کا عقیدہ رکھنے والوں ، تجھ پر ایمان لانے والوں اور تیرے رسول او ران آئمہ کی تصدیق کرنے والوں میں سے قرار دے جب کی اطاعت کو تو نے واجب کیا ہے ان لوگوں میں سے جن کی اطاعت کو تو نے واجب کیا ہے ان لوگوں میں سے جب کے وسیلہ اور جن کے ہاتھوں سے توحید ، ایمان اور تصدیق)یہ سب چیزیں جاری کرے میری دعا کو قبول فرما اے تمام جہانوں کے پروردگار !۔۔۔ بارالہا! تیرے حلم کے سوال کوئی چیز تیرے غضب جو ٹا ل نہیں سکتی اور تیرے عفوودرگزر کے سوا کوئی چیز ناراضگی کو پلٹا نہیں سکتی او رتیری رحمت کے سوا کوئی ناراضگی کو پلٹا نہیں سکتی اور تیری رحمت کے سوا کوئی چیز تیرے عذاب سے پناہ نہیں دے سکتی اور تیری بارگاہ میں گڑگراہٹ کے علاوہ کوئی چیز تجھ سے رہائی نہیں دے سکتی ۔ لہذا تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنی اس قدرت سے جس سے تو مردوں کو زندہ اوربنجر زمینوں کو شاداب کرتا ہے مجھے اپنی جانب سے غم واندوہ سے چھٹکارا دے ۔ بارالہا! جب تک تو میری دعاقبول نہ فرمائے اور اس کی قبولیت سے آگاہ نہ کردے مجھے غم واندوہ سے ہلاک نہ کرنا

، اور زندگی کے آخری لمحوں تک مجھے صحت وعافیت کی لذت سے شاد کام رکھنا ۔ اور دشمنوں کو (میری حالت پر) خوش ہونے اور میری گردن پر سوار او رمجھ پر مسلط ہونے کا موقعہ نہ دینا۔بارالہا!اگر تو مجھے بلند کرے تو کون پست کر سکتا ہے اور تو پست کرے تو کون بلند کر سکتا ہے اورتو عزت بخشے تو کون ذلیل کر سکتا ہے اور تو ذلیل کرے تو کون مجھ پر ترس کھا سکتا ہے اوراگر تو ہلاک کر دے تو ن کون تیرے بندے کے بارے میں تجھ پر معترض ہو سکتا ہے یا اس کے متعلق تجھ سے کچھ پوچھ سکتا ہے او رمجھے خوب علم ہے کہ تیرے فیصلہ میں ظلم کا شائبہ ہوتا ہے اور نہ سزا دینے میں جلدی ہوتی ہے جلدی تو وہ کرتا ہے اور نہ سزا دینے میں جلدی ہوتی ہے جلدی تو وہ کرتا ہے جسے موقع کے ہاتھ سے نکل جانے کا اندیشہ ہو او رظلم کی اسے حاجت ہوتی ہے جو کمزور وناتواں ہو او رتو اے میرے معبود!ان چیزوں سے بہت بلند وبرتر ہے اے اللہ ! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے بلاؤں کا نشانہ اور اپنی عقوبتوں کا ہدف نہ قرار دے ۔ مجھے مہلت دے اورمیرے غم کو دور کر۔میری لغزشوں کو معاف کردے اور مجھے ایک مصیبت کے بعد دوسری مصیبت میں مبتلا نہ کر ۔ کیونکہ تو میری ناتوانی بے چارگی اور اپنے حضور میری گڑگڑاہٹ کو دیکھ رہا ہے بارالہا! میں آج کے دن تیرے غضب سے تیرے دامن میں پناہ مانگتا ہوں تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے پناہ دے او رمیں آج کے دن تیری ناراضگی سے امان چاہتا ہوں ۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے امان دے اور تیرے عذاب سے امن کا طلب گار ہوں ۔ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے (عذاب سے) مطمئن کردے۔ او رتجھ سے ہدایت کا خواستگار ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر او رمجھے ہدایت فرما۔ اور تجھ سے مدد چاہتا ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر او رمیری مدد فرما۔ اور تجھ سے رحم کی درخواست کرتا ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھ پر رحم کر ۔ اور تجھ سے روزی کا سوال کر تا ہوں تورحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے روزی دے اور تجھ سے کمک کا طالب ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اورمیری کمک فرما۔ اور گذشتہ گناہوں کی آمرزش کا خواستگار ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور انکی آل پر اور مجھے بخش دے ۔ اور تجھ سے (گناہوں کے بارے میں) بچاؤ کا خواہاں ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے گناہوں سے بچائے رکھ اس لیے کہ اگر تیری مشیت شامل حال رہی تو کسی ایسے کام کا جسے مجھ سے نا پسند کرتا ہو مرتکب نہ ہوں گا اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے مہربان ، اے نعمتوں کے بخشنے والے جلالت وبزرگی کے مالک تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور جوکچھ میں نے مانگا اور جو کچھ طلب کیا ہے اور جن چیزوں کے حصول کے لیے تیری بارگاہ کا رخ کیا ہے ان سے اپنا ارادہ ،حکم اور فیصلہ متعلق کر اور انہیں جاری کر دے اور جو بھی فیصلہ کرے اس میں میرے لیے بھلائی قرار

دے اور مجھے برکت عطا کر اور اس کے ذریعہ مجھ پر احسان فرما ۔ اور جو عطا فرمائے اس کے وسیلہ سے مجھے خوش بخت بنا دے اورمیرے لیے اپنے فضل وکشائش کو جو تیرے پاس ہے زیادہ کر دے اس لیے کہ تو تونگر وکریم ہے اوراس کا سلسلہ آخرت کی خیر ونیکی اور وہاں کی نعمت فراواں سے ملا دے ۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دشمنوں کے مکر وفریب کے دفعیہ اور ان کی شدت وسختی کو دور کرنے کے لیے حضرت کی دعاء

وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِيْ دِفَاعِ كَيْدِ الْاَعْدَآءِ وَ رَدِّبَاْسِهِمْ

اِلٰهِيْ هَدَيْتَنِيْ فَلَهَوْتُ وَ وَعَظْتَ فَقَسَوْتُ وَ اَبْلَيْتُ الْجَمِيْلَ فَعَصَيْتُ ثُمَّ عَرَفْتُ مَا اَصْدَرْتَ اِذْ عَرَّفْتَنِيْهِ فَاسْتَغْفَرْتُ فَاَقَلْتَ فَعُدْتُ فَسَتَرْتَ فَلَكَ اِلٰهِيْ الْحَمْدُ تَقَحَّمْتُ اَوْدِيَةَ الْهَلاَكِ وَ حَلَلْتُ شِعَابَ تَلَفٍ تَعَرَّضْتُ فِيْهَا لِسَطَوَاتِكَ وَ بِحُلُوْلِهَا عُقُوْبَضاتِكَ وَ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ التَّوْحِيْدُ وَ ذَرِيْعَتِيْ اَنِّيْ لَمْ اُشْرِكْ بِكَ شَيْئًا وَ لَمْ اَتَّخِذْ مَعَكَ اِلٰهًا وَ قَدْ فَرَرْتُ اِلَيْكَ بِنَفْسِيْ وَ اِلَيْكَ مَفَرُّ الْمُسِيْءِ وَ مَفْزَعُ الْمُضَيِّعِ لِحَظِّ نَفْسِهِ لْمُلْتَجِيْءِ فَكَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِه وَ شَحَذَلِيْ ظُبَةَ مُدْيَتِه وَ اَرْهَفَ لِيْ شَبَاحَدِّه وَدَافَ Sلِيْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِه وَ سَدَّدَ نَحْوِيْ صَوَآئِبَ سِهَامِه وَ لَمْ تَنَمْ نِّيْ عَيْنُ حِرَا سَتِه وَ اَضْمَرَ اَنْ يَسُوْمَنِى الْمَكْرُوْهَ وَ يُجَرِّعَنِيْ زُعَاقَ مَرَارَتِه فَنَظَرْتُ يَا اِلٰهِيْ اِلٰى ضَعْفِيْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَ عَجْزِيْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَ عَجْزِيْ عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِيْ بِمُحَارَبَتِه وَ وَحْدَتِيْ فِيْ كَثِيْرِ عَدَدِ مَنْ نَاوَانِيْ وَ اَرْصَدَلِيْ بِالْبَلاَءِ فِيْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِيْهِ فِكْرِيْ فَابْتَدَاْتَنِيْ بِنَصْرِكَ وَ شَدَدْتَ اَزْرِيْ بِقُوَّتِكَ ثُمَّ فَلَلْتَ لِيْ حَدَّه وَ صَيَّرْتَه مِنْ بَعْدِ جَمْعٍ عَدِيْدٍ وَحْدَه وَ اَعْلَيْتَ كَعْبِيْ عَلَيْهِ وَ جَعَلْتَ مَا سَدَّده مَرْدُوْدًا عَلَيْهِ فَرَدَدْتَه لَمْ يَشْفِ غَيْظَه وَ لَمْ يَسْكُنْ غَلِيْلُه قَدْ عَضَّ عَلٰى شَوَاه وَ اَدْبَرَمُوَ لِّيًا قَدْ اَخْلَفْتُ سَرَايَاهُ وَ كَمِنْ بَاغٍ بَغَائِيْ بِمَكَائِدِه وَ نَصَبَ لِيْ شَرَكَ مَصَائِدِه وَ وَ كَّلَ بِيْ تَفَقُّدَ رِعَايَتِه وَ اَضْبَاَ اِلَيَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِيْدَتِه اِنْتِظَارًا لِاَنْتِهَازِ الْفُرْصَةِ لِفَرِيْسَتِه وَ هُوَ يُظْهِرُ لِيْ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَ يَنْظُرُنِيْ عَلٰى شِدَّةِ الْحَنَقِ فَلَمَّا رَاَيْتَ يَا اِلٰهِيْ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ دَغَلَ سَرِيْرَتِه وَ قُبْحَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ اَرْكَسْتَه لِاُمِّ رَاْسِه فِيْ زُبْيَتِه وَ رَدَدْتَه فِيْ مَهْوٰى حُفْرَتِه فَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِه ذَلِيْلاً فِيْ رِبَقِ حِبَالَتِهِ الَّتِيْ كَانَ يُقَدِّرُ اَنْ يَرَانِيْ فِيْهَا وَ قَدْ كَادَ اَنْ يَّحُلَّ بِيْ اَوْ لاَ رَحْمَتُكَ مَا حَلَّ بِسَاحَتِه وَ كَمْ مِنْ حَاسِدٍ قَدْشَرِقَ بِيْ بِغُصَّتِه وَ شَجِيَ مِنِّيْ بِغَيْظِه وَ سَلَقَنِيْ بِحَدِّ لِسَانِه وَ وَحَرَنِيْ بِقَرْفِ عُيُوْبِه وَ جَعَلَ عِرْضِيْ غَرَضًا لِمَرَامِيْهِ وَ قَلَّدَنِيْ خِلاَلاً لَمْ تَزَلْ فِيْهِ وَ وَجَرَنِيْ بِمَكِيْدَتِه فَنَادُتُكَ يَا اِلٰهِيْ مُسْتَغِيْثًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ عَالِمًا اَنَّه لاَ يُضْطَهَدُ مَنْ اَوٰى اِلٰى ظِلِّ كَنَفِكَ وَ لاَ يَفْزَعُ مَنْ لَجَاَ اِلٰى مَعْقِلِ انْتِصَارِكَ فَحَصَّنْتَنِيْ مِنْ بَاْسِه بِقُدْرَتِكَ وَ كَمْ مِّنْ سَحَآئِبِ مَكْرُوْهٍ جَلَّيْتَهَا عَنِّيْ وَ صَحَآئِبِ نِعَمٍ اَمْطَرْتَهَا عَلَيَّ وَ جَدَاوِلِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَ اَعْيُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَ غَوَاشِيْ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَكَمْ مِّنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَعَدَمٍ جَبَرْتَ وَ صَرْعَةٍ اَنْعَشْتَ وَ مَسْكَنَةٍ حَوَّلْتَ كُلُّ ذٰلِكَ اِنْعَامًا وَ تَطَوُّلاً مِنْكَ وَ فِيْ جَمِيْعِهِ انْهِمَاكًا مِنِّيْ عَلٰى مَعَاصِيْكَ لَمْ تَمْنَعْكَ اِسَائَتِيْ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَ لاَ حَجَزَنِيْ ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ لاَ تُسْئَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَ لَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ وَ لَمْ تُسْئَلُ فَابْتَدَاْتَ وَاسْتُمِيْحَ فَضْلُكَ فَمَا اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ يَا مَوْلاَيْ اِلاَّ اِحْسَانًا وَامْتِنَانًا وَ تَطَوُّ لاً وَ اِنْعَامًا وَ اَبَيْتُ اِلاَّ تَقَحُّمًا لِحُرُمَاتِكَ وَ تَعَدِّيًا لِحُدُوْدِكَ وَ غَفْلَةً عَنْ وَ عِيْدِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ مِنْ مُقْتَدِرٍ لاَ يُغْلَبُ وَ ذِيْ اَنَاةٍ لاَ تَعْجَلُ هٰذَا مَقَامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوْغِ النِّعَمِ وَ قَابَلَهَا بِا لتَّقْصِيْرِ وَ شَهِدَ عَلٰى نَفْسِه بِالتَّضْيِيْعِ

اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِالْمُحَمَّدِ یَّۃِ الرَّفِیْعَۃِ وَ الْعَلَوِیَّۃِ الْبَیْضَآءِ وَ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِھِمَا اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنْ شَرِّ کَذَا وَ کَذَا فَاِنَّ ذٰلِکَ لاَ یَضِیْقُ عَلَیْکَ فِیْ وُجْدِکَ وَ لاَ یَتَکَاَّدُکَ فِیْ قُدْرَتِکَ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فَھَبْ لِیْ یَآ اِلٰھِیْ مِنْ رَحْمَتِکَ وَ دَوَامِ تَوْفِیْقِکَ مَا اَتَّخِذُہ سُلَّمًا اَعْرُجُ بِہ اِلٰی رِضْوَانِکَ وَ اٰمَنُ بِہ مِنْ عِقَابِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

دشمنوں کے مکر وفریب کے دفعیہ اور ان کی شدت وسختی کو دور کرنے کے لیے حضرت کی دعاء

اے میرے معبود!تو نے میری رہنمائی کی مگر میں غافل رہا تو نے پند ونصیحت کی مگر میں سخت دلی کے باعث متاثر نہ ہوا۔ تو نے مجھے عمدہ نعمتیں بخشیں ، مگر میں نے نافرمانی کی ۔ پھر یہ کہ جن گناہوں سے تو نے میرا رخ موڑا جب کہ تو مجھے اس کی معرفت عطا کی تو می نے (گناہوں کی برائی کو) پہچان کر تو بہ واستغفار کی جس پر تو نے مجھے معاف کر دیا۔ اور پھر گناہوں کا مرتکب ہوا تو تو نے پردہ پوشی سے کام لیا اے میرے معبود!تیرے ہی لیے حمد وثناء ہے میں ہلاکت کی وادیوں میں پھاند ا اور تباہی وبربادی کی گھاٹیوں میں اترا ۔ ان ہلاک خیز گھاٹیوں میں تیری قہرمانی سخت گیریوں او ران میں در آنے سے تیری عقوبتوں کا سامنا کیا ۔ تیری بارگاہ میں میرا وسیلہ تیری وحدت ویکتائی کا اقرار ہے اور میرا ذریعہ صرف یہ ہے کہ میں نے کسی چیز کو تیرا شریک نہیں جانا اور تیرے ساتھ کسی کو معبود نہیں ٹھہرایا ۔ اور میں اپنی جان کو لئے تیری رحمت ومغفرت کی جانب گریزاں ہوں اور ایک گنہگار تیری ہی طرف بھاگ کر آتا ہے اور ایک التجاء کرنے والا جو اپنے حظ ونصیب کو ضائع کر چکا ہو تیرے ہی دامن میں پناہ لیتا ہے کتنے ہی ایسے دشمن تھے جنہوں نے شمشیر عداوت کو مجھ پر بے نیام کیا اور میرے لیے اپنی چھری کی دھار کو باریک اور اپنی تندی وسختی کی باڑ کو تیز کیا اور پانی میں میرے لئے مہلک زہروں کی آمیزش کی اور کمانوں میں تیروں کو جوڑ کر مجھے نشانہ کی زد پر رکھ لیا ۔اور ان کی تعاقب کرنے والی نگاہیں مجھ سے ذرا غافل نہ ہوئیں اور دل میں میر ی ایذا رسانی کے منصوبے باندھتے اور تلخ جرعوں کی تلخی سے مجھے پیہم تلخ کام بناتے رہے ۔ تو اے میرے معبود! ان رنج وآلام کی برداشت سے میری کمزوری اور مجھ پر آمادہ پیکار ہونے والوں کے مقابلہ میں انتقام سے میری عاجزی اور کثیر التعداد دشمنوں اور ایذا رسانی کے لیے گھات لگانے والوں کے مقابلہ میں میری تنہائی تیری نظر میں تھی جس کی طر ف سے میں غافل اور بے فکر تھا کہ تو میری مدد میں پہل اور اپنی قوت اورطاقت سے میری کمر مضبوط کی ۔ پھر یہ کہ اس کی تیزی کو توڑدیا او راس کے کثیر ساتھیوں (کو منتشر کرنے) کے بعد اسے یکہ وتنہا کر دیا اور مجھے اس پر غلبہ وسر بلندی عطا کی اور جو تیرا اس نے اپنی کمان میں جوڑے تھے وہ اسی کی طرف پلٹا دیئے ۔ چنانچہ اس حالت میں تو نے اسے پلٹا دیاکہ نہ تو وہ اپنا غصہ ٹھنڈا کر سکا ، اور نہ اس کے دل کی تپش فرو ہو سکی ، اس نے اپنی بوٹیاں کاٹیں اور پیٹھ پھرا کر چلا گیا اوراس کے

لشکر والوں نے بھی اسے دغا دی اورکتنے ہی ایسے ستمگر تھے جنہوں نے اپنے شکار کے جال میرے لیے بچھائے اوراپنی نگاہ جستجو کا مجھ پر پہرا لگادیا۔اوراس طرح گھات لگا کر بیٹھ گئے جس طرح درندہ اپنے شکار کے انتظار میں موقع کی تاک میں گھات لگا کر بیٹھتا ہے درآنحالیکہ وہ میرے سامنے خوشامدانہ طور پر خندہ پیشانی سے پیش آتے اور(درپردہ) انتہائی کینہ توز نظروں سے مجھے دیکھتے تو جب اے خدائے بزرگ وبرتر ان کی بد باطنی وبد سرشتی کو دیکھا تو انہیں سے کے بل انہی کے گڑھے میں الٹ دیااور انہیں انہی کے غار کے گہراؤ میں پھینک دیا اور جس جال میں مجھے گرفتار دیکھنا چاہتے تھے خود ہی غرور وسر بلندی کا مظاہرہ کرنے کے بعد ذلیل ہو کر اس کے پھندوں میں جا پڑے ۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اگر تیری رحمت شریک حال نہ ہوتی تو کیا بعید تھا کہ جو بلاو مصیبت ان پر ٹوٹ پڑی ہے وہ مجھ پر ٹوٹ پڑتی ۔ اورکتنے ہی ایسے حاسد تھے جنہیں میری وجہ سے غم وغصہ کے اچھو اور غیظ وغضب کے گلو گیر پھندے لگے اور اپنی تیز زبانی سے مجھے اذیت دیتے رہے اور اپنے عیوب کے ساتھ مجھے متہم کر کے طیش میں دلاتے رہے اور میری آبرو کو اپنے تیروں کا نشانہ بنایا اورجن بری عادتوں میں وہ خود ہمیشہ مبتلا رہے وہ میرے سر منڈھ دیں اور اپنی فریب کاریوں سے مجھے مشتعل کرتے اور اپنی دغا بازیوں کے ساتھ میری طرف پر تولتے رہے تو میں نے اے میرے اللہ تجھ سے فریاد رسی چاہتے ہوئے او رتیری جلد حاجت روائی پر بھروسا کرتے ہوئے اور تیری جلد حاجت روائی پر بھروسا کرتے ہوئے تجھے پکارا درآنحالیکہ یہ جانتا تھا کہ جو تیرے سایہ حمایت میں پناہ لے گا وہ شکست خوردہ نہیں ہو گا اور جو تیرے انتقام کی پناہ گاہ محکم میں پناہ گزیں ہوگا وہ ہراساں نہیں ہو گا ۔ چنانچہ تو نے اپنی قدرت سے ان کی شدت وشرانگیزی سے مجھے محفوظ کر دیا۔اورکتنے ہی مصیبتوں کے ابر (جو میرے افق زندگی پر چھائے ہوئے) تھے تو نے چھانٹ دیئے اورکتنی ہی رحمت کی نہریں بہادیں اورکتنے ہی غموں کے تاریک پردے (میرے دل پر سے) اٹھا دیئے اورکتنے ہی اچھے گمانوں کو تو نے سچ کر دیا اور کتنی ہی تہی دستیوں کا تو نے چارہ کیا اور کتنی ہی ٹھوکروں کو تو نے سنبھالا اور کتنی ہی ناداریوں کو تو نے (ثروت سے) بدل دیا ۔ (بارالہا!) یہ سب تیری طرف سے انعام واحسان ہے اور میں ان تمام واقعات کے باوجود تیری معصیتوں میں ہمہ تن منہمک رہا۔ (لیکن) میری بداعمالیوں نے تجھے اپنے احسانات کی تکمیل سے روکا نہیں اور نہ تیرا فضل واحسان مجھے ان کاموں سے جو تیری ناراضگی کا باعث ہیں باز رکھ سکا اور جو رجو کچھ تو کرے اس کی بابت تجھ سے پوچھ گچھ نہیں ہو سکتی ۔ تیری ذات کی قسم ! جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو نے عطا کیا اور جب نہ مانگا گیا تو تونے از خود دیا ۔ اور جب تیرے فضل وکرم کے لیے جھولی پھیلائی گئی تو تو نے بخل سے کام نہیں لیا۔اے میرے مولا وآقا! تو نے کبھی احسان وبخشش اورتفضل وانعام سے دریغ نہیں کیا ۔ اور میں تیرے محرمات میں پھاند تا تیرے حدود واحکام سے متجاوز ہوتا اور تیری تہدید

وسرزنش سے ہمیشہ غفلت کرتا رہا ۔ اے میرے معبود! تیرے ہی لئے حمد ستائش ہے جو ایسا صاحب اقتدار ہے جو مغلوب نہیں ہو سکتا ۔ اور ایسا بردبار ہے جو جلد نہیں کرتا ۔ یہ اس شخص کا موقف ہے جس نے تیری نعمتوں کی فراوانی کا اعتراف کیا ہے اور ان نعمتوں کے مقابلہ میں کوتا ہی کی ہے اور اپنے خلاف اپنی زیاں کاری کی گواہی دی ہے اے میرے معبود ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منزلت بلند پایہ اور علی علیہ السلام کے مرتبہ روشن ودرخشاں کے واسط سے تجھ سے تقرب کا خواستگار ہوں اور ان دونوں کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوں تا کہ مجھے ان چیزوں کی برائی سے پناہ دے جن سے پناہ طلب کی جاتی ہے اس لیے کہ یہ تیری تونگری ووسعت کے مقابلہ میں دشوار او رتیری قدرت کے آگے کوئی مشکل کام نہیں ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے لہذا تو اپنی رحمت اور دائمی توفیق سے مجھے بہرہ مند فرما کہ جسے زینہ قرار دے کر تیری رضا مندی کی سطح پر بلند ہوسکوں اوراس کے ذریعہ تیرے عذاب سے محفوظ رہوں ۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

عجز وزاری کے سلسلہ میں دعاء

اِلٰهِیْ اَحْمَدُکَ وَ اَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ عَلٰی حُسْنِ صَنِیْعِکَ اِلَیَّ وَ سُبُوْغِ نَعْمَآئِکَ عَلَیَّ وَ جَزِیْلِ عَطَآئِکَ عِنْدِیْ وَ عَلٰی مَا فَضَّلْتَنِیْ مِنْ رَحْمَتِکَ وَ اَسْبَغْتَ عَلَیَّ مِنْ نِعْمَتِکَ فَقَدِ اصْطَنَعْتَ عِنْدِیْ مَا یَعْجِزُ عَنْهُ شُکْرِیْ وَ لَوْلاَ اِحْسَانُکَ اِلَیَّ وَ سُبُوْغُ تَعْمَآئِکَ عَلَیَّ مَا بَلَغْتُ اِحْرَازَ حَظِّیْ وَ لاَ اِصْلاَحَ نَفْسِیْ وَ لٰکِنَّکَ ابْتَدَأْ تَنِیْ بِالْاِحْسَانِ وَ رَزَقْتَنِیْ فِیّْ اُمُوْرِیْ کُلِّهَا الْکِفَایَةَ وَ صَرَفْتَ عَنِّیْ جَهْدَ الْبَلَآءِ وَ مَنَعْتَ مِنِّیْ مَحْذُوْرًا الْقَضَآءِ اِلٰهِیْ فَکَمْ مِنْ بَلَآءٍ جَاهِدٍ قَدْ صَرَفْتَ عَنِّیْ وَ کَمْ مِنْ نِعْمَةٍ سَابِغَةٍ اَقْرَرْتَ بِهَا عَیْنِیْ وَ کُمْ مِنْ صَنِیْعَةٍ کَرِیْمَةٍ لَکَ عِنْدِیْ اَنْتَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَ عِنْدَ الْاِضْطِرَارِ دَعْوَتِیْ وَ اَقَلْتَ عِنْدَ الْعِثَارِ زَلَّتِیْ وَ اَخَذْتَ لِیْ مِنَ الْاَعْدَآءِ بِظُلاَمَتِیْ اِلٰهِیْ مَا وَ جَدْتُکَ بَخِیْلاً حِیْنَ سَئَلْتُکَ وَلاَ مُنْقَبِضًا حِیْنَ اَرَدْتُکَ بَلْ وَ جَدْتُکَ لِدُعَآئِیْ سَامِعًا وَ لِمَطَالِبِیْ مُعْطِیًّا وَ وَجَدْتُ نُعْمَاکَ عَلَیَّ سَابِغَةً فِیْ کُلِّ شَانٍ مِنْ شَانِیْ وَ کُلِّ زَمَانٍ مِنْ زَمَانِیْ فَاَنْتَ عِنْدِیْ مَحْمُوْدٌ وَ صَنِیْعُکَ لَدَیَّ مَبْرُوْرٌ تَحْمَدُکَ نَفْسِیْ وَ لِسَانِیْ وَ عَقْلِیْ حَمْدًا یَبْلُغُ الْوَفَآءَ وَ حَقِیْقَةَ الشُّکْرِحَمْدًا یَکُوْنُ مَبْلَغَ رِضَاکَ عَنِّیْ فَنَجِّنِیْ مِنْ سُخْطِکَ یَا کَهْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاهِبُ وَ یَا مُقِیْلِیْ عَثْرَتِیْ فَلَوْلاَ سَتْرُکَ عَوْرَتِیْ لَکُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِیْنَ وَ یَامُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ فَلَوْلاَ نَصْرُکَ اِیَّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوْبِیْنَ وَ یَا مَنْ وَ ضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْکُ نِیْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰی اَعْنَاقِهَا فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِه خَآئِفُوْنَ وَ یَآاَهْلَ التَّقْوٰی وَ یَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی اَسْئَلُکَ اَنْ تَعْفُوَ عَنِّیْ وَ تَغْفِرَ لِیْ فَلَسْتُ بَرِیْئًا فَاَعْتَذِرَ وَ لاَ بِذِیْ قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرَ وَ لاَ مَفَرَّ لِیْ فَاَفِرَّ وَ اَسْتَقِیْلُکَ عَثَرَاتِیْ وَ اَتَنَصَّلُ اِلَیْکَ مِنْ ذُنُوْبِی الَّتِیْ قَدْ اَوْ بَقَتْنِیْ وَ اَحَاطَتْ بِیْ فَاَهْلَکَتْنِیْ مِنْهَا فَرَرْتُ اِلَیْکَ رَبِّ تَآئِبًا فَتُبْ عَلَیَّ مُتَعَوِّذًا فَاَعِذْنِیْ مُسْتَجِیْرًا فَلاَ تَخْذُلْنِیْ سَآئِلاً فَلاَ تَحْرِمْنِیْ مُعْتَصِمًا فَلاَ تُسْلِمْنِیْ دَاعِیًا فَلاَ تَرُدَّنِیْ خَآئِبًا دَعَوْتُکَ یَا رَبِّ

مِسْكِيْنًا مُسْتَكِيْنًا مُشْفِقًا خَآئِفًا وَ جِلاً فَقِيْرًا مُضْطَرًّا اِلَيْكَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ يَآ اِلٰهِيْ ضَعْفَ نَفْسِيْ عَنِ الْمُسَارَعَةِ فِيْمَا وَ عَدْتَه اَوْلِيَآئَكَ وَ الْمُجَانَبَةِ عَمَّا حَذَّرْتَه اَعْدَآئَكَ وَ كَثْرَةَ هُمُوْمِيْ وَ وَسْوَسَةَ نَفْسِيْ اِلٰهِيْ لَمْ تَفْضَحْنِيْ بِسَرِيْرَتِيْ وَ لَمْ تُهْلِكْنِيْ بِجَرِيْرَتِيْ اَدْعُوْكَ فَتُجِيْبُنِيْ وَ اِنْ كُنْتُ بَطِيْئًا حِيْنَ تَدْعُوْنِيْ وَ اَسْئَلُكَ كُلَّمَا شِئْتُ مِنْ حَوَآئِجِيْ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُ وَ ضَعْتُ عِنْدَكَ سِرِّيْ فَلاَ اَدْعُوْ سِوَاكَ وَلاَ اَرْجُوْ غَيْرَكَ لَبَّيْكَ تَسْمَعُ مَنْ شَكَا اِلَيْكَ وَ تَلْقٰى مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَ تُخَلِّصُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ وَ تُفَرِّجُ عَمَّنْ لاَ ذَبِكَ اِلٰهِيْ فَلاَ تَحْرِمْنِيْ خَيْرَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى لِقِلَّةِ شُكْرِيْ وَاغْفِرْ لِيْ مَا تَعْلَمُ مِنْ ذُنُوْبِيْ اِنْ تُعَذِّبْ فَاَنَا الظَّالِمُ الْمُفَرِّطُ الْمُضَيِّعُ الْاٰثِمُ الْمُقَصِّرُ الْمُضَجِّعُ الْمُغْفِلُ حَظَّ نَفْسِيْ وَ اِنْ تَغْفِرْ فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

عجز وزاری کے سلسلہ میں دعاء

اے میرے معبود! میں تیری حمد وستائش کرتا ہوں اور تو حمد وستائش کا سزاوار ہے اس بات پر کہ تو نے میرے ساتھ اچھا سلوک کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا کامل اور اپنے عطیوں کو فراواں کیا اور اس بات پر کہ تو نے اپنی رحمت کے ذریعہ مجھے زیادہ سے زیادہ دیا اور نعمتوں کو مجھ پر نہ ہوتے اور تیری نعمتیں مجھ پر فراواں نہ ہوتیں تو میں نہ اپنا حظہ ونصیب فراہم کر سکتا تھااور نہ نفس کی اصلاح ودرستی کی حد تک پہنچ سکتا تھا لیکن تو نے میرے حق میں اپنے احسانات کا آغاز فرمایا اور میرے تمام کاموں میں مجھے (دوسروں سے) بے نیازی عطا کی ۔ رنج وبلا کی سختی مجھ سے ہٹا دی اور جس حکم قضا کا اندیشہ تھا اسے مجھ سے روک دیا اے میرے معبود! کتنی بلا خیز مصیبتیں تھیں جنہیں تو نے مجھ سے دور کر دیا اورکتنی ہی کامل نعمتیں تھیں جن سے تو نے میری آنکھوں کی خنکی وسرور کا سامان کیا ۔ اورکتنے ہی تو نے مجھ پر بڑے احسانات فرمائے ہیں تو وہ ہے جس نے حالت اضطرار میں میری دعا قبول کی اور (گناہوں میں) گرنے کے موقع پر میری لغزش سے درگزر کیا اور دشمنوں سے میرے ظلم وستم سے چھنے ہوئے حق کو لے لیا۔ بارالہا! میں نے جب بھی تجھ سے سوال کیا تجھے بخیل اور جب بھی تیری بارگاہ کا قصد کیا تجھے رنجیدہ نہیں پایا۔ بلکہ تجھے اپنی دعاکی نسبت اورا پنے مقاصد کا بر لانے والا پایا۔ اور میں نے اپنے احوال میں سے ہر حال میں اور اپنے زمانہ (حیات) کے ہر لمحہ میں تیری نعمتوں کو اپنے لیے فراواں پایا۔ لہذا تو میرے نزدیک قابل تعریف اور تیرا احسان لائق شکریہ ہے میرا جسم (عملا) میری زبان (قولا) او رمیری عقل (اعتقاد) تیری حمد وسپاس کرتی ہے ایسی حمد جو حد کمال اور انتہائے شکر پر فائز ہو ۔ ایسی حمدجو میرے لیے تیری خوشنودی کے برابر ہو لہذا مجھے اپنی راضگی سے بچا۔ اے میرے پناہ گاہ جبکہ (متفرق) راستے مجھے خستہ وپریشان کردیں ۔اے میری لغزشوں کے معاف کرنے والے اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں یقینا رسوا ہونے والوں میں سے ہوتا۔ اے اپنی مدد سے مجھے تقویت دینے والے اگر

تیری مددشریک حال نہ ہوتی تو میں مغلوب وشکست خوردہ لوگوں میں سے ہوتا ۔ اے وہ جس کی بارگاہ میں شاہوں نے ذلت وخواری کا جوا اپنی گردن میں ڈال لیا ہے اور وہ اس کے غلبہ واقتدار سے خوف زدہ ہیں اے وہ جو تقویٰ کا سزاوار ہے اے وہ کہ حسن خوبی والے نام بس اسی کے لیے ہیں میں تجھ سے خواستگار ہوں کہ مجھ سے درگزر فرما اور مجھے بخش دے کیونکہ میں بے گناہ نہیں ہوں کہ عذر خواہی کروں او رنہ طاقت ور ہوں کہ غلبہ پا سکوں اور نہ گریز کی کوئی جگہ ہے کہ بھاگ سکوں میں تجھ سے اپنی لغزشوں کی معافی چاہتا ہوں اوران گناہوں سے جنہوں نے مجھے ہلاک کر دیا ہے اور مجھے اس طرح گھیر لیا ہے کہ مجھے تباہ کر دیا ہے توبہ ومعذرت کرتا ہوں میں اے میرے پروردگار ! ان گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے تیری طرف بھاگ کھڑا ہوں تو اب میری توبہ قبول فرما ۔ تجھ سے پناہ چاہتا ہوں مجھے پناہ دے ۔ تجھ سے پناہ چاہتا ہوں مجھے پناہ دے ۔تجھ سے امان مانگتا ہوں مجھے خوار نہ کر۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں مجھے محروم نہ کر ۔ تیرے دامن سے وابستہ ہوں مجھے میرے حال پر چھوڑ نہ دے ۔ اور تجھ سے دعا مانگتا ہوں لہذا مجھے ناکام نہ پھیر ۔ اے میرے پروردگار! میں نے ایسے حال میں کہ میں بالکل مسکین ، عاجز ، خوف زدہ ، ترساں ،ہراساں ، بے سروسامان ، اولا چار ہوں ۔ تجھے پکارا ہے اے میرے معبود! میں اس اجر و ثواب کی جانب جس کا تو نے اپنے دوستوں سے وعدہ کیا ہے جلدی کرنے اوراس عذاب سے جس سے تو نے اپنے دشمنوں کو ڈرایا ہے ۔ دوری اختیار کرنے سے اپنی کمزوری اور ناتوانی کا گلہ کرتا ہوں ۔ نیز افکار کی زیادتی او رنفس کی پریشان خیالی کا شکوہ کرتا ہوں اے میرے معبود ! تو میری باطنی حالت کی وجہ سے مجھے رسوا نہ کرنا اور میرے گناہوں کے باعث مجھے تباہ وبرباد نہ ہونے دینا میں تجھے پکارتا ہوں تو تو مجھے جواب دیتا ہے اور جب تو مجھے بلاتا ہے تو میں سستی کرتا ہوں اور میں جو حاجت رکھتا ہوں تجھ سے طلب کرتا ہوں اور جہاں کہیں ہوتا ہوں اپنے راز دلی تیرے سامنے آشکاراکرتا ہوں اورتیرے سوا کسی کو نہیں پکارتا اور نہ تیرے علاوہ کسی سے آس رکھتا ہوں حاضر ہوں !میں حاضر ہوں !! جو تجھ سے شکوہ کرے تو اس کا شکوہ سنتا ہے اور جو تجھ پر بھروسا کرے اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور جو تیرا دامن تھام لے اسے(گم وفکر سے) رہائی دیتا ہے۔اور جو تجھ سے پناہ چاہے اس سے غم واندوہ کو دور کر دیتا ہے ۔ اے میرے معبود ! میرے ناشکرے پن کی وجہ سے مجھے دنیا وآخرت کی بھلائی سے محروم نہ کر اور میرے وہ گناہ جو تیرے علم میں ہیں بخش دے ۔ اوراگر تو سزا دے اور اس لئے کہ میں ہی حد سے تجاوز کرنے والا، سست قدم ۔ زیاں کار، عاصی ، تقصیرپیشہ ، غفلت شعار اور اپنے حظ ونصیب میں لا پروائی کرنے والا ہوں ۔ اور اگر تو بخش دے تو اس لیے کہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

غم واندوہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے حضرت کی دعاء

وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي اسْتِكْشَافِ الْهُمُوْمِ

يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَ كَاشِفَ الْغَمِّ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْرُجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْ لَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّه كُفُوًا اَحَدٌ نِ اعْصِمْنِيْ وَ طَهِّرْ نِيْ وَاذْهَبْ بِبَلِيَّتِيْ (وَ اقْرَأْ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ وَ الْمُعَوِّذَتَيْنِ وَ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ وَ قُلْ) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُه وَ ضُعُفَتْ قُوَّتُه وَ كَثُرَتْ ذُنُوْبُه سُؤَالَ مَنْ لَا يَجِدُ لِفَاقَتِه مُغِيْثًا وَ لَا لِضَعْفِه مُقَوِّيًا وَ لَا لِذَنْبِه غَافِرًا غَيْرَكَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَسْاَلُكَ عَمَلاً تُحِبُّ بِه مَنْ عَمِلَ بِه وَ يَقِيْنًا تَنْفَعُ بِه مَنِ اسْتَيْقَنَ بِه حَقَّ الْيَقِيْنِ فِيْ نَفَاذِ اَمْرِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبِضْ عَلَى الصِّدْقِ نَفْسِيْ وَاقْطَعْ مِنَ الدُّنْيَا حَاجَتِيْ وَاجْعَلْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتِيْ شَوْقًا اِلٰى لِقَآئِكَ وَ هَبْ لِيْ صِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ كِتَابٍ قَدْخَلاَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كِتَابٍ قَدْخَلاَ اِسْئَلُكَ خَوْفَ الْعَابِدِيْنَ لَكَ وَ عِبَادَةَ الْخَاشِعِيْنَ لَكَ وَ يَقِيْنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَ تَوَكُّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رَغْبَتِيْ فِيْ مَسْأَلَتِيْ مِثْلَ رَغْبَةِ اَوْلِيَآئِكَ فِيْ مَسَآئِلِهِمْ وَ رَهْبَتِيْ مِثْلَ رَهْبَةِ اَوْلِيَآئِكَ وَاسْتَعْمِلْنِيْ فِيْ مَرْضَاتِكَ عَمَلاً لَا اَتْرُكُ مَعَه شَيْئًا مِنْ دِيْنِكَ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ هٰذِه حَاجَتِيْ فَاعْظِمْ فِيْهَا رَغْبَتِيْ وَ اَظْهِرْ فِيْهَا عُذْرِيْ وَ لَقِّنِيْ فِيْهَا حُجَّتِيْ وَ عَافِ فِيْهَا جَسَدِيْ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَصْبَحَ لَه ثِقَةٌ اَوْ رَجَآءٌ غَيْرُكَ فَقَدْ اَصْبَحْتُ وَ اَنْتَ ثِقَتِيْ وَ رَجَآئِيْ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا فَاقْضِ لِيْ بِخَيْرِهَا عَاقِبَةً وَ نَجِّنِيْ مِنْ مُضِلاَّتِ الْفِتَنِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللهِ الْمُصْطَفٰى وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

غم واندوہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے حضرت کی دعاء

اے رنج واندوہ کے برطرف کرنیوالے اورغم والم کے دور کرنے والے ۔ اے دنیا وآخرت میں رحم کرنے وا لے اور دونوں جہانوں میں مہربانی فرمانے والے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری بے چینی کو دور اور میرے غم کو برطرف کر دے اے اکیلے اے یکتا! اے بے نیاز ! اے وہ جس کی کوئی اولاد نہیں اورنہ وہ کسی کی اولاد ہے او رنہ اس کا کوئی ہمسر ہے میری حفاظت فرما اور مجھے(گناہوں سے) پاک رکھ اور میرے رنج والم کو دور کر دے (اس مقام پر آیہ الکرسی ، قول اعوذ برب الناس ، قل اعوذ برب الفلق او رقل ھو اللہ احد ، پڑھو اور یہ کہو بارالہا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کا سوال جس کی احتیاج شدید ، قوت وتوانائی ضعیف اور گناہوں فراواں ہوں اس شخص کا سا سوال جسے اپنی حاجت کے موقع پر کوئی فریاد درس جسے اپنی کمزوری کے عالم میں کوئی پشت پناہ اور جسے تیرے علاوہ ۔۔۔ اے جلالت وبزرگی والے! کوئی گناہوں کا بخشنے والا دستیاب نہ ہو ۔ بارالہا! میں تجھ سے اس عمل (کی تو فیق) کا سوال کرتا ہوں کہ جو اس پر عمل پیرا ہو تو اسے دوست رکھے اورایسے یقین کا کہ جو اس کے ذریعہ تیرے فرمان

قضاء پر پوری طرح متقین ہو تو اس کے باعث تو اسے فائدہ ومنفعت پہنچائے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے حق وصداقت پر موت دے اور دنیا سے میری حاجت وضرورت کا سلسلہ ختم کر دے اور اپنی ملاقات کے جذبہ اشتیاق کی بنا پر اپنے ہاں کی چیزوں کی طرف میری خواہش ورغبت قرار دے اور مجھے اپنی ذات پر صحیح اعتماد وتوکل کی توفیق عطا فرما ۔ میں تجھ سے سابقہ نوشتہ تقدیر کی بھلائی کا طالب ہوں او رسابقہ سرنوشت تقدیر کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں ۔ میں تیرے عبادت گزار بندوں کے خوف عجز وفروتنی کرنے والوں کی عبادت تو کل کرنے والوں کے یقین اورایمان داروں کے اعتماد توکل کا تجھ سے خوستگار ہوں با راہا ! طلب وسوال میں میری خواہش ورغبت کو ایسا ہی قرار دے جیسی طلب وسوال میں تیرے دوستوں کی تمنا وخواہش ہوتی ہے اور میرے خوف کو بھی اپنے دوستوں کے خوف کے مانند قرار دے او رمجھے اپنی رضا وخوشنودی میں اس طرح بر سر عمل رکھ کہ میں تیرے مخلوقات میں سے کسی ایک کے خوف سے تیرے دین کی کسی بات کو ترک نہ کروں اے اللہ ! یہ میری حاجت ہے اس میں میری توجہ ورغبت کو عظیم کر دے ،میرے عذر کو آشکار کر اوراس کے بارے میں مجھے دلیل وحجت کی تعلیم کر اوراس میں میرے جسم کو صحت وسلامتی بخش ۔ اے اللہ ! جسے بھی تیرے سوا دوسرے پر بھروسا امید ہو تو میں اس عالم میں صبح کرتا ہوں کہ تمام امور میں تو ہی اعتماد وامید کا مرکز ہوتا ہے لہذا جو امور بلحاظ انجام بہتر ہوں وہ میرے لیے نافذ فرما اور مجھے اپنی رحمت کے وسیلہ سے گمراہ کرنے والے فتنوں سے چھٹکارا دے۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔ اور اللہ رحمت نازل کرے ہمارے سید وسردار فرستادہ خدا محمد مصطفے پر اور ان کی پاک وپاکیزہ آ ل پر ۔

فہرست

تحمید وستائش کے بعد رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دورد وسلام کے سلسلہ میں آپ کی دعا..........4

حاملان عرش اوردوسرے مقرب فرشتوں پر دورد وصلوۃ کے سلسلہ میں آپ کی درع..........5

انبیاء کے تابعین اوران پر ایمان لانے والوں کے حق میں حضرت کی دعا..........8

اپنے لئے اور اپنے دوستوں کے لیے حضرت کی دعا..........10

دعائے صبح وشام..........12

جب کوئی مہم درپیش ہوتی یا کسی قسم کی بے چینی ہوتی تو حضرت یہ دعا پڑھتے..........13

مصیبتوں سے بچاو اور برے اخلاق واعمال سے حفاظت کے سلسلہ میں حضرت کی دعا..........15

طلب مغفرت کے اشتیاق میں حضرت کی دعاء..........16

اللہ تعالی سے پناہ طلب کرنے کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء..........17

انجام بخیر ہونے کی دعاء..........18

اعتراف گناہ اورطلب توبہ کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء..........19

خداوند عالم سے طلب حاجات کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء..........23

جب آپ پر کوئی زیادتی ہوتی یا ظالموں سے کوئی ناگوار بات دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے..........25

جب کسی بیماری یا کرب واذیت میں مبتلا ہوتے تو یہ دعا پڑھتا..........27

جب شیطان کا ذکر آتا تواس سے اور اس کے مکرو عداوت سے بچنے کے لیے یہ دعاء پڑھتے..........28

جب کوئی مصیبت بر طرف ہوتی یا کوئی حاجت پوری ہوتی تو یہ دعا پڑھتے..........30

قحط سالی کے موقعہ پر طلب باراں کی دعاء..........31

جب کسی غمگین بات یا گناہوں کی وجہ سے پریشان ہوتے تو یہ دعاء..........32

جب طلب عافیت کرتے اوراس پر شکر ادا کرتے تو یہ دعاء پڑھتے..........35

اپنے والدین (علیہما السلام) کے حق میں حضرت کی دعاء..........36

اولاد کے حق میں حضرت کی دعاء 39

جب ہمسایوں اوردوستوں کو یاد کرتے تو ان کے لیے یہ دعاء فرماتے.............................. 42

دعائے استخارہ 43

جب خود مبتلا ہوتے یا کسی کو گناہوں کی رسوائی میں مبتلا دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے.............................. 44

جب اہل دنیا کو دیکھتے تو راضی برضا رہنے کے لیے یہ دعا پڑھتے 45

جب بادل اور بجلی کو دیکھتے اوررعد کی آواز سنتے تو یہ دعاء پڑھتے.............................. 46

جب ادائے شکر میں کوتاہی کا اعتراف کرتے تو یہ دعا پڑھتے.............................. 47

بندوں کی حق تلفی اور ان حقوق میں کوتاہی سے معذرت طلبی اوردوزخ سے گلو خلاصی کے لیے یہ دعا پڑھتے.............................. 50

طلب عفو ورحمت کے لیے یہ دعا پڑھتے.............................. 51

جب کسی کی خبر مرگ سنتے یا موت کو یا د کرتے تو یہ دعا ء پڑھتے 53

بارالہا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے لیے اعزازواکرام کی مسند بچھا دے۔ 54

دعائے ختم القرآن 58

دعائے رویت ہلال 62

دعائے استقبال ماہ رمضان.............................. 63

۴۴ دعائے استقبال ماہ رمضان 63

دعائے وداع ماہ رمضان.............................. 66

۴۵ :دعائے وداع ماہ رمضان.............................. 66

جب نماز عید الفطر سے فارغ ہو کر پلٹتے تو یہ دعاء پڑھتے اور جمعہ کے دن بھی یہ دعا پڑھتے.............................. 71

دعائے روز عرفہ.............................. 75

۴۷:دعائے روز عرفہ 75

عید اضحی اور روز جمعہ کی دعاء.............................. 85

عید اضحی اور روز جمعہ کی دعاء..85
دشمنوں کے مکر وفریب کے دفعیہ اور ان کی شدت و سختی کو دور کرنے کے لیے حضرت کی دعاء....................................90
عجز وزاری کے سلسلہ میں دعاء..93
غم واندوہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے حضرت کی دعاء 96